محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند
Contact To Telegram : @TTSRB
My Mobile No. +917860520899
سلیقۂ زندگی
مفتی منظور عالم رضوی پورنوی
پرنسپل دارالعلوم غوثیہ نیوریا پیلی بھیت
ناشر
دارالعلوم غوث الوری
متصل بائسی ضلع پورنیہ (بہار)
مکتبہ نعیمیہ دہلی
MAKTABA NAIMIA DELHI-6

سلیقۂ زندگی

مؤلف
(مفتی) منظور عالم رضوی پورنوی
پرنسپل دار العلوم غوثیہ نیوریا (پیلی بھیت)
Mob : 09758066045

ناشر دار العلوم غوث الوریٰ
متصل بائسی ضلع پورنیہ (بہار)
تقسیم کار
مکتبہ نعیمیہ 423 مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶

نام کتاب	سلیقۂ زندگی
مؤلف	مفتی منظور عالم رضوی پورنوری
کمپوزنگ	حافظ محمد راحت
پروف ریڈنگ	مفتی منظم ازھری بدایونی
طباعت	مکتبہ نعیمیہ 423 مٹیا محل، جامع مسجد دہلی ۶
ناشر	دار العلوم غوثا لوری متصل بانسی
تقسیم کار	مکتبہ نعیمیہ 423 مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶
سن اشاعت	2005

ملنے کے پتے

سلمان بک ڈپو، قمر مارکیٹ، منصفی سنبھل

تنظیمی بک ڈپو بائسی پورنیہ (بہار)

فاروقیہ بک ڈپو مٹیا محل 423 دہلی

برکاتی بک ڈپو، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی

اشرفی کتاب گھر، بازار نخاسہ، سنبھل

رضوی کتاب گھر، مٹیا محل. دہلی

حارث بک ڈپو، ٹنڈن مارکیٹ، مراد آباد

مولانا رئیس الدین صاحب مدرس الجامعۃ الغوثیہ کھٹیمہ

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ

مضمون	صفحہ

ماخذ و مرجع

نام کتب	مصنف	مطبع
قرآن مقدس	منزل من اللہ	
بخاری شریف	امام ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری	رشیدیہ
مسلم شریف	امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قیشری	اصح المطابع
ترمذی شریف	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی	دیوبند
ابوداؤد شریف	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی	اصح المطابع
نسائی شریف	امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی	دیوبند
ابن ماجہ	حضرت ابوعبداللہ بن یزید ربعی ابن ماجہ قزوینی	دیوبند
مشکوٰۃ شریف	شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ خطیب تبریزی	اصح المطابع
احیاء العلوم	حجۃ الاسلام امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی	جاملی
کیمیائے سعادت	حجۃ الاسلام امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی	
حصن حصین	شیخ محمد بن محمد الجزری	عظیم پبلشرز
نزہۃ المجالس	عبدالرحمٰن صفوری	مکتبہ رضویہ
قوت القلوب	شیخ ابی طالب محمد بن علی مکی	برکات
بستان العارفین	فقیہ ابواللیث سمرقندی	مصری
غنیۃ الطالبین	سیدنا سرکار غوث اعظم جیلانی	فرید بکڈپو
درمختار	شیخ علاء الدین حصکفی	مصری
ردالمختار	شیخ امین ابن عابدین شامی	مصری
فتاویٰ رضویہ	امام اہل سنت سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	رضا اکیڈمی
فتاویٰ افریقہ	امام اہل سنت سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	قادری بکڈپو
الملفوظ	امام اہل سنت سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	قادری بکڈپو
اراءۃ الادب لفاضل النسب	امام اہل سنت سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	نوٹ: بقیہ صفحہ ٦٠ پر

بدی الناس فی رسوم الاعراس	امام اہل سنت سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	
ہدایہ	علامہ برہان الدین مرغینانی	رشیدیہ
بہار شریعت	صدر الشریعہ مولانا مفتی امجد علی صاحب	فاروقیہ بک ڈپو
سنی بہشتی زیور	مفتی خلیل خاں برکاتی	فاروقیہ بک ڈپو
فقہی پہیلیاں	مفتی جلال الدین امجدی	
تفسیر نعیمی	مفتی احمد یار خاں نعیمی بدایونی	مکتبۃ الحبیب
شرح الصدور	حضرت علامہ جلال الدین سیوطی	رضویہ کتاب گھر
تاریخ الخلفاء	حضرت علامہ جلال الدین سیوطی	مجتبائی
مکاشفۃ القلوب	حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی	
اسلام میں پردہ	مفتی خلیل خاں برکاتی	مکتبہ جام نور
پند نامہ	شیخ فرید الدین عطار	
مجربات امام سیوطی	حضرت علامہ جلال الدین سیوطی	فرید بکڈپو
مجربات بوعلی سینا	حکیم بوعلی سینا	دہلی
علاج الغرباء	حکیم غلام امام	دہلی
گنجینۂ طبیب	حکیم غلامی نبی	لاہور
حکمت افلاطون	حکیم اجمل سید حمید الرحمٰن	مجیدی
عشرۃ العشاق	صاحبزادہ ابن الزکی	دہلی
حاذق	حکیم اجمل خاں	دہلی
شمع شبستان رضا	الحاج صوفی محمد اقبال نوری	دہلی
علاج امراض مرد و عورت	ڈاکٹر مشکور حسین سنبھلی	دہلی
حیاۃ الحیوان	علامہ دمیری	دہلی
کنز المجربات	حکیم محمد عبد اللہ	دہلی
بیاض کبیر	حکیم محمد کبیر الدین	دہلی

۸۶/۹۲ء

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ

"مخزن معلومات وتعریفات" کی تالیف کے بعد لکھنے لکھانے کا معاملہ تقریبا ختم سا کر دیا تھا ایک تو مدرسہ کی پوری ذمہ داری سر پہ سوار تھی دوسری گھریلو الجھنیں دامن گیر رہیں ادھر طبیعت بھی ناساز نفس کا رجحان بھی اسی طرف رہا کہ اب کچھ آرام کرلو لیکن ہمارے کچھ محبین و مخلصین بالخصوص حضرت علامہ مولانا محمد شعبان صاحب رضوی مصباحی مدرس دار العلوم غوثیہ وحضرت علامہ مولانا محمد نفیس صاحب رضوی مصباحی مدرس مدرسہ ہذا نے چین لینے نہ دیا اور یہ مجھ پہ بار بار دباؤ ڈالتے رہے کہ حضرت آپ نکاح، طلاق، دعوت وغیرہ خصوصاً آدابِ جماع پر ایک ایسی جامع کتاب تالیف فرمادیں جو ہماری آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ بن جائے کیونکہ آداب جماع وغیرہ کے موضوع پہ گرچہ بہت سی کتابیں ولٹریچر مارکیٹ میں دستیاب ہیں لیکن ان میں اکثر واہیات وخرافات پہ مشتمل ہیں جنھیں پڑھکر ہمارا نوجوان طبقہ گمراہی کا شکار ہو رہا ہے اور ان کا اخلاقی معیار گرتا جا رہا ہے۔ میں ان کی باتوں کو اپنی بے بضاعتی اور تہی دامنی کی وجہ سے ٹالتا رہا اِدھر مخلص گرامی محمد ضیاء اشرفی منیجر مکتبہ نعیمیہ کے اصرار نے تو بالکل پیچھا نہ چھوڑا جب تک ہاں نہ کرالیا پھر تو تائید الٰہی پہ بھروسہ کرتے ہوئے امسال ہی عرسِ رضوی کے بعد لکھنے کیلئے بیٹھ گیا چند مہینوں کی محنت وکاوش کے بعد کتاب آپ تک

پہونچ رہی ہے ہم نے اس تالیف کو تہذیب وتمدن کے دائرے میں رکھتے ہوئے عام فہم لفظوں میں لکھنے کی کوشش کی اور اکثر جگہ حوالہ جات سے مزین بھی کر دیا ہے تاکہ کسی کو تشنہ لبی نہ رہ جائے ساتھ ہی ساتھ اس کے آخر میں اپنے ان نوجوان بھائی، بہنوں کیلئے جو آجکل کچھ ایسی مشہور ومعروف بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں جن کیلئے وہ مختلف ڈاکٹروں وحکیموں کے دروازے پر چکر لگاتے ہیں ان کیلئے مختلف حکماء کی کتابوں سے چیدہ چیدہ مجرب نسخے اور دوائیاں لکھ دی گئی ہیں جنھیں گھر بیٹھے منگا کر اپنا علاج خود کر سکتے ہیں یہ کتاب "کنزالفوائد" کے نام سے موسوم ہے اس میں مانع حمل نسخے اور دوائیاں بھی لکھی گئی ہیں جن کا استعمال بلا ضرورت شرعیہ ناجائز ہے البتہ بعض ضرورت مندوں کو اس کی حاجت پڑتی ہے اس خیال سے ذکر کر دیا ہے آخر میں ہم حضرت علامہ مولانا مفتی قاضی شہید عالم صاحب مدرس جامعہ نوریہ بریلی شریف کے بیحد ممنون وشکر گزار ہیں جنھوں نے اس تالیف کو اول تا آخر دیکھنے کی زحمت کی اور حتی الوسع زبان وادب کی تصحیح بھی فرمائی اور مجھے کچھ مفید مشوروں سے نوازا بھی اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں ترقی عطا فرمائے اور حسن خیر کی توفیق دے۔

تمام قارئین سے گزارش ہے کہ اس حقیر کو اپنی مخصوص دعاؤں میں ضرور شامل کر لیا کریں اور اگر کہیں کوئی خامی یا نقص نظر آئے تو طعن وتشنیع کی بجائے حقیر کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو جائے۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

منظور عالم رضوی

پرنسپل دارالعلوم غوثیہ

نیوریا حسین پور، پیلی بھیت

مورخہ ۹ رجب المرجب ۱۴۲۵ھ

نکاح کے فضائل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا نِظَامَ الْحَیَاةِ وَوَفَّقَنَا سَبِیْلَ النَّجَاةِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْاٰیَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الَّذِیْنَ نَالُوْا دَرَجَةَ الْحَسَنَاتِ وَالْکَمَالَاتِ

خالق کائنات نے مرد وعورت کے درمیان ایک دوسرے کی محبت سے سکون حاصل کرنے اور لطف اندوز ہونے کی جو خواہش رکھی ہے اسکا نام جماع ہے۔ اسی خواہش کی تکمیل کیلئے شریعت اسلامی نے نکاح کا طریقہ بتایا ہے۔ نکاح حضور نبی کریم ﷺ کی نہایت اہم سنت ہے۔ نکاح آپس میں انس ومحبت، اخلاص وہمدردی پیدا ہونے کا سبب ہے۔ نکاح سے دو اجنبی افراد رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے سچے ہمدرد اور زندگی بھر کیلئے شریک حیات بن جاتے ہیں۔

آیت: فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ (سورۃ النساء)

ترجمہ: تو نکاح میں لاؤ جو عورتیں تمہیں خوش آئیں۔

آیت: وَاللّٰهُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَةً (سورۃ نحل)

ترجمہ: اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے اور نواسے پیدا کئے۔

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْیَا کُلُّهَا مَتَاعٌ وَّخَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا اَلْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا کی تمام چیزیں فائدہ اٹھانے کیلئے ہیں اور دنیا کی بہترین فائدہ اٹھانے کی چیز نیک عورت ہے۔ (مسلم شریف جلد اول صفحہ ۴۷۵)

حدیث: حدیث شریف میں ہے کہ جو مرد کسی عورت سے بوجہ اسکی عزت کے

نکاح کرے اللہ تعالیٰ اسکی ذلت میں زیادتی کرے گا اور جو کسی عورت سے اس کے مال کے سبب نکاح کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی محتاجی بڑھائے گا اور جو اس کے حسب کے سبب نکاح کرے گا تو اسکے کمینہ پن میں زیادتی فرمائے گا اور جو اسلئے نکاح کرے کہ اِدھر اُدھر نگاہ نہ اٹھے اور پاک دامنی حاصل ہو یا صلہ رحمی کرے تو اللہ تعالیٰ اس مرد کیلئے اس عورت میں برکت دے گا اور عورت کیلئے مرد میں۔ (سنی بہشتی زیور ۲۲۸)

حدیث: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صاحب نکاح کی نماز بلا نکاح والے کی نماز سے چالیس یا ستر درجہ زیادہ افضل ہے۔

(نزھۃ المجالس ج ۲، ص ۴۸، قوت القلوب ج ۲، ص ۴۶۴)

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غربت کے سبب نکاح نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں نیز اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ اسکی پیشانی پر لکھدو کہ اے سنت رسول کے چھوڑنے والے! تجھے قلت رزق کی بشارت ہو۔ (نزھۃ المجالس ج ۲، ص ۴۸)

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نکاح کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے ہائے افسوس ابن آدم نے مجھ سے اپنا دو تہائی دین بچالیا۔ (اسلام میں پردہ ص ۵۲۱)

نکاح کے فوائد

شریعت اسلامی میں نکاح کے ذریعہ مرد و عورت کے درمیان ایک دینی و مذہبی لگاؤ اور ایک مخصوص قلبی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ ان کے درمیان الفت و یگانگت اور اخوت و محبت کا ماحول پیدا ہوتا ہے دو اجنبی افراد کے درمیان سے اجنبیت ختم ہو کر اخوت و محبت کا ایک پاکیزہ رشتہ پیدا ہوتا ہے اور یہ رشتہ محض نفسانی اور جنسی خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ نہیں ہوتا بلکہ اس سے مقصود اصلی یہ ہے کہ مرد و عورت کے ہم رشتہ ہونے سے ایک کامل اور خوشگوار زندگی وجود میں آئے اور نسل انسانی کا سلسلہ آگے بڑھے۔

اس لئے رب کائنات نے نوع انسان ہی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ دونوں میں الفت ومحبت قائم رہے اور تخلیق انسانی کا سلسلہ دستور کے مطابق جاری رہے اور نسل انسانی پھلتی پھولتی رہے اور انسان درندوں کی طرح زندگی نہ گزار کر فرشتہ صفت بن جائے اور اپنے ہم جنس سے مل کر تسکین قلب حاصل کرے۔نکاح مرد کیلئے سکون قلب اور گناہوں سے بچنے کا عظیم ذریعہ ہے۔نکاح سے انسان ہزاروں گناہوں سے بچ جاتا ہے بالخصوص زنا سے محفوظ رہتا ہے۔اسی وجہ سے نکاح کو نصف ایمان بھی کہا گیا ہے۔

آیت: وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً (سورۂ روم)

ترجمہ: اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے کہ ان سے آرام پاؤ اور تمہارے آپس میں محبت اور رحمت رکھی۔

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَامَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ

(بخاری شریف جلد دوم،صفحہ ۷۵۸)

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جوانو! تم میں سے جو کوئی نکاح کی استطاعت رکھتا ہے وہ ضرور نکاح کرے کہ یہ اجنبی عورت کی طرف نظر کرنے سے نگاہ کو روکنے والا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور جس میں نکاح کی طاقت نہ ہو وہ روزہ رکھے کیونکہ یہ شہوت کو کم کرتا ہے۔

حدیث: اِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الدِّيْنِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فِى النِّصْفِ الْبَاقِىْ (مشکوۃ شریف ج ۲،ص ۲۶۸)

ترجمہ: بندے نے جب نکاح کرلیا تو آدھا دین مکمل کرلیا،اب باقی آدھے کیلئے اللہ سے ڈرے۔

حدیث: عَنْ جَابِرٍ فَقَالَ اِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِيْ صُوْرَةِ الشَّيْطَانِ وَتُدْبِرُ فِيْ صُوْرَةِ الشَّيْطَانِ فَاِذَا اَبْصَرَ اَحَدُكُمْ اِمْرَأَةً فَلْيَاْتِ اَهْلَهٗ فَاِنَّ ذَالِكَ يَرُدُّ مَافِيْ نَفْسِهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اِذَا اَحَدُكُمْ اَعْجَبَتْهُ الْمَرْاَةُ فَوَقَعَتْ فِيْ قَلْبِهٖ فَلْيَعْمَدْ اِلٰى اِمْرَأَتِهٖ فَلْيُوَاقِعْهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَافِيْ نَفْسِهٖ

(مسلم شریف جلد اول، صفحہ ۴۴۹--۴۵۰)

ترجمہ: حضرت جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت آتی ہے شیطان کی صورت میں اور جاتی بھی ہے شیطان کی صورت میں جب تم کو کوئی عورت اچھی لگے اور اس کا خیال دل میں بیٹھ جائے تو چاہیے کہ فوراً اپنی بیوی کے پاس جائے اور اس سے محبت کرے کیونکہ یہ محبت اسکی خواہش نفسانی کو دور کردے گی۔

حدیث: قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ رَأىٰ اِمْرَأَةً تُعْجِبُهٗ فَلْيَقُمْ اِلٰى اَهْلِهٖ فَاِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِيْ مَعَهَا (مشکوٰۃ شریف ج ۲، ص ۲۶۹)

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی کو کوئی عورت اچھی معلوم ہو تو چاہئے کہ اپنے گھر جائے اور اپنی بیوی کے ساتھ قربت کرے کیونکہ اس بات میں سب عورتیں برابر ھیں۔

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ لَمْ اَرٰى لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ (ابن ماجہ صفحہ ۱۳۳)

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد و عورت کے درمیان جو نکاح کے ذریعہ محبت پیدا ہوتی ہے ایسی کوئی محبت دیکھنے میں نہیں آتی یعنی جو باہمی محبت و الفت نکاح سے پیدا ہوتی ہے اسکی کوئی نظیر نہیں ملتی۔

نوٹ: حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے نکاح کے بارے میں بہت سے فوائد تحریر کئے ہیں ان میں سے بعض لکھے جاتے ہیں:-

□ اولاد کا حاصل ہونا۔ نیک اولاد انسان کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔

□ آدمی اپنے دین کی حفاظت کرتا ہے اور شہوت نفسانی جو شیطان کا ہتھیار ہے اپنے سے دور کرتا ہے اس لئے حضور سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نکاح کیا اس نے اپنے نصف دین کی حفاظت کرلی اور جو شخص نکاح نہیں کرتا گو فرج کو بچالے لیکن آنکھ کو بدنگاہی سے اور دل کو وسوسے سے نہیں بچا سکتا۔

□ نکاح کی وجہ سے عورتوں سے انسیت ومحبت ہوتی ہے، انکے ساتھ مزاح ودل لگی کرنے سے دل کو راحت ہوتی ہے اور اس آسائش کے ذریعہ شوق عبادت تازہ ہوتا ہے کیونکہ ہمیشہ عبادت میں رہنا اداسی لاتا ہے۔

□ عورت گھر کی غم خوار کرتی ہے، کھانا پکانے، برتن دھونے، جھاڑو دینے کی خدمت انجام دیتی ہے۔ اگر مرد ایسے کاموں میں مشغول ہوگا تو علم وعمل اور عبادت سے محروم رہے گا۔ اسلئے دین کی راہ میں عورت اپنے شوہر کی یار ومددگار ہوتی ہے۔

(کیمیائے سعادت صفحہ ۲۵۵)

نکاح کے احکام

آیت: فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ (سورۃ النساء)

حدیث: اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ لَّمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ (ابن ماجہ صفحہ ۱۳۳)

ترجمہ: نکاح میری سنت ہے جو میری سنت پر عمل نہ کرے وہ میرے طریقہ پر نہیں

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّلْقَى اللهَ طَاهِرًا وَّمُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ (ابن ماجہ صفحہ ۱۳۴)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے حضور طیب وطاہر جانا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ آزاد عورتوں سے نکاح کرے۔

نکاح کرنا سنت انبیاء ہے۔ جتنے انبیاء کرام دنیا میں جلوہ گر ہوئے سبھی نے شادیاں

حتیٰ کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے بارے میں بھی ہے کہ آپنے شادی تو کی لیکن کسی وجہ سے جماع نہ کیا۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی جب آسمان سے نزول فرمائیں گے تو آپ شادی کریں گے اور آپکی اولاد بھی ہوگی۔ (ترمذی شریف ج ۱ ص ۱۲۸ + روح البیان ج ۱ ص ۴۳)

نکاح اور اس کے حقوق ادا کرنے اور اولاد کی تربیت میں مشغول رہنا نوافل میں مشغول ہونے سے بہتر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۷، ص ۵)

مرد کیلئے بعض صورتوں میں نکاح کرنا فرض اور بعض صورت میں واجب ہو جاتا ہے مثلاً جو آدمی دَین مَہر اور عورت کا خرچہ دینے پر قدرت رکھتا ہے اور اسے یقین ہے کہ نکاح نہ کرنے کی صورت میں زنا واقع ہو جائے گا تو اس پر نکاح کرنا فرض ہے۔ اسی طرح جو دَین مَہر اور خرچہ دینے کی قدرت رکھتا ہے اور اسے شہوت کا اتنا غلبہ ہو کہ نکاح نہ کرنے کی صورت میں زنا کا اندیشہ ہے۔ تو اس پر نکاح کرنا واجب ہے۔ اگر اعتدال کی حالت ہو تو نکاح کرنا سنت مؤکدہ ہے کہ نکاح نہ کرنے پر مصر رہنا اساءت ہے اگر آدمی حرام سے بچنے یا اتباع سنت یا اولاد حاصل کرنے کی نیت سے نکاح کرے گا تو ثواب بھی پائے گا۔ جو شخص محض لذت یا قضائے شہوت کی نیت سے شادی کرے تو اسکے لئے نکاح کرنا مباح ہے۔ جس آدمی کو یہ یقین ہو کہ نکاح کرے گا تو نان ونفقہ نہ دے سکے گا یا جو ضروری حقوق ہیں انکو پورا نہ کر سکے گا تو اسکے لئے نکاح کرنا حرام ہے اور جن کو ان باتوں کا اندیشہ ہو تو انکے لئے نکاح کرنا مکروہ ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ بعض صورتوں میں نکاح کرنا سنت اور بعض صورتوں میں فرض ہے۔ نہ ہر صورت میں نکاح کرنا سنت ہے اور نہ ہر صورت میں فرض ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۵، صفحہ ۵۸۱)

کن عورتوں سے نکاح کرنا بہتر ہے؟

حدیث: تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ (مشکوٰۃ شریف ج ۲، ۲۶۷)

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محبت کرنے والی، زیادہ بچہ جننے

والی عورتوں سے شادی کرو کیونکہ میں تمہاری وجہ سے امتوں پر فخر کروں گا۔

حدیث: وَلَا تَزَوَّجُوْهُنَّ لِاَمْوَالِهِنَّ فَعَسٰی اَمْوَالُهُنَّ اَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَلٰكِنْ تَزَوَّجُوْهُنَّ عَلَی الدِّيْنِ وَلَاَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِيْنٍ اَفْضَلُ

(ابن ماجہ صفحہ ۱۳۳)

ترجمہ: اور نہ ان سے نکاح کرو انکے مال کی وجہ سے کہ عنقریب ان کے مال ان کو سرکش بنا دیں گے اور لیکن ان سے دینداری کی وجہ سے نکاح کرو اور ضرور کالی کلوٹی ناک کٹی افضل ہوتی ہے دوسری خوبصورت غیر دیندار عورتوں سے۔

حدیث: لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسٰی حُسْنُهُنَّ يُرْدِيَهُنَّ

(ابن ماجہ صفحہ ۱۳۳)

ترجمہ: عورتوں سے محض انکے حسن کی وجہ سے شادی نہ کرو اسلئے کہ جلد ہی انکا حسن انکو برباد کر دے گا۔

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کیلئے تقویٰ کے بعد نیک بیوی سے بڑھکر کوئی چیز نہیں کہ شوہر اس سے جو کہے وہ اسکی فرمانبرداری کرے جب شوہر اسکی طرف دیکھے تو وہ اسکو خوش کر دے اور اگر شوہر کسی بات پر قسم کھائے تو وہ اسکو پوری کرے اور اگر شوہر غائب ہو تو اسکی غیر موجودگی میں اپنی ذات اور شوہر کے مال میں خیر خواہی کرے۔

(ابن ماجہ صفحہ ۱۳۳)

صاحب ردّ المحتار فرماتے ہیں "کنواری عورت سے اور جس سے زیادہ اولاد ہونے کی امید ہو اس سے نکاح کرنا بہتر ہے سن رسیدہ اور بدخلق اور زانیہ سے نکاح نہ کرنا بہتر

(رد المحتار ج ۲، ص ۲۶۹)

صاحب غنیۃ فرماتے ہیں کہ نکاح کیلئے ایسی عورت کا انتخاب کرے جو عالی نسب ہو اور ایسی عورتوں میں سے ہو جو کثیر النسل مشہور ہیں۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۱۱)

رذیل قوم سے نکاح نہ کرے کہ بری رگ ضرور رنگ لاتی ہے۔ دیندار لوگوں میں شادی

کرے کہ بچے پر نانا و ماموں کی عادتوں اور حرکتوں کا بھی اثر پڑتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۴۶)

امام غزالی فرماتے ہیں عورت اچھے نسب والی شریف النفس ہو یعنی ایسے خاندان سے تعلق رکھتی ہو جسمیں دیانت اور نیک بختی پائی جائے کیونکہ ایسے خاندان کی عورت اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کرتی ہے۔ (احیاء العلوم ج ۲ ص ۴۲)

امام غزالی فرماتے ہیں اگر کوئی شخص کسی ایسی لڑکی سے نکاح کرے جو اپنے ساتھ خوب مال و دولت لیکر آئے اور حسین وجمیل بھی ہو لیکن دیندار نہ ہو تو آپ انکے ساتھ اچھی اور خوشحالی کی زندگی نہیں گزار سکتے ایسی عورت سے ہمیشہ گھر میں جھگڑا اور خانہ جنگی کا ماحول رہتا ہے نتیجہ ماں باپ سے علیحدہ ہونا پڑتا ہے اسلئے جہاں آپ خوبصورتی اور مال و دولت کو دیکھتے ہیں وہیں لڑکی کا تہذیب وتمدن، اخلاق وکردار اور خاندان کو ضرور دیکھئے تب ہی آپ ایک کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں اسلئے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کوئی حسن وجمال یا مال و دولت کی خاطر کسی عورت سے نکاح کرے گا تو وہ دونوں سے محروم رہے گا اور دین کیلئے نکاح کرے گا تو دونوں مقصد پورے ہونگے۔ (کیمیائے سعادت صفحہ ۲۶۰)

امام غزالی فرماتے ہیں نکاح کرنے میں عورتوں میں مندرجہ ذیل صفات دیکھنی چاہئیں

(۱) عورت پارسا اور دیندار ہو۔

(۲) اسکی عادت اور مزاج اچھے ہوں، خوش خلق اور ہنس مکھ ہو کیونکہ بدمزاج عورت ناشکرہ اور زبان دراز ہوتی ہے اور بات بات پر جھگڑ بیٹھتی اور برا بھلا کہنا شروع کردیتی ہے

(۳) عورت خوبصورت اور حسین ہو کیونکہ عورت جتنی حسین ہوگی مرد کو اتنی ہی اسکے ساتھ محبت والفت ہوگی۔

(۴) مہر کم ہو کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں میں وہ عورت بہت اچھی ہے جسکا مہر کم ہو۔

(۵) عورت بانجھ نہ ہو کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پرانہ بوریا جو گھر کے کونہ میں پڑا ہوا ہو وہ بانجھ عورت سے زیادہ بہتر ہے۔

(۶) عورت نوجوان اور کنواری ہو کیونکہ ایسی عورت کو خاوند سے زیادہ محبت ہوگی۔

(۷) عورت اچھے اور دیندار خاندان کی ہو کیونکہ بد دین گھرانے کی عورت کے اخلاق وعادات اور چال وچلن اچھے نہیں ہوتے۔ (کیمیائے سعادت صفحہ ۲۶۰)

کفو کا بیان

کفو کہتے ہیں کہ مرد عورت سے نسب وغیرہ میں اتنا کم نہ ہو کہ اس سے نکاح عورت کے اولیاء کیلئے ننگ وعار کا باعث ہو۔ کفاءت صرف مرد کی جانب سے معتبر ہے عورت اگرچہ کم درجہ کی ہو اس کا اعتبار نہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۷، ص ۴۵)

کفاءت میں چھ چیزوں کا اعتبار ہے نسب، اسلام، پیشہ، حریت، دینداری، مال

(فتاویٰ رضویہ ج ۵، ص ۳۳۹)

حدیث: تَخَيَّرُوْا لِنُطَفِكُمْ ۔ وَانْكِحُوا الْاَ كُفَاءَ وَانْكِحُوْا اِلَيْهِمْ فَاِنَّ النِّسَآءَ يَلِدْنَ اَشْبَاهَ اِخْوَانِهِنَّ وَاَخْوَاتِهِنَّ (ابن ماجہ صفحہ ۱۴۱ + امداد الادب ص ۲۵)

ترجمہ: اپنے نطفوں کیلئے یعنی شادی کے لئے اچھی جگہ تلاش کرو کفو میں شادی ہو اور کفو سے شادی کراؤ کہ عورتیں اپنے ہی کنبے کے مشابہ جنتی ہیں۔

اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں ایک تو یہ کہ شادی کیلئے اچھی جگہ تلاش کرنی چاہئے، دوسری یہ کہ اپنی برادری میں کرنا بہتر ہے۔ اپنی برادری سے شادی کرنے میں بہت سے فائدے ہیں۔

اولاً: اولاد اپنی برادری کے لوگوں کے مشابہ پیدا ہوگی جن کی وجہ سے دوسرے لوگ دیکھتے ہی پہچان لیں گے کہ یہ سید ہے یا پٹھان یا شیخ وغیرہ۔

ثانیاً: برادری کی غریب لڑکیوں کی جلد شادی ہو جائے گی۔

ثالثاً: شادی میں اخراجات کم ہوں گے۔

رابعاً: اپنی ہی برادری کی لڑکی ہوگی تو وہ برادری کے طور طریقے، رہن سہن، تہذیب وتمدن سے پہلے ہی سے واقف ہوگی لہٰذا گھر میں جھگڑا، نااتفاقی کا ماحول پیدا نہیں ہوگا۔

حدیث: اِیَّاکُمْ وَ خَضْرَآءَ الدِّمَنِ فَقِیْلَ مَا خَضْرَآءَ الدِّمَنِ قَالَ الْمَرْأَةُ الْحَسْنَآءُ فِی الْمَنْبَتِ السُّوْءِ (احیاء العلوم ج ۲ ص ۴۲)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑے کی ہریالی سے بچو آپ سے پوچھا گیا گھوڑے کی ہریالی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا "بری نسل میں خوبصورت عورت سے" کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عورت خوبصورت تو ہوتی ہے مگر پرہیز گار و پارسا نہیں ہوتی۔ بدمزاج ناشکر گزار، زبان دراز ہوتی ہے اور مرد پر بے جا حکومت کرتی ہے ایسی عورت کے ساتھ زندگی گزارنا بدمزہ اور تلخ ہو کر رہ جاتی ہے اور ساتھ ہی ساتھ دین میں بھی خلل پڑ جاتا ہے۔

حدیث: تَزَوَّجُوْا فِی الْحِجْرِ الصَّالِحِ فَاِنَّ الْعِرْقَ دَسَّاسٌ

ترجمہ: اچھی نسل میں شادی کرو کہ خفیہ رگ اپنا کام کرتی ہے۔ (احیاء العلوم ج ۲ ص ۴۲)

حدیث: عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَمَالِهَا وَلِدِیْنِهَا فَاظْفُرْ بِذَاتِ الدِّیْنِ (بخاری شریف ج ۲ ص ۷۶۲)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا "چار وجہوں سے عورتوں سے نکاح کیا جاتا ہے (۱) مالداری (۲) شرافت خاندان (۳) خوبصورتی (۴) دینداری لیکن تم دیندار عورت کو اختیار کرو یعنی عام طور پر لوگ عورت کے مال و جمال اور خاندان پر نظر رکھتے ہیں ان ہی چیزوں کو دیکھ کر شادی کرتے ہیں مگر تم دینداری عورت کی تمام چیزوں سے پہلے دیکھو۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دیندار عورت سے شادی کرنا بہتر ہے۔ دیندار عورت شوہر کی فرمانبردار اور خدمتگار ہوتی ہے۔ تھوڑی روزی پر قناعت کر لیتی ہے۔ شوہر کی عیب جوئی نہیں کرتی ہے اسکے برخلاف دین سے دور عورتیں ناشکر گزار، نافرمان اور شوہر کی دوسروں کے سامنے برائی بیان کرنے والی ہوتی ہیں امام غزالی فرماتے ہیں" عورت کی طلب دین کیلئے ہی کرنی چاہئے۔ جمال کیلئے نہیں اسکے معنی یہ ہے کہ صرف

خوبصورتی کیلئے نکاح نہ کرے نہ یہ کہ خوبصورتی ڈھونڈے ہی نہیں اگر نکاح کرنے سے صرف اولاد حاصل کرنا اور سنت نبوی پر عمل کرنا ہی کسی شخص کا مقصد ہے، خوبصورتی نہیں چاھتا تو یہ پرہیزگاری ہے"۔ (کیمیائے سعادت صفحہ ۲۶۰)

فاسق آدمی متقی کی لڑکی کا کفو نہیں اگرچہ وہ لڑکی خود متقیہ نہ ہو۔ لہٰذا سنی عورت کا کفو وہ بد مذہب نہیں ہوسکتا جس کی بد مذہبی اگرچہ حد کفر تک نہ پہونچی ہو اور بد مذہب ایسے ہوں کہ انکی بد مذہبی حد کفر تک پہونچ چکی ہو تو ان سے نکاح نہیں ہوسکتا کہ وہ مسلمان ہی نہیں، کفو ہونا تو بڑی بات ہے۔ جیسے آجکل کے دیوبندی، وھابی، رافضی وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ ۷، ص ۴۶)

سنی مرد یا عورت کا رافضی، وہابی، دیوبندی، قادیانی، نیچری، چکڑالوی وغیرہ جتنے مرتدین ہیں، ان کے مرد و عورت میں سے کسی سے نکاح نہیں ہوگا اگر نکاح کیا تو نکاح باطل ہوگا، ان سے ہم بستری خالص زنا ہوگا اور اولاد ولد الزنا ہوگی۔ (الملفوظ حصہ ۲، ص ۱۰۷)

حدیث: وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطِبَ اِلَیْکُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِیْنَهٗ وَخُلُقَهٗ فَزَوِّجُوْهُ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَکُنْ فِتْنَةٌ فِی الْاَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِیْضٌ

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس کسی دیندار اور بااخلاق لڑکے کا رشتہ آئے تو تم اس رشتہ کو قبول کرلو ورنہ زمین میں فتنے اور بڑے بڑے فسادات ظاہر ہونگے یعنی اگر ایسے آدمی سے نکاح نہ کروگے بلکہ مالدار جگہ تلاش کروگے تو ایسی صورت میں بہت سی لڑکیاں اور بہت سے لڑکے بلا شادی کے رہ جائیں گے جس کے باعث دنیا میں زنا کی کثرت ہوجائے گی۔ (ترمذی شریف ج ۱، ص ۱۲۸)

نکاح کا پیغام

جب کسی لڑکی یا عورت سے شادی کرنے کا ارادہ ہو تو اسے شادی کا پیغام دینے سے

پہلے معلوم کر لینا بہتر ہے کہ اسکے لئے کسی اور شخص نے پہلے سے پیغام تو نہیں دیا ہے یا کسی سے رشتہ کی بات چیت تو نہیں چل رہی ہے اگر ایسا ہے تو اس لڑکی کیلئے نکاح کا پیغام ہر گز نہ دے ایسی حالت میں نکاح کا پیغام دینا سخت منع ہے چنانچہ حدیث پاک میں ہے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ و حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهٗ اَوْ يَاْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ (بخاری شریف ج ۲، ص ۷۷۲)

ترجمہ: کوئی شخص اپنے اسلامی بھائی کے پیغام پر اپنے نکاح کا پیغام نہ دے یہاں تک کہ پہلے خود ارادہ ترک کر دے یا اسے پیغام بھیجنے کی اجازت دیدے۔

شادی سے پہلے لڑکی کو دیکھنا

حدیث: اِذَا خَطَبَ اَحَدُكُمُ الْمَرْاَةَ فَاِنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى مَا يَدْعُوْهُ اِلٰى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ (ابو داؤد جلد ۱، صفحہ ۲۸۴)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو اگر اسکو دیکھنا ممکن ہو تو دیکھ لے۔

حدیث: عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ اِمْرَاَةً فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ اِلَيْهَا قُلْتُ لَا. فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهٗ اَحْرٰى اَنْ يُّؤْدَمَ بَيْنَكُمَا (ترمذی شریف ج ۱، ص ۱۲۹)

ترجمہ: حضرت مغیرہ بن شعبہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا تو مجھ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے؟ میں نے کہا نہیں فرمایا اسے دیکھ لو کہ یہ دیکھنا تمہاری آپس کی دائمی محبت کا ذریعہ ہے۔

حدیث: حضرت محمد بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا میں اسے دیکھنے کیلئے اسکے باغ میں چھپ کر جایا کرتا تھا یہاں تک کہ میں نے اسے دیکھ لیا۔

کسی نے آپ سے کہا آپ ایسا کام کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں تو میں نے اسے جواب دیا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جب اللہ تعالٰی کسی کے دل میں کسی عورت سے نکاح کی خواہش ڈالے اور وہ اسے پیغام نکاح دے تو اسکی جانب دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ (ابن ماجہ صفحہ ۱۳۴)

حدیث: عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ جِبْرَائِيْلَ جَاءَ بِصُوْرَتِهَا فِي خِرْقَةِ حَرِيْرٍ خَضْرَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ زَوْجَتُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام میری تصویر سرخ ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لیکر آئے اور آپ سے فرمایا یہ آپکی اہلیہ ہے دنیا اور آخرت میں۔ (ترمذی ج ۲، ص ۲۲۶)

مسئلہ: جس عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ ہو تو پیغام ڈالنے سے قبل اسکو دیکھ لینا مستحب ہے کیونکہ دیکھنے کے بعد اگر دل کو بھا گئی تو نکاح کے بعد محبت زیادہ ہوگی۔

حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں عورت کا جمال محبت والفت کا ذریعہ ہے اسلئے نکاح کرنے سے پہلے عورت کو دیکھ لینا سنت ہے بزرگوں کا قول ہے کہ عورت کو دیکھے بغیر جو نکاح ہوتا ہے اسکا انجام پریشانی اور غم ہے۔ (کیمیائے سعادت صفحہ ۲۶۰)

صاحب غنیۃ فرماتے ہیں مناسب ہے کہ نکاح سے پہلے عورت کا چہرہ اور ظاہری بدن یعنی ہاتھ منھ وغیرہ دیکھ لے تا کہ بعد میں نفرت یا طلاق کی نوبت نہ آئے۔ (غنیۃ الطالبین ۱۱۲)

مسئلہ: مرد کا اجنبیہ عورت کی طرف بلا ضرورت نظر کرنا جائز نہیں لیکن اگر اس عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ ہے تو اس نیت سے دیکھنا جائز ہے حدیث شریف میں ہے جس عورت سے نکاح کرنا چاہے اسکو دیکھ لے کہ یہ بقائے محبت کا ذریعہ ہے اسی طرح عورت اس مرد کو دیکھ سکتی ہے جس نے اسکے پاس نکاح کا پیغام بھیجا ہو۔

(ردالمحتار ج ۵، ص ۲۵۸ + بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۷۹)

نکاح کے اوقات

جمعرات یا جمعہ کو نکاح کرنا مستحب ہے۔ صبح کے بجائے شام کے وقت یعنی بعد عصر کرنا اولیٰ وافضل ہے۔ جمعہ کے دن نکاح کرنا باعث برکت ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا نکاح حضرت حوا سے، حضرت یوسف علیہ السلام کا نکاح حضرت زلیخا سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نکاح حضرت صفورا سے، حضرت سلیمان علیہ السلام کا حضرت بلقیس سے اور ہمارے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریٰ وحضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے جمعہ کے دن ہوا۔ (تفسیر نعیمی، پارہ ۱۱، صفحہ ۱۷۱)

کن عورتوں سے نکاح کرنا منع ہے

آیت: حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ۔ اِلیٰ اٰخِرِہٖ (سورۃ النساء)

ترجمہ: حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے دودھ پلایا اور دودھ کی بہنیں اور عورتوں کی مائیں۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی، رضاعی ماں، رضاعی بہن، ساس وغیرہ سے نکاح حرام ہے۔

مسئلہ: ماں سگی ہو یا سوتیلی، بہن سگی ہو یا سوتیلی، بیٹی، پوتی، نواسی، نانی، دادی خواہ کتنی پشتوں کا فاصلہ ہو ان سب سے نکاح حرام ہے۔

مسئلہ: پھوپھی، پھوپھی کی پھوپھی، خالہ، خالہ کی خالہ، بھتیجی، بھانجی اور بھانجی کی لڑکی یا اسکی پوتی، نواسی ان سب سے بھی نکاح حرام ہے۔

مسئلہ: زنا سے پیدا ہوئی بیٹی، پوتی، بہن بھتیجی، بھانجی بھی محرمات میں داخل ہیں. ان سے بھی نکاح حرام ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۷، ص ۱۹)

حدیث: اِنَّ الرَّضَاعَةِ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ (مسلم شریف ج ۱، ۶۶)

ترجمہ: تحقیق کہ رضاعت یعنی دودھ کے رشتوں سے بھی وہی حرام ہو جاتے ہیں جو ولادت سے حرام ہوتے ہیں۔

حدیث: یَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا یَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ (ابن ماجہ صفحہ ۱۳۸)

ترجمہ: دودھ کے رشتوں سے وہی حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں یعنی کسی بچے نے اگر کسی عورت کا دودھ پیا تو وہ عورت اس بچہ کی ماں ہو جائے گی اور اسکا شوہر جس سے عورت کا دودھ اترا دودھ پینے والے بچہ کا باپ ہو جائے گا اور اس عورت کی تمام اولادیں اسکے بھائی بہن ہو جائیں گے اور ان سے نکاح حرام ہو جائے گا جیسا کہ نسب میں حرام ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۷، ص ۳۰)

نوٹ: بچہ کے دودھ پینے کا زمانہ دو سال تک ہے خواہ اپنی ماں کا پیئے یا دائی کا دو سال کے بعد دودھ کا پلانا حرام ہے لیکن نکاح حرام ہونے کیلئے ڈھائی برس کا زمانہ ہے یعنی اگر کوئی اجنبیہ عورت کسی پرائے بچہ کو ڈھائی برس کے اندر دودھ پلائے گی تو حرمت رضاعت ثابت ہو جائے گی اور اگر اسکے بعد پلائے گی تو حرمت نکاح ثابت نہیں ہوگی اگرچہ پلانا حرام ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۷، ص ۲۹)

مسئلہ: زوجہ موطوءہ کی لڑکیاں زوجہ کی ماں، دادیاں، نانیاں، باپ، دادا وغیرھم اصول کی بیبیاں، بیٹے، پوتے وغیرھما فروع کی بیبیاں ان سے نکاح حرام ہے۔ (عامۂ کتب)

مسئلہ: جس عورت سے زنا کیا اسکی ماں اور لڑکیاں اس پر حرام ھیں۔ یونہی وہ زانیہ عورت اس شخص کے باپ دادا اور بیٹوں پر حرام ہے۔ ان سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ یونہی مرد و عورت میں سے کسی نے ایک دوسرے کو شہوت کے ساتھ چھوا تو اس سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جائیگی یعنی عورت کی ماں اور لڑکیاں مرد پر اور مرد کے باپ دادا عورت پر حرام ہو جائیں گے۔ (ھدایہ ج ۲، ص ۲۸۹ + بہار شریعت حصہ ۷، ص ۲۸)

مسئلہ: جس عورت کو زنا کا حمل ہے تو زانی وغیر زانی دونوں سے بے وضع حمل نکاح درست ہے کہ زنا کے پانی کی شرع میں اصلاً کوئی حرمت وعزت نہیں مگر فرق اتنا ہے کہ اگر خود زانی ہی نے نکاح کر لیا تو اس سے وطی بھی جائز ہے اور اگر دوسرے نے نکاح کیا تو جب تک وضع حمل نہ ہو جائے ہاتھ نہیں لگا سکتا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۵، ص ۲۲۵)

حدیث: لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص بھتیجی اور اسکی پھوپھی سے بھانجی اور اسکی خالہ کو نکاح میں جمع نہ کرے۔

حدیث: نَهٰى عَنْ اَرْبَعِ نِسْوَةٍ اَنْ يُّجْمَعَ بَيْنَهُنَّ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے بھتیجی اور پھوپھی، بھانجی اور خالہ کو نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا۔ (مسلم شریف ج ۱، ص ۴۵۲)

عورت کی بہن چاہے سگی ہو یا رضاعی، بیوی کی خالہ یا پھوپھی چاہے سگی ہو یا رضاعی ان سب سے بیوی کی موجودگی میں نکاح حرام ہے یونہی اگر بیوی کو طلاق دیدی ہو تو جب تک اسکی عدت ختم نہ ہو جائے اسکی بہن، پھوپھی، خالہ وغیرہ سے نکاح باطل ہے۔

مسئلہ: چار عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے پانچویں سے نکاح باطل ہے (عامۂ کتب)

مسئلہ: ہجڑا جس میں مرد و عورت دونوں کی علامتیں پائی جائیں اور یہ ثابت نہ ہو کہ مرد ہے یا عورت اس سے نہ مرد کا نکاح ہو سکتا ہے نہ عورت کا اگر کیا گیا تو نکاح باطل ہے

مسئلہ: مرد کا پری سے یا عورت کا جن سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ (بہار شریعت حصہ ۷، ص ۵)

دولہا، دلہن کو سجانا

شادی بیاہ کے موقع پر دولہا کو آراستہ کرنا اور اسکے سر پر سہرا سجانا مباح ہے اسمیں کوئی حرج نہیں۔ رہا دلہن کو سجانا، اسکو زیورات سے آراستہ کرنا اور ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا مستحب اور کار ثواب ہے کہ یہ عورت کیلئے زینت ہے۔

حدیث: سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کو چاہئے کہ ہاتھ پاؤں پر مہندی لگائیں تا کہ مردوں کے ہاتھ سے مشابہ نہ ہوں۔ ایک حدیث پاک میں ارشاد ہوا زیادہ نہ ہو تو ناخن ہی رنگین رکھیں۔ مرد کیلئے ہاتھ پاؤں میں بلکہ ناخن ہی میں مہندی لگانا حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۹، صفحہ ۴۱۲)

دولھا، دلہن کو سجاتے وقت کی دعا

دلہن کو جو عورتیں سجائیں انھیں چاہئے کہ وہ دلہن کو دعائیں دیں۔

حدیث: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے جب میرا نکاح ہوا تو میری والدہ ماجدہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دولت کدہ پر لائیں وہاں انصار کی کچھ عورتیں موجود تھیں۔ انہوں نے مجھے سجایا اور یہ دعا دی "عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلٰى خَيْرِ طَائِرٍ" (بخاری شریف ج ۲، ص ۷۷۵)

اسی طرح دولہے کو سجاتے وقت اس کے دوست واحباب کو چاہئے کہ یہی دعا دیں

دولھا، دلہن کو مبارکباد

شادی ہونے کے بعد دولھے کو اسکے دوست واحباب اور دلہن کو اسکی سہیلیاں مبارکباد اور برکت کی دعا دیں، یہ بہتر ہے۔

حدیث: جب کوئی شخص نکاح کرتا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کو مبارکباد دیتے ہوئے اسکے لئے دعائے خیر فرماتے۔ "بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ طَائِرٍ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہیں مبارک کرے اور تم پر برکت نازل کرے اور تم دونوں میں بھلائی رکھیں۔ (ابوداؤد صفحہ ۲۹۰)

رخصتی کا بیان

جب کوئی شخص اپنی لڑکی کی شادی کرے تو رخصتی کے وقت اپنی لڑکی کو اپنے پاس بلائے۔ اس کے بعد ایک پیالے میں تھوڑا سا پانی لے کر یہ دعاء پڑھکر پیالے میں دم کرے: "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِكَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" (اے اللہ! میں اس لڑکی کو اور اسکی ہونے والی اولاد کو تیری پناہ میں دیتا ہوں شیطان مردود سے) پھر اس پانی کو دلہن کے سر اور سینے اور پیٹھ پر چھینٹے مارے اس کے بعد دولہے کو بھی بلوائے اور پیالے میں دوسرا پانی لے کر یہ دعا پڑھ کر دم کرے: "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُہٗ بِكَ وَذُرِّیَّتَہٗ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" پھر دولھا کے سر اور سینے اور پیٹھ پر چھینٹے مارے اور اسکے بعد رخصت کرے۔ (حصن حصین صفحہ ۲۴۹)

دلہن جب سسرال پہونچے تو سسرال والوں کو چاہئے کہ نئی دلہن کا پاؤں دھو کر پانی کو مکان کے چاروں طرف چھڑکے کہ یہ مستحب اور باعث برکت ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج ا ص ۴۵۵)

شب زفاف کے آداب

جب دولھا دلہن کے پاس جائے تو سب سے پہلے دولھا و دلہن دونوں وضو کریں پھر دو رکعت نماز شکرانہ پڑھیں۔ اگر دلہن حیض کی حالت میں ہو تو نماز نہ پڑھے لیکن دولھا ضرور پڑھے۔

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں نے ایک جوان لڑکی سے نکاح کر لیا ہے اور مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے پسند نہیں کرے گی حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا محبت والفت خدا کی طرف سے ہوتی ہے اور نفرت شیطان کی طرف سے۔ جب تم اپنی بیوی کے پاس جاؤ تو

سب سے پہلے اس سے کہو کہ وہ تمہارے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے۔ انشاء اللہ تم اسے محبت کرنے والی اور وفا کرنے والی پاؤ گے۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۱۵)

شب زِفاف کی خاص دعاء

نماز ادا کرنے کے بعد دولھا اپنی دلہن کی پیشانی کے اوپر کے تھوڑے سے بالوں کو اپنے سیدھے ہاتھ سے نرمی کے ساتھ محبت بھرے انداز میں پکڑے اور یہ دعاء پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ ھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اسکی بھلائی اور اسکے عادات واخلاق کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اسکے شر اور اسکے اخلاق وعادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(ابوداؤد شریف ص ۲۹۳)

اللہ رب العزت دو رکعت نماز اور اس دعا کو پڑھنے کی برکت سے میاں بیوی کے درمیان اتحاد واتفاق اور محبت قائم رکھے گا اور اگر عورت میں کوئی کمی و برائی ہوگی تو اسے دور فرما کر اس کے ذریعہ نیکی پھیلائیگا اور عورت ہمیشہ شوہر کی خدمت گزار اور فرمانبردار رہے گی۔

شوہر کے حقوق

آیت: اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ (سورۂ نساء)

ترجمہ: مرد افسر ہیں عورتوں پر۔

حدیث: حضرت عبداللہ ابن اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو حکم کرتا کہ غیر خدا کیلئے سجدہ کرے تو حکم دیتا کہ عورت اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ قسم ہے اسکی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے عورت

اپنے پروردگار کا حق ادا نہ کرے گی جب تک شوہر کے کل حق ادا نہ کرے۔ (ابن ماجہ ص ۱۳۳)
حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت پر سب آدمیوں سے زیادہ حق اسکے شوہر کا ہے اور مرد پر اسکی ماں کا۔
حدیث: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت مزہ نہ پائے گی جب تک حق شوہر ادا نہ کرے۔ (بہار شریعت حصہ ۷، ص ۸۹-۹۰)
اللہ تعالیٰ نے شوہروں کو بیویوں پر حاکم بنایا ہے اور اسے بہت بڑی فضیلت و بزرگی دی ہے۔ اسلئے ہر عورت پر فرض ہے کہ وہ اپنے شوہر کا حکم مانے اور خوشی بخوشی اپنے شوہر کے ہر حکم کی تابعداری کرے یاد رکھو شوہر کو راضی وخوش رکھنا بہت بڑی عبادت ہے اور شوہر کو ناخوش اور ناراض رکھنا بہت بڑا گناہ ہے۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جس عورت کو موت ایسی حالت میں آئے کہ مرتے وقت اسکا شوہر اس سے خوش ہو تو وہ عورت جنت میں جائے گی اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جب کوئی مرد اپنی بیوی کو اپنی حاجت پوری کرنے کیلئے بلائے تو اسے فوراً جانا چاھئے خواہ وہ تنور ہی پر کیوں نہ ہو دوسری حدیث میں ہے اگر تم میں سے کوئی اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے اور اسکا شوہر تمام رات غم اور غصے میں بسر کرے تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔ (ترمذی ج ۱، ص ۱۳۸)
حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ عورت کو چاہئے کتنے بھی ضروری کام میں مشغول ہو شوہر کے بلانے پر سب کاموں کو چھوڑ کر شوہر کی خدمت میں حاضر ہو جائے۔
حدیث: حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اپنے شوہر کو اسکے کام یعنی جماع سے روک دیتی ہے اس پر دو قیراط گناہ ہوتا ہے اور جو مرد اپنی عورت کی حاجت پوری نہیں کرتا اس پر ایک قیراط گناہ ہوتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین ص ۱۱۶)

حدیث: ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شوہر کا حق عورت پر یہ ہے کہ اپنے نفس کو اس سے نہ روکے اور سوائے فرض کے کسی دن اسکی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔ اگر ایسا کیا یعنی بغیر اجازت روزہ رکھ لیا تو گنہگار ہوگی اور اسکی اجازت کے بغیر عورت کا کوئی عمل مقبول نہیں اگر عورت نے کرلیا تو شوہر کو ثواب ہے اور عورت پر گناہ جو عورت اپنے گھر سے باہر جائے اور اس کے شوہر کو ناگوار ہو جب تک پلٹ کر آئے آسمان میں ہر فرشتہ اس پر لعنت کرے اور انسان و جن کے سوا جس جس چیز پر گذرے سب اس پر لعنت کریں۔

(فتاویٰ رضویہ ج۹ ص ۱۹۷ + بہار شریعت حصہ ۷، ص ۹۱)

حدیث: ایک شخص نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ بہترین عورت کی کیا پہچان ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا جو عورت اپنے شوہر کو خوش کردے جب اسکی طرف دیکھے اور اسکی اطاعت و فرمانبرداری کرے جب کوئی حکم دے۔ (نسائی ج ۲، ص ۶۰)

ان حدیثوں سے سبق ملتا ہے کہ شوہر کا بہت بڑا حق ہے اور ہر عورت پر اپنے شوہر کا حق ادا کرنا ضروری ہے۔ جنکے ادا نہ کرنے پر مرد عورت کا خرچہ بند کرسکتا ہے شوہر کے حقوق بہت زیادہ ہیں کچھ نیچے لکھے جاتے ہیں:-

(۱) عورت پر شوہر کا حق یہ ہے کہ اس کے بچھونے کو نہ چھوڑے اور ایسے شخص کو مکان میں نہ آنے دے جسکا آنا شوہر کو پسند نہ ہو۔

(۲) شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جائے۔

(۳) اپنے شوہر کی اطاعت گزار اور وفادار ہو۔

(۴) سلیقہ شعار ہو کہ شوہر کے مال و دولت کی حفاظت کرے۔

(۵) عفت مآب ہو کہ اپنی اور اپنے شوہر کی عزت و ناموس پر آنچ نہ آنے دے۔

(۶) عورت ہرگز ہرگز کوئی ایسا کام نہ کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔

(۷) عورت کو لازم ہے کہ مکان، سامان اور اپنے بدن اور کپڑوں کی صفائی ستھرائی کا خاص طور سے خیال رکھے پھوہڑ، میلی کچیلی نہ رہے۔ بلکہ بناؤ سنگار سے رہا کرے تا کہ شوہر اس کو دیکھ کر خوش ہو جائے۔

(۸) شوہر کو کبھی جلی کٹی باتیں نہ سنائے نہ کبھی اسکے سامنے غصہ میں چلا چلا کر بولے نہ اسکی باتوں کا کڑوا تیکھا جواب دے، نہ کبھی اسکو طعنہ دے، نہ اسکی لائی ہوئی چیزوں میں عیب نکالے، نہ شوہر کے مکان و سامان وغیرہ کو حقیر بتائے۔

بہترین بیوی وہ ہے

(۱) جو اپنے شوہر کی فرمانبرداری اور خدمت گزاری کو اپنا فرض منصبی سمجھے۔

(۲) جو اپنے شوہر کے تمام حقوق ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے۔

(۳) جو اپنے شوہر کی خوبیوں پر نظر رکھے اور اسکے عیوب اور خامیوں کو نظر انداز کرتی رہے

(۴) جو اپنے شوہر کے سوا کسی اجنبی مرد پر نگاہ نہ ڈالے، نہ کسی کی نگاہ اپنے اوپر پڑنے دے

(۵) جو اپنے شوہر کی زیادتی اور ظلم پر ہمیشہ صبر کرتی رہے۔

(۶) جو مذہب کی پابند اور دیندار ہو اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرتی ہو۔

(۷) جو پردے میں رہے اور اپنے شوہر کی عزت و ناموس کی حفاظت کرے۔

بیوی کے حقوق

اسلام سے پہلے عورتوں کا بہت برا حال تھا دنیا میں عورتوں کی کوئی عزت وقعت ہی نہیں تھی۔ مردوں کی نظروں میں انکی کوئی حیثیت نہ تھی۔ وہ مردوں کی نفسانی خواہشات پوری کرنے کا ایک کھلونا تھیں، دن رات مردوں کی قسم قسم کی خدمتیں کرتی تھیں مگر ظالم مرد پھر بھی ان عورتوں کی کوئی قدر نہیں کرتا تھا بلکہ جانوروں کی طرح انکے ساتھ سلوک کیا کرتا تھا۔ ان کا کوئی مقام نہ تھا۔ شوہر فقط اپنی خدمت کیلئے انہیں کھانا، کپڑا دے کر ان سے غلاموں

جیسا برتاؤ کرتا تھا بلکہ انہیں جائداد کی طرح استعمال کرتا تھا لیکن اسلام نے عورت کو نیچے سے اوپر اٹھایا اور انکے لئے حقوق مقرر کئے گئے ماں باپ بھائی بہن کے مالوں میں وارث قرار دیا گیا۔ عورتوں کو مالکانہ حقوق حاصل ہو گئے غرض کہ وہ عورتیں جو مردوں کی جوتیوں سے زیادہ ذلیل وخوار اور انتہائی مجبور ولاچار تھیں وہ مردوں کے گھروں کی ملکہ بن گئیں۔ اب نہ کوئی مرد بلاوجہ عورتوں کو مار پیٹ سکتا ہے، نہ انکو گھروں سے نکال سکتا ہے بلکہ ہر مرد مذہبی طور پر عورتوں کے حقوق ادا کرنے پر مجبور ہے۔

آیت: وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (سورۂ نساء)

ترجمہ: اور ان سے اچھا برتاؤ کرو

آیت: وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اور عورتوں کا بھی حق ایسا ہی ہے جیسا ان پر ہے شرع کے موافق۔

حدیث: عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَأَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهِ (مشکوٰۃ شریف ص ۲۸۲)

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان میں سب سے زیادہ کامل وہ شخص ہے جسکی عادات واخلاق سب سے اچھے ہوں اور اپنی بیوی کے ساتھ سب سے زیادہ نرمی اور اچھا برتاؤ کرتا ہو۔

حدیث: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُ نِسَائِهِمْ (ترمذی ج ۱ ص ۱۳۸)

ترجمہ: حضرت ابوھریرہ فرماتے ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان میں کامل ترین وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ با اخلاق ہو اور تم میں سب سے زیادہ بہتر وہ ہے

جو اپنی عورتوں کیلئے بہتر ہو۔

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر کوئی شخص ٹیڑھی پسلی کو سیدھی کرنے کی کوشش کرے گا تو پسلی کی ہڈی ٹوٹ جائے گی مگر وہ کبھی سیدھی نہ ہوگی اور اگر چھوڑ دے گا تو ٹیڑھی باقی رہے گی۔ ٹھیک اسی طرح اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو بالکل ہی سیدھی کرنے کی کوشش کرے گا تو ٹوٹ جائے گی یعنی طلاق کی نوبت آجائے گی لہٰذا اگر عورت سے فائدہ اٹھانا ہے تو اس کے ٹیڑھے پن ہی سے فائدہ اٹھالو۔ (بخاری شریف ج۲، ۷۷۹)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ

ترجمہ: تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کیلئے اچھا ہے اور میں تم سب میں اپنے اہل کیلئے بہتر ہوں۔ (ترمذی ج ا ص ۲۲۸)

حدیث: ایک صحابی نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ! بیوی کا اسکے شوہر پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا جب تو کھائے اسکو بھی کھلائے، جب تو کپڑا پہنے اسکو بھی پہنائے، اسکے منھ پر مت مار، اسکو گالیاں نہ دے اور اسکو نہ چھوڑ مگر گھر میں (ابوداؤد ص ۲۹۱)

عورتوں کے شرعی حقوق مردوں پر چار قسم کے ہیں:-

(۱) کھانا جیسا خود کھائے اسے بھی کھلائے۔

(۲) لباس دینا یعنی جس معیار کے کپڑے خود پہنے اسے بھی پہنائے۔

(۳) مکان کہ حسب حیثیت اس کے رہنے کیلئے دے۔

(۴) ہمبستری کرنا یعنی بعد نکاح ایک بار جماع کرنا عورت کا حق ہے۔ اگر ایک بار بھی نہ کرسکے تو عورت کے دعوے پر قاضی مرد کو سال بھر کی مہلت

دے گا۔ اگر اس میں بھی ہمبستری نہ ہو تو قاضی تفریق کر دے گا۔ اس کے بعد گاہے بگاہے وطی کرنا دیانۃً واجب ہے کہ اسے پریشان نظری نہ پیدا ہو اور اسکی رضا کے بغیر چار ماہ تک ترک جماع بلا عذر صحیح شرعی ناجائز۔

اگر مرد جماع پر قادر رہے پھر بھی جماع نہیں کرتا خواہ ابتداءً خواہ ترک مطلق کا ارادہ کر لیا ہے اور عورت کو اس سے ضرر ہے تو قاضی مجبور کرے گا کہ جماع کرے یا طلاق دے۔ اگر نہ مانے تو قید کرے گا۔ پھر بھی نہ مانے گا تو مارے گا یہاں تک کہ دو باتوں میں سے ایک کرے۔ (فتاوی رضویہ ج ۵، ص ۹۰۷)

عورت کو بلا کسی بڑے قصور کے ہرگز ہرگز نہ مارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص عورت کو اس طرح نہ مارے جس طرح اپنے غلام کو مارا کرتا ہے۔ پھر دوسرے وقت اس سے صحبت بھی کرے۔ (مشکوٰۃ ج ۲، ص ۲۸۰)

شوہر اپنی عورت کو ان امور پر مار پیٹ سکتا ہے

(۱) بناؤ سنگار پر قدرت رکھنے کے باوجود بناؤ سنگار نہ کرے۔ گھر میں میلی کچیلی پراگندہ حال رہے۔

(۲) نماز نہ پڑھے۔

(۳) غسل جنابت نہ کرے۔

(۴) بغیر اجازت گھر سے چلی جائے۔

(۵) شوہر اپنے پاس بلائے اور وہ نہ آئے جبکہ حیض و نفاس سے پاک تھی اور فرض روزہ بھی رکھے ہوئے نہ تھی۔

(۶) غیر محرم کے سامنے چہرہ کھول کر چلے پھرے۔

(۷) اجنبی مرد سے کلام کرے۔

(۸) شوہر سے جھگڑا کرے۔ (بہار شریعت حصہ ۹، ص ۱۱۹)

شوہر کو چاہئے کہ عورت کے اخراجات کے بارے میں بہت زیادہ بخیلی اور کنجوسی نہ کرے اور حد سے زیادہ فضول خرچی بھی نہ کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ بیوی کو نفقہ دینا خیرات دینے سے بہتر ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اہل وعیال کیلئے کسب حلال کرنا ابدالوں کا کام ہے۔

عورت کا اسکے شوہر پر یہ بھی حق ہے کہ شوہر عورت کی نفاست اور بناؤ سنگار کا سامان یعنی صابون، تیل، کنگھی، مہندی، وغیرہ مہیا کرتا رہے تاکہ عورت اپنے آپ کو صاف ستھری رکھ سکے۔

بہترین شوہر کون ہے؟

(۱) جو اپنی بیوی کے ساتھ نرمی، خوش خلقی اور حسن سلوک کے ساتھ پیش آئے۔

(۲) جو اپنی بیوی کے حقوق ادا کرنے میں کسی قسم کی غفلت اور کوتاہی نہ کرے۔

(۳) جو اپنی بیوی کی خوبیوں پر نظر رکھے اور معمولی غلطیوں کو نظر انداز کرے۔

(۴) جو اپنی بیوی کو پردہ میں رکھ کر عزت وآبرو کی حفاظت کرے۔

(۵) جو اپنی بیوی کو دینداری کی تاکید کرتا رہے اور شریعت کی راہ پر چلائے۔

جماع کا بیان

جماع کی خواہش ایک فطری جزبہ ہے جو ہر ذی روح میں خلقۃً پایا جاتا ہے۔ اسے بتانے کی حاجت نہیں ہوتی ہر ایک اپنی نوع کی مادہ کی طرف طبعی اعتبار سے مائل ہوتا ہے اور یہ جذبہ ہی ازدواجی زندگی اور جنسی تعلقات کی جان ہے۔ جب عشق ومحبت کا جذبہ حیوانات میں پایا جاتا ہے اور وہ بھی اپنی خواہش مواصلت پوری کرتے ہیں۔ نر کو مادہ کی تلاش رہتی ہے اور مادہ کو نر کی تو پھر انسان جو جذبات کا معدن ہے اسکا دل جماع اور خواہش وصال سے کیونکر خالی رہ سکتا ہے؟ اور وہ عورت جیسی صنف نازک سے کیوں نہ لطف اندوز ہو؟

امام غزالی فرماتے ہیں جماع کی خواہش کو انسان پر مسلط کر دیا گیا ہے تاکہ نسل انسانی کی بقا کیلئے وہ تخم ریزی کرے۔ جماع جنت کی لذتوں میں سے ایک لذت ہے

(کیمیائے سعادت صفحہ ۴۹۶)

حضرت جنید بغدادی فرماتے ہیں کہ مجھ کو جماع کی حاجت ایسی ہے جیسی غذا کی کیونکہ بیوی غذا اور دل کی طہارت کا سبب ہے اسی وجہ سے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کی نظر کسی اجنبی عورت پر پڑے اور اس کا نفس اسکی طرف مائل ہو تو چاہئے کہ اپنی بیوی سے صحبت کرے اسلئے کہ یہ دل کے وسوسہ کو دور کردے گا۔ (احیاء العلوم ج ۲، ص ۲۹)

حدیث: تم میں سے کسی کا اپنی بیوی سے مباشرت کرنا بھی صدقہ ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! کوئی شخص اپنی شہوت پوری کرے گا اور اسے اجر بھی ملے گا؟ حضور نے ارشاد فرمایا ہاں اگر وہ حرام مباشرت کرتا تو کیا وہ گنہگار نہ ہوتا؟ اسی طرح وہ جائز مباشرت کرنے پر اجر کا مستحق ہے۔ (مسلم شریف ج ۱، ص ۳۲۴)

حدیث: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مرد اپنی بیوی کا ہاتھ اسکو بہلانے کیلئے پکڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ جب مرد محبت سے عورت کے گلے میں ہاتھ ڈالتا ہے تو اس کے حق میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور جب عورت سے جماع کرتا ہے تو دنیا و مافیہا سے بہتر ہو جاتا ہے اور جب غسل جنابت کرتا ہے تو بدن کے جس بال پر سے پانی گزرتا ہے، ہر بال کے عوض ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ کم کر دیا جاتا ہے اور ایک درجہ اونچا کر دیا جاتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین ص ۱۱۳)

مرد کو جماع کی خواہش نہ ہو تب بھی ترک جماع جائز نہیں کیونکہ اس معاملہ میں عورت کا بھی حق ہے اور ترک جماع سے عورت کو ضرر پہنچنے کا بھی اندیشہ ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت کی خواہش جماع مرد کی خواہش جماع سے ننانوے (۹۹) درجہ زائد ہے۔ مگر اللہ نے اس پر حیا کو مسلط کر دیا ہے۔ (غنیۃ الطالبین ص ۱۱۷)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی لکھتے ہیں عورت میں شہوت مرد سے سو حصہ زائد ہے۔
(فتاویٰ رضویہ ج ۹، ص ۱۸۳)

عورت کا زوجہ ہونا اس بات کو مستلزم نہیں کہ ہر حال میں شوہر کو اس سے صحبت جائز ہو نماز، روزہ، احرام، اعتکاف، حیض، نفاس اور بہت سی صورتیں ہیں کہ ان میں منکوحہ سے بھی صحبت حرام ہے مثلاً وقت ایسا ہے کہ جماع کے بعد غسل کر کے نماز کا وقت نہ ملے گا تو ایسی صورت میں جماع ہی حرام ہے کہ جان بوجھ کر نماز کو فوت کرنا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱ص ۵۸۴)

مسئلہ: جہاں قرآن کریم کی کوئی آیت لکھی ہو کاغذ یا کسی شے پر اگر چہ اوپر شیشہ ہو جو اسے حاجب نہ ہو جب تک اس پر غلاف نہ ڈال لیں وہاں جماع یا برہنگی بے ادبی ہے۔
(فتاویٰ رضویہ ج ۹ص ۵۲۲)

مسئلہ: جو بچہ سمجھتا اور دوسروں کے سامنے بیان کرسکتا ہو اسکے سامنے جماع کرنا مکروہ ہے ورنہ حرج نہیں۔ (الملفوظ حصہ ۱ص ۱۴)

مسئلہ: بیوی کا ہاتھ پکڑ کر مکان کے اندر لے گیا اور دروازہ بند کرلیا اور لوگوں کو معلوم ہو گیا کہ وطی کرنے کیلئے ایسا کیا ہے یہ مکروہ ہے۔ یونہی سوت کے سامنے بیوی سے وطی کرنا مکروہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶ص ۷۷)

مسئلہ: کسی کی دو بیوی ہوں تو ان میں سے کسی ایک سے دوسرے کے سامنے ہمبستری کرنا مکروہ و بے حیائی ہے اگر چہ مرد کو بیوی سے پردہ نہیں لیکن ایک بیوی کو دوسرے سے پردہ لازم ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ص ۲۰۷)

جماع کی فوائد

جماع سے وہ ردّی فضلہ جو جسم میں بیکار جمع ہو جاتا ہے وہ خارج ہوا کرتا ہے جس سے جسم ہلکا طبیعت چاق چوبند، مزاج شگفتہ، دل و دماغ مفرّح ہو جاتا ہے اور جسم جدید غذا کا طالب اور خون کی اصلاح پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ قوت غضبیہ زائل ہو جاتی ہے اور تفکرات اور فاسد خیالات دور ہو جاتے ہیں۔ فضلہ منی کا نکل جانا ہزاروں امراض کو دفع کرتا ہے اور عرصہ تک باوجود طبعی خواہش کے جماع نہ کریں تو منی اپنے مستقر میں بافراط جمع ہو کر

فاسد ہو جاتی ہے اور اصلی حرارت غریزی پر غالب آ کر مختلف قسم کے امراض ردیہ پیدا کر دیتی ہے۔اس لئے زیادہ دنوں تک منی کو نکلنے سے روکنا صحت کیلئے نقصان دہ اور مضر ہے بسا اوقات خواہ مخواہ جماع سے رکے رہنے سے دماغ میں زہریلے بخارات منجمد ہو جاتے ہیں جس سے رگوں میں خشکی اور طرح طرح کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔مثلاً وسوسہ، جنون مرگی، صرعہ وغیرہ جن لوگوں میں قوتِ باہ زیادہ ہو انکے لئے ترک جماع سخت مضر ہے۔ جماع صحت وتندرستی کی محافظ ہے خصوصًا سوداوی مریض کیلئے تو بے حد مفید ہے۔جماع سے دردسر، وجع المفاصل، ورم اعضاء، سوزش قلب وغیرہ بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

(عشرۃ العشاق ص ۳۸ تا ۴۲)

جماع کے متعلق یاد رکھنا چاھئے کہ جب تک شہوت غالب نہ ہو اور منی مستعد نہ ہو جماع کرنا مناسب نہیں لیکن جب وہ حالت پائی جائے تو فورًا منی خارج کرنی چاھئے جس طرح ردّی فضلہ پیشاب و پاخانہ سے خارج کیا جاتا ہے کیونکہ اسوقت منی کے روکنے میں ضررِ عظیم کا اندیشہ ہے۔ (مجربات سیوطی ص ۴۰)

عمدہ جماع وہ کہلاتا ہے جس کا نتیجہ دل کی تازگی اور طبیعت کی فرحت وسرور ہو برا جماع وہ ہے جس کا نتیجہ لرزہ وتنگئ نفس ودل کی کمزوری اور طبیعت کا متلانا اور محبوبہ کا پسند نہ آنا ہو۔ (مجربات سیوطی ص ۴۱)

جماع صرف مزہ لینے یا شہوت کی آگ بجھانے کی نیت سے نہ ہو بلکہ یہ نیت ہو کہ زنا سے بچوں گا اور اولاد صالح ونیک سیرت پیدا ہوگی۔اگر اس نیت سے مباشرت کرے گا تو ثواب بھی پائے گا۔ (کیمیائے سعادت ص ۲۵۵)

آدابِ جماع

جماع کرنا انسان کی وہ طبعی اور اہم ضرورت ہے جس کے بغیر انسان کا صحیح طور سے زندگی گزارنا مشکل بلکہ تقریبًا ناممکن سا ہے اللہ تعالیٰ نے جماع کی خواہش انسانوں

ہی میں نہیں بلکہ تمام حیوانات میں ودیعت رکھی ہے لیکن شریعت نے انسان کی اس فطری خواہش کی تکمیل کیلئے کچھ آداب اور طریقے مقرر کردیئے تاکہ انسان اور حیوان میں فرق ہوجائے مگر جماع کا مقصد صرف شہوت کی تکمیل ہو خواہ جس طرح بھی ہو تو انسان اور حیوان میں فرق ہی نہ ہوتا۔ اس لئے اسکے آداب کی رعایت شرعی حق ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی حق بھی ہے۔

آیت: فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: تو اب ان سے صحبت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے نصیب میں لکھا ہو۔

حدیث: اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدُ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ

ترجمہ: تم میں سے جو کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو پردہ کرے اور گدھوں کی طرح برہنہ نہ ہوجائے۔ (ابن ماجہ ص ۱۳۸)

اب ہم جماع کے کچھ آداب بیان کرتے ہیں

(۱) جماع سے پہلے عورت سے ملاعبت اور چھیڑ چھاڑ کرے تاکہ عورت کا دل خوش ہوجائے اور اسکی مراد آسانی سے حاصل ہو خوب بوس وکنار جاری رکھے۔ یہاں تک کہ عورت جلدی جلدی سانس لینے لگے اور اسکی گھبراہٹ بڑھ جائے اور مرد کو اپنی طرف زور سے کھینچے۔ (مجربات سیوطی ص ۴۱)

(۲) مرد کو چاہئے کہ اپنی عورت پر جانوروں کی طرح نہ گرے صحبت سے پہلے قاصد ہوتا ہے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ قاصد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا بوس وکنار۔

(کیمیائے سعادت ص ۲۶۶)

(۳) جماع کرتے وقت کلام کرنا مکروہ ہے بلکہ بچے کے گونگے یا توتلے ہونے کا خطرہ ہے یونہی اسوقت عورت کی شرمگاہ پر نظر نہ کرے کہ بچے کے اندھے ہونے کا اندیشہ ہے اور مرد وزن کپڑا اوڑھ لیں جانوروں کی طرح برہنہ نہ ہوں کہ بچے کے بے حیا و بے شرم ہونے کا اندیشہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۴۶)

حضور صلے اللہ علیہ وسلم خود کو اور اپنی بیوی کو سر سے پیر تک چادر یا کسی کپڑے سے ڈھانپ لیا کرتے تھے اور آواز پست کرتے تھے اور بیوی سے فرماتے تھے کہ وقار کے ساتھ رہو۔ (احیاء العلوم ج ۲،ص ۵۱)

(۴) ہمبستری سے پہلے بِسْمِ اللہِ پڑھنا سنت ہے مگر یہ یاد رہے کہ ستر کھلنے سے پہلے پڑھی جائے۔ (تفسیر نعیمی پارہ ۲،ص ۴۱۰)

(۵) جماع کے وقت قبلہ رو نہ ہو، پوشیدہ جگہ میں ہو، کسی کے نظر کے سامنے نہ ہو۔ حدیث شریف میں ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے قربت کرے تو پردہ کرے، بے پردہ ہوگا تو ملائکہ حیا کی وجہ سے باہر نکل جائیں گے اور انکی جگہ شیطان آجائے گا۔ اب اگر کوئی بچہ ہوا تو شیطان کی اسمیں شرکت ہوگی۔ جماع کے وقت یعنی جماع شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللہِ ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اگر بِسْمِ اللہِ نہ پڑھیں تو اس صورت میں مرد کی شرمگاہ سے شیطان لپٹ جاتا ہے اور اس مرد کی طرح وہ بھی جماع کرتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین ص ۱۱۶)

(۶) جماع سے پہلے عورت کو جماع کی طرف راغب کرنا مستحن ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو عورت کو ضرر پہونچنے کا اندیشہ ہے جو اکثر عداوت و جدائیگی تک پہنچا دیتا ہے۔

(۷) ہمبستری سے قبل غسل کرنا بہتر ہے ورنہ استنجا اور وضو کرلے۔

(۸) جماع کے وقت بیوی کے علاوہ کسی غیر عورت کا تصور ہرگز نہ کرے۔ ایسا کرنا سخت گناہ ہے اور یہ بھی ایک قسم کا زنا ہے۔

طریقۂ جماع

آیت: نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ

ترجمہ: تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ھیں تو آؤ اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو۔ جماع کے طریقے۔ بہت سے ہیں بلکہ ہوس پرستوں نے کچھ بے ہودہ اور تکلیف دہ طریقے

بھی ایجاد کر لئے ہیں ان طریقوں سے بچنا چاہئے بلکہ ایسا آسان طریقہ استعمال کرنا چاہئے جس سے فریقین خوش ہوں اور ہمبستری کے بعد طبیعت خوش وخرم اور ہشاش بشاس ہو جائے۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ عورت چت لیٹ جائے اور مرد اسکے اوپر آئے۔ پھر اسکے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور بوس وکنار کرے یہاں تک کہ شہوت بھڑک اٹھے پھر جلدی سے عورت کی اندام نہانی میں ذکر کو داخل کر دے اور حرکت کرے پھر جب منی گر جائے تو کچھ دیر تک عورت کی گردن سے چمٹا رہے اور ذکر باہر نہ نکالے۔ جب جسم میں سکون وقرار آجائے تو دائیں جانب ہو کر ذکر کو باہر نکالے اس میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اگر اس قسم کی جماع سے نطفہ قرار پا جائے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ (مجربات سیوطی ص ۴۱)

جماع کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں جب چاہو دن میں یا رات میں اسی طرح جیسے چاہو کھڑے ہو کر، بیٹھ کر، لیٹ کر، چت سے، پٹ سے، ہر طرح تمہارے لئے مباح ہے لیکن فطری طریقہ تو یہی ہے کہ عورت نیچے اور مرد اوپر رہے۔ چنانچہ سارے حیوانات اسی فطری طریقہ پر عمل کرتے ہیں۔ قرآن پاک کی اس آیت میں بھی اسی طریقہ کی طرف لطیف اشارہ کیا گیا ہے۔ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا (جب مرد نے عورت کو ڈھانپ لیا تو اسکو ہلکا سا حمل رہ گیا) اس طریقہ میں زیادہ راحت وآسانی بھی ہے۔ عورت کو مشقت نہیں اٹھانی پڑتی نیز عورت پر تھوڑا وزن آئے گا جسکی وجہ سے اسکی لذت میں اضافہ ہوگا۔

امام اہلسنت سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی فرماتے ہیں:-

جماع کے وقت یہ نیت ہو (۱) طلب ولد صالح (۲) بیوی کا ادائے حق (۳) یاد الٰہی اور اعمال صالحہ کیلئے اپنے دل کو فارغ کرنا۔ نہ بالکل برہنہ ہو خود، نہ عورت، رو بقبلہ، نہ پشت بقبلہ، عورت چت ہو اور یہ اکڑوں بیٹھے۔ بوس وکنار، چھیڑ چھاڑ سے شروع کرے جب عورت کو بھی متوجہ پائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا کہہ کر آغاز کرے، اس وقت کلام نہ کرے اور نہ عورت کی شرم گاہ پر نظر کرے، پھر جب انزال کی نوبت پہنچے تو دل ہی دل میں یہ دعاء پڑھے

(اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا) اگر کوئی اس دعاء کو پڑھ لیتا ہے اور اسکے مقدر میں بچہ کی ولادت ہے تو شیطان اس بچے کو کبھی ضرر نہ دے سکے گا۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۴۲۵ + حصن حصین ص ۲۵۲)

عورت کے بیٹھی ہوئی حالت میں مقاربت نہ کرے، اسی طرح پہلو کی طرف سے بھی نہ کرے کہ اس سے دردکمر پیدا ہوتا ہے۔ عورت کو اپنے اوپر بھی نہ چڑھائے کہ اس سے عورت بانجھ ہو جاتی بلکہ عورت کو چت لٹائے اور اسکی ٹانگوں کو اوپر اٹھائے۔

(مجربات سیوطی ص ۴۱)

شیخ بو علی سینا کے نزدیک جماع کی تمام شکلوں میں بری شکل یہ ہے کہ عورت مرد کے اوپر ہو اور مرد نیچے چت لیٹا ہو کیونکہ اس صورت میں منی مرد کے عضو میں باقی رہ کر متعفن ہو جاتی ہے جو اذیت کا باعث ہوتی ہے۔ انزال کے بعد فوراً جدا نہ ہو بلکہ انتظار کرے کہ عورت کی بھی حاجت پوری ہو جائے۔ امام غزالی فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "مرد میں یہ کمزوری کی نشانی ہے کہ جب مباشرت کا ارادہ کرے تو بوس وکنار سے پہلے جماع کرنے لگے اور جب انزال ہو جائے تو صبر نہ کر سکے اور فوراً الگ ہو جائے کہ عورت کی حاجت ابھی پوری نہیں ہو پائی ہے۔

(کیمیائے سعادت ص ۲۶۶)

فراغت کے بعد مرد وعورت دونوں الگ الگ کپڑے سے اپنی اپنی شرمگاہ کو صاف کریں دونوں کا ایک ہی کپڑے سے صاف کرنا موجب نفرت وجدائیگی ہے۔ اگر کسی شخص کو احتلام ہوا ہو تو بغیر وضو کئے (یعنی ہاتھ منھ شرمگاہ دھوئے) جماع نہ کرے ورنہ ہونے والے بچہ پر بیماری کا اندیشہ ہے، ہوسکتا ہے کہ بچہ دیوانہ اور بیکار پیدا ہو۔

(قوت القلوب ج ۲ ص ۴۸۹ + بستان العارفین ص ۱۳۷)

زیادہ بوڑھی عورت سے جماع نہیں کرنا چاہئے کہ اس سے بدن کمزور اور آدمی جلد بوڑھا ہو جاتا ہے۔ کھڑے ہو کر بھی جماع نہیں کرنا چاہئے کہ اس سے بدن کمزور اور

ضعیف ہو جاتا ہے اور بھرے پیٹ بھی مجامعت نہیں کرنی چاہئے کہ اس سے اولاد کند ذہن پیدا ہوگی۔

بعض لوگوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ فراغت کے بعد مرد و عورت دونوں کو پیشاب کر لینا چاہئے نہیں تو کسی لاعلاج مرض میں مبتلا ہوگا۔ (بستان العارفین ص ۱۳۹)

جماع کے بعد کا عمل

جماع سے فارغ ہو کر مرد و عورت دونوں الگ الگ ہو جائیں پھر کسی صاف کپڑے سے دونوں اپنے اپنے مقامِ مخصوص کو صاف کر لیں، دونوں کا کپڑا علیحدہ علیحدہ ہونا چاہئے، ایک ہی کپڑے سے صاف نہ کریں کہ یہ نفرت و جدائیگی کا سبب ہے۔ پھر عورت کو دائیں کروٹ پر لیٹے رہنے کا حکم دیں تا کہ اگر نطفہ قرار پا جائے تو لڑکا پیدا ہو، اگر بائیں کروٹ پر لیٹے گی تو لڑکی پیدا ہو سکتی ہے اور فراغت کے بعد دل ہی دل میں اس آیت کی تلاوت کرے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا وَّ كَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا (مجربات سیوطی ص ۴۲)

جماع کے فوراً بعد پانی نہیں پینا چاہئے، ایسا کرنے سے دمہ کا مرض لاحق ہو سکتا ہے البتہ اگر نیم گرم دودھ پی لیا جائے تو کچھ حرج نہیں۔

جماع کے بعد فوراً ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا نقصان دہ ہے، اس سے بخار آنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر غسل ہی کرنا ہے تو اتنی دیر رکا رہے کہ بدن کی حرارت اعتدال پر آجائے ہاں فوراً عضو کو دھو لینا چاہئے کہ اس سے بدن تندرست و قوی ہو جاتا ہے۔

(بستان العارفین ص ۱۳۸)

فراغت کے بعد مرد و عورت دونوں کو پیشاب کر لینا چاہئے، نہیں تو کسی لاعلاج مرض میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ (بستان العارفین ص ۱۳۹)

مباشرت کے اوقات

شریعت نے جماع کیلئے کوئی خاص وقت متعین نہیں کیا ہے البتہ بعض شرعی عوارض کی موجودگی میں جماع کرنا ممنوع ہے۔ جیسے روزہ، نماز، احرام، اعتکاف، حیض ونفاس کے وقت، ان کے علاوہ دن ورات کے ہر حصہ میں صحبت کرنا جائز ہے لیکن بزرگان دین یا اطباء نے کچھ اوقات ایسے بتائے ہیں جن میں صحبت کرنا صحت کیلئے فائدہ مند ہونے کے ساتھ کارِثواب بھی ہے۔

جمعہ یا شب جمعہ کو مباشرت کرنا مستحب ہے، شب میں زیادہ فضیلت ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جمعہ کی شب میں جماع کرنے والے کو دو ثواب ملتے ہیں ایک اپنے غسل اور دوسرے اپنی عورت کے غسل کا۔ (تفسیر نعیمی پارہ ۲ ص ۴۳۱ + احیاء العلوم ج ۲ ص ۵۲)

جماع کیلئے سب سے بہتر وقت رات کا آخری حصہ ہے کیونکہ رات کے پہلے حصہ میں معدہ غذا سے پُر ہوتا ہے اور بھرے پیٹ میں مباشرت کرنا صحت کیلئے نقصان دہ ہے جبکہ رات کے آخری حصہ میں صحبت کرنا صحت کیلئے فائدہ مند ہے۔ وجہ یہ ہے کہ رات کے آخری حصہ تک کھانا اچھی طرح ہضم ہوجاتا ہے اور دن بھر کی تھکاوٹ نیند سے دور بھی ہوجاتی ہے۔ (بستان ص ۱۳۸)

دوپہر کو قیلولہ کے بعد یا شب کو عشاء کی نماز کے بعد کچھ دیر سو کر ہمبستری کرنا بہتر ہے۔

ان اوقات کا بیان جن میں مباشرت کرنا منع ہے

اگر کسی شخص کو احتلام ہوا ہو تو بغیر ہاتھ منھ اور شرمگاہ دھوئے جماع نہ کرے ورنہ ہونے والے بچہ پر بیماری کا اندیشہ ہے، ہوسکتا ہے کہ بچہ دیوانہ اور بیکار پیدا ہو۔
(قوت القلوب ج ۲ ص ۴۸۹ + بستان العارفین ص ۱۳۷)

اطباء کی تحقیق کے مطابق:-

(۱) پیٹ بھرا ہونے کی حالت میں مباشرت نہیں کرنی چاہئے کہ اس سے اولاد کند ذھن پیدا ہوگی۔

(۲) زیادہ بوڑھی عورت سے بھی جماع نہیں کرنا چاہئے کہ اس سے بدن کمزور اور آدمی جلد بوڑھا ہوجاتا ہے۔

(۳) کھڑے ہوکر جماع کرنے سے بدن کمزور اور ضعیف ہوجاتا ہے۔

(۴) تھوڑی تھوڑی دیر بعد جمع کرنا صحت کیلئے سخت نقصان دہ ہے بلکہ دو مرتبہ کی ہمبستری میں اتنا وقفہ ہونا چاہئے کہ جس سے بدن ہلکا معلوم ہو اور طبیعت میں اچھی طرح خواہش عود کر آئے۔

(۵) پیٹ بھرا ہونے کی حالت میں اگر مباشرت کی جائے تو سرعتِ انزال کا مرض لاحق ہوجاتا ہے، معدہ کمزور اور ہاضمہ کی قوت بھی کمزور ہوجاتی ہے۔

(۶) سفر میں جانے کے ارادے کے وقت ہمبستری نہیں کرنی چاہئے کہ اس سے ارادہ کمزور ہوجاتا ہے۔

(۷) بخار، نزلہ، زکام، کھانسی اور دیگر تکلیفوں کی موجودگی میں جماع نہیں کرنا چاہئے

(۸) سفر سے آنے کے فوراً بعد جماع نہیں کرنا چاہئے جب تک کہ سفر کی تھکاوٹ رنج و فکر دور نہ ہوجائے۔

(۹) نشہ کی حالت میں جماع نہیں کرنا چاہئے ورنہ اس سے بیوی کو نفرت ہوجائیگی اور اولاد بھی لنگڑی لولی پیدا ہوگی۔

(۱۰) ایک بار صحبت کرنے کے بعد اگر اسی رات میں دوبارا صحبت کرنے کا ارادہ ہوتو دونوں کو چاہئے کہ وضو کرلیں، اگر وضو نہ کرسکے تو اپنی اپنی شرمگاہ کو دھولے عین نماز کے وقت صحبت نہیں کرنی چاہئے بزرگان دین فرماتے ہیں

"اگر ان اوقات میں ہمبستری کرنے سے حمل ٹھہر جائے تو اولاد نافرمان پیدا ہوگی۔"

(بستان العارفین ص ۱۳۷ تا ۱۳۹ + عشرت العشاق ص ۴۶ + احیاء العلوم ج ۲، ص ۵۲)

ان راتوں کا بیان جن میں مباشرت کرنا منع ہے

ہر مہینے کی پہلی رات اور چاند کی پندرھویں رات اور مہینے کی آخری رات میں جماع نہ کیا جائے کہ ان راتوں میں شیاطین جماع کے وقت حاضر ہوتے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ ان راتوں میں شیاطین جماع کرتے ہیں۔ (کیمیائے سعادت ص ۲۶۶ + قوت القلوب ج ۲، ص ۴۸۹)

ہفتہ اور اتوار، منگل اور بدھ کی درمیانی شب میں ہمبستری کرنے سے بچنا چاہئے کہ ان راتوں میں ہمبستری کرنے سے اگر حمل ٹھہر جائے تو بچہ بے حیا، بدنصیب اور مفلس وحریص پیدا ہونے کے امکانات ہیں۔ (سنی بہشتی زیور ص ۴۴۹)

امام غزالی فرماتے ہیں کہ رات کے پہلے حصہ میں صحبت کرنا مکروہ ہے کہ صحبت کے بعد پوری رات ناپاکی کی حالت میں سونا پڑے گا۔ (احیاء العلوم ج ۲، ص ۵۲)

کثرتِ جماع کے نقصانات

مسئلہ: زندگی میں ایک مرتبہ جماع کرنا قضاءً واجب ہے اور دیانۃً یہ حکم ہے کہ گاہے بگاہے کرتا رہے۔ اسکے لئے کوئی حد مقرر نہیں، اتنا تو ہو کہ عورت کی نظر اوروں کی طرف نہ اٹھے اور اتنی کثرت بھی جائز نہیں کہ عورت کو ضرر پہونچے۔ (بہار شریعت حصہ ۷، ص ۸۵)

مباشرت سے جو چیز نکلتی ہے وہ دراصل روغن حیات ہے کہ چراغِ عمر اسی سے روشن اور قائم رہتا ہے۔ اسکے اندر یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ جزوِ بدن بن جائے، اس کے نکلنے سے جس قدر کمزوری محسوس ہوتی ہے، کسی غلیظ جسمانی چیز کے نکلنے سے نہیں ہوتی۔ جو لوگ عورت کو صرف اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور محض شہوت پرستی کی وجہ سے کثرتِ جماع کے عادی بن جاتے ہیں وہ اپنی صحت و زندگی کے سخت دشمن ہیں۔

انہیں خطرناک سے خطرناک بیماری سے دو چار ہونا پڑتا ہے مثلاً بدن میں حرارت کا بالکل کم ہو جانا، جسم کا دُبلا ہو جانا، کاہلی و سستی کا چھا جانا، سماعت و بصارت میں کمی آجانا دماغ میں کمزوری و اختلال کا آجانا، پنڈلیوں میں درد پیدا ہو جانا، دائمی قبض کی شکایت ہونا، ضعفِ معدہ، بدہضمی، گندہ دھنی کا پیدا ہو جانا، ضعفِ باہ، جریان، سرعتِ انزال اور نامردی کی شکایت ہو جانا، رعشہ، مرگی، فالج کی بیماری کا لاحق ہونا الغرض کثرتِ جماع سے اس قسم کے ہزارہا امراض پیدا ہو جاتے ہیں جو انسان کی زندگی کو اس قدر تلخ کر دیتے ہیں کہ وہ زندگی پر موت کو ترجیح دینے لگتا ہے۔

حکماء نے لکھا ہے کہ ہفتہ میں زیادہ سے زیادہ دو مرتبہ مباشرت کی جائے۔ کسی نے لقمان حکیم سے پوچھا کہ زندگی میں عورت کے پاس کتنی بار جانا چاہئے؟ انھوں نے کہا ایک مرتبہ۔ نوجوان نے کہا کہ اتنا صبر مشکل ہے، آپنے جواب دیا پھر سال میں ایک بار پوچھنے والے نے کہا کہ یہ وقت بھی زیادہ ہے۔ آپنے فرمایا کہ پھر چھ ماہ میں ایک بار نوجوان نے جب اسکو بھی زیادہ بتایا تو لقمان حکیم نے نوجوان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا یہ موت کا کنواں ہے جب چاہو چھلانگ لگا لو بقراط سے کسی نے پوچھا ہفتہ میں کتنی مرتبہ مباشرت کرنی چاہئے؟ اس نے جواب دیا صرف ایک مرتبہ۔ پوچھنے والے نے پھر پوچھا ایک مرتبہ کیوں، اس سے زیادہ کیوں نہیں بقراط نے جھنجھلا کر جواب دیا "تمہاری زندگی ہے تم جانو، مجھ سے کیا پوچھتے ہو شیر کے متعلق مشہور ہے کہ وہ جنگل کا بادشاہ ہوتا ہے جنگل کا کوئی جانور چرند، پرند، درندہ وغیرہ اسکے سامنے دم نہیں مار سکتا، اسکی بے پناہ طاقت کا راز صرف یہی ہے کہ وہ سال میں صرف ایک بار اپنی مادہ سے جماع کرتا ہے اسکے بعد شیر کو اتنی کمزوری لاحق ہو جاتی۔ ہے کہ وہ اڑتالیس (۴۸) گھنٹوں کیلئے تنگ و تاریک جنگل میں چلا جاتا ہے اور وہاں آرام کرتا ہے پھر جب نکلتا ہے تو لڑکھڑاتا ہے۔

علامہ جلال الدین سیوطی نے لکھا ہے "جماع میں کثرت ضررِ عظیم کا باعث ہے قوت جسمانی کے کمزور ہونے کے ساتھ دماغ اور بینائی بھی کمزور ہو جاتی ہے، بڑھاپے کے

آثار قبل از وقت نمودار ہو جاتے ہیں، منی غذا کا خلاصہ ہے۔جب انسان کثرتِ جماع کا عادی ہو جاتا ہے پہلے تو منی خارج ہوتی ہے پھر غذا اور رطوبات اصلیہ کا خون منی کی شکل میں آجاتا ہے اور رطوبات اصلیہ فنا ہونے سے ہلاکت کا موجب بنتا ہے۔" (مجربات سیوطی ص ۴۱)

صاحبِ بستان نے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے "جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اسکی صحت و تندرستی زیادہ دنوں تک قائم رہے تو اسکو چاہئے صبح کو جلدی کھایا کرے قرض سے دور رہے اور عورت سے مباشرت کم کیا کرے۔" (بستان ص ۲۲۰)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "مرد کیلئے چار دنوں میں ایک مرتبہ وطی کرنا مناسب ہے نیز عورت کی ضرورت پوری کرنے اور اسکی پرہیزگاری کے اعتبار سے اس حد سے کم و بیش بھی کر سکتا ہے کیونکہ عورت کو پاکدامن رکھنا مرد پر واجب ہے۔

(احیاء العلوم ج ۲، ص ۵۲)

کعب بن سوار نے ایک عابد و زاہد کو حکم دیا کہ تین دن تو شب بیداری اور عبادت میں گزار اور چوتھے دن اپنی بیوی سے تعلق رکھ۔ (تاریخ الخلفاء ص ۹۶)

کچھ لوگ شادی کے بعد شروع شروع میں عورت پر اپنی مردانگی و قوت کا رعب ڈالنے کیلئے دواؤں یا طلاء وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں جس سے میاں بیوی خوب لطف اندوز ہوتے ہیں لیکن بعد میں ان دواؤں کا اثر الٹا پڑتا ہے۔اسلئے کہ اکثر اس قسم کی دوائیوں میں بھنگ، افیون، سنکھیا وغیرہ زہریلی اشیاء شامل ہوتی ہیں جو مرد کی قوت باہ کیلئے سخت نقصان دہ ہیں۔لہٰذا اگر قوتِ مردانگی کو برقرار رکھنا ہے تو مصنوعی دواؤں کے بجائے مقوی غذاؤں کا استعمال کریں۔غذا کے ذریعہ حاصل ہونے والی طاقت عارضی نہیں ہوتی بلکہ پائیدار ہوتی ہے۔

حالتِ حیض میں مباشرت حرام ہے

آیت: فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: تو عورتوں سے الگ رہو حیض کے دنوں اور ان سے نزدیکی نہ کرو جب تک پاک نہ ہولیں پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے تمہیں اللہ نے حکم دیا۔

مسئلہ: حالت حیض میں ہمبستری کو جائز جاننا کفر ہے اور حرام سمجھ کر کیا تو سخت گنہگار ہوا، اس پر توبہ فرض ہے۔ بعض فقہاء نے اس حکم کی خلاف ورزی پر حدیث کے مطابق کفارہ بھی رکھا ہے، اگرچہ ہمارے امام اعظم کے نزدیک کفارہ ادا کرنا واجب نہیں، توبہ واستغفار واجب ہے جس آدمی سے غلبۂ شہوت کی بنا پر حالت حیض میں ہمبستری کا گناہ سرزد ہو جائے تو اسے ایک دینار یا نصف دینار بطور کفارہ صدقہ کرنا چاہئے۔ اگر آمد کے زمانہ میں کیا تو ایک دینار اور قرب ختم کے کیا تو نصف دینار صدقہ کرنا مستحب ہے۔

(ترمذی ج ا، ص ۱۹+ بہار شریعت حصہ دوم، ص ۷۸)

مسئلہ: عورت حیض کی حالت میں ہے اور مرد کو شہوت کا زور ہے اور ڈر یہ ہے کہ کہیں زنا میں نہ پھنس جاؤں تو ایسی حالت میں عورت کے پیٹ پر ذکر کو مس کر کے انزال کرے تو جائز ہے، ران پر نا جائز، حالت حیض و نفاس میں ناف کے نیچے سے زانو تک عورت کے بدن سے بلاکسی حائل کے فائدہ حاصل کرنا جائز نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۲، ص ۳۵ + فتاویٰ افریقہ ص ۱۵۶)

بہت سے مرد شادی کی پہلی رات میں بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اسکے باوجود کہ عورت حائضہ ہے صحبت کر بیٹھتے ہیں یہ سخت ناجائز ہے بلکہ عورت پر واجب ہے کہ اگر وہ حائضہ ہو تو اپنی حالت سے شوہر کو واقف کرادے تاکہ شوہر مباشرت نہ کرے ورنہ عورت سخت گنہگار ہوگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے آدمی سے سخت بیزاری کا اظہار

فرمایا جو حائضہ عورت سے وطی کرتا ہے۔

حدیث: قَالَ مَنْ اَتٰی حَائِضًا اَوِامْرَأَۃً فِیْ دُبُرِھَا اَوْ کَاھِنًا فَقَدْ کَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ترجمہ: جس شخص نے حائضہ عورت سے صحبت کی یا اپنی عورت سے اس کے پیچھے کے مقام میں وطی کی یا کاہن کے پاس گیا اس نے اس کا انکار کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ (ترمذی شریف ج ا ص ۳۵)

حالتِ حیض میں مباشرت کے نقصانات

آیت: وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْمَحِیْضِ قُلْ ھُوَ اَذًی (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اور تم سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم تم فرماؤ وہ ناپاکی ہے۔

حالت حیض میں جو خون نکلا کرتا ہے وہ ایک گندہ اور جراثیم سے آلودہ خون ہوا کرتا ہے۔ اس کے اندر زہریلا مادہ بھی ہوتا ہے۔ یہ خون عورت کے جسم میں زائد اور بیکار ہوا کرتا ہے۔ اگر یہ خون عورت کے جسم میں رہ جائے تو عورت مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں ہمبستری کرنا مرد وعورت دونوں کیلئے نقصان دہ ہے خصوصاً عورت کی صحت کیلئے زیادہ مضر ہے کیونکہ عورت کی فرج سے لگاتار گندہ خون جاری ہوتا رہتا ہے جس کی وجہ سے وہ مقام انتہائی نرم و نازک ہو جاتا ہے۔ اب اگر ایسی حالت میں جماع کیا جائے تو اس مقام میں رگڑ کی وجہ سے زخم، سوزشِ رحم وغیرہ امراض لاحق ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ مرد میں سوزاک، آتشک، ایڈز وغیرہ ہونے کا امکان زیادہ ہو جاتا ہے۔

اطباء نے لکھا ہے کہ حالت ماہواری میں ہمبستری کرنے سے آتشک وغیرہ پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے اور اگر اس صحبت سے حمل ٹھہر جائے تو ممکن ہے کہ بچہ کوڑھی پیدا ہو حدیث میں ہے کہ حیض کی اولاد کو جذام ہو جاتا ہے۔ (تفسیر نعیمی پارہ ۲ ص ۴۰۴)

حالتِ حیض میں عورت اچھوت نہیں

بعض مذاہب میں عورتوں کو حالت حیض میں ایسا ناپاک اور اچھوت سمجھا جاتا ہے کہ ان کے ساتھ کھانا پینا یا ان کے ہاتھ سے کھانا پینا، بوس وکنار کرنا وغیرہ سب قابل نفرت سمجھتے ہیں یہاں تک کہ ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا بھی چھوڑ دیتے ہیں یہ سب لغو، بیہودہ اور جہالت کی باتیں ہیں اسلام اعتدال کا حکم دیتا ہے عورت حالت حیض میں ایسی ناپاک نہیں ہوجاتی کہ اس کے ساتھ کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا بھی حرام ہوجائے بلکہ عورت حالت حیض میں فاتحہ وغیرہ کا کھانا بھی بنا سکتی ہے جو لوگ عورتوں کو حالت حیض میں اچھوت سمجھتے ہیں وہ نرے جہالت میں ہیں، مشرکین اور یہود کی پیروی کرتے ہیں سرکار مفتی اعظم اپنے ایک فتویٰ میں لکھتے ہیں ”جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ناجائز وگناہ کا کام کرتے ہیں اور مشرکین یہود اور مجوس کی پیروی کرتے ہیں حالت حیض میں صرف صحبت (ناف سے لیکر گھٹنے تک اس درمیان سے انتفاع) ناجائز ہے بس اس سے پرہیز ضروری ہے۔ مشرکین، ویہود اور مجوس کی طرح حیض والی عورت کو بھنگن سے بھی بدتر سمجھنا بہت ناپاک خیال، نرا ظلم، عظیم وبال ہے، یہ ان کی من گھڑت ہے۔

(فتاویٰ مصطفویہ جلد ۳، ص ۱۳)

مسئلہ: ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے کسی طرح نفع لینے میں کوئی حرج نہیں یونہی بوس وکنار بھی جائز ہے اسی طرح اپنے ساتھ کھلانا یا ایک جگہ سونا جائز ہے بلکہ اس وجہ سے ساتھ نہ سونا مکروہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۲، ص ۷۸)

مسئلہ: اگر ساتھ سونے میں غلبۂ شہوت اور اپنے کو قابو میں نہ رکھنے کا احتمال ہو تو ساتھ نہ سوئے اور اگر گمان غالب ہو تو ساتھ سونا گناہ۔ (بہار شریعت حصہ ۲، ص ۷۹)

حیض کے بعد صحبت کب جائز ہے

اگر حیض کا خون دس دن سے کم میں موقوف ہوا تو اس میں دو صورتیں ہیں یا تو عورت کی عادت سے بھی کم میں ختم ہوا تو اس سے صحبت ابھی جائز نہیں اگرچہ نہالے اور اگر عادت سے کم نہیں مثلاً پہلے مہینے سات دن آیا تھا اب بھی سات یا آٹھ روز آکر ختم ہوا یا پہلا ہی حیض ہے جو اس عورت کو آیا اور دس دن سے کم میں ختم ہوا تو اس سے صحبت جائز ہونے کیلئے دو باتوں میں سے ایک بات ضروری ہے یا تو عورت نہالے اور اگر بوجہ مرض یا پانی نہ ہونے کی وجہ سے نہا نہ سکے تو تیمم کرکے نماز بھی پڑھ لے، خالی تیمم کافی نہیں یا طہارت نہ کرے تو اتنا ہو کہ اس پر کوئی نماز فرض ہو جائے یعنی نماز پنج گانہ سے کسی نماز کا وقت گزر جائے جسمیں کم سے کم اس نے اتنا وقت پایا ہو جس میں نہا کر تکبیر تحریمہ کہہ سکتی تھی اور اگر پورے دس دن پر حیض ختم ہوا تو پاک ہوتے ہی ہمبستری جائز ہے اگرچہ اب تک غسل نہ کیا ہو مگر بہتر یہ ہے کہ نہانے کے بعد ہمبستری کرے۔

(فتاویٰ رضویہ ج دوم ص ۳۴-۳۵)

راز کی باتوں کا بیان کرنا

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِ لَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِيْ اِلٰى اِمْرَأَتِهٖ وَتُفْضِيْ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ بدبخت وہ مرد ہوگا جو اپنی بیوی کی خاص باتیں لوگوں میں ظاہر کرے اسی طرح وہ عورت جو اپنے شوہر کی خاص باتیں اپنی سہیلیوں کو سنائے یہ عظیم گناہ ہے۔ (مسلم شریف ج ۱ ص ۴۶۴)

حدیث: فَقَالَ اِنَّمَا مِثْلُ ذٰلِكَ مَثَلُ شَيْطَانَةٍ لَقِيَتْ شَيْطَانًا فِي السِّكَّةِ

فَقَضٰی مِنۡهَا حَاجَتَهٗ وَالنَّاسُ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡهِ

ترجمہ: جس کسی نے صحبت کی باتیں لوگوں میں بیان کیں اسکی مثال ایسی ہے جیسے شیطان عورت شیطان مرد سے عام چوراہے پر ملاقات کی اور کھلے عام لوگوں کے سامنے ہی صحبت کرنے لگے۔ (ابوداؤد صفحہ ۲۹۶)

میاں بیوی میں سے ہر ایک شب زفاف کی باتیں (یعنی مرد اپنے دوست احباب کو سنایا کرتا ہے اور بیوی اپنی سہیلیوں کو سنایا کرتی ہے) یہ قطعاً ناجائز اور جاہلانہ طریقہ ہے سراسر بے شرمی اور بے حیائی ہے صاحب غنیہ فرماتے ہیں "اپنی بیوی سے جماع کرنے کی حالت وکیفیت کا تذکرہ کرنا نہ مرد کیلئے جائز ہے نہ ہی عورت کیلئے کہ وہ کسی دوسری عورت سے اسکا تذکرہ کرے یہ رذالت اور چھچھورا پن ہے عقلاً اور شرعاً دونوں اعتبار سے قبیح اور برا ہے۔" (غنیۃ الطالبین ص ۱۱۷)

اپنی بیوی کو دیکھنے اور چھونے کا بیان

مرد وعورت کا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو چھونا جائز بلکہ بہ نیت صالحہ موجب اجروثواب ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۲۲۸)

اپنی عورت سے بوس وکنار کرنا مستحب ومسنون ہے بلکہ اچھی نیت سے ہو تو باعث اجروثواب ہے اسی طرح مرد کا اپنی عورت کے پستان کا منھ میں لیکر چوسنا جائز ہے اگر دودھ والی نہ ہو اور اگر دودھ والی عورت ہے تو نہ چوسنا بہتر ہے کہ اسمیں دودھ کے حلق تک پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۵ ص ۵۶۸)

عورت کے مقام مخصوص کی طرف نظر نہ کرے کہ اس سے نسیان پیدا ہوتا ہے اور نگاہ بھی کمزور ہوتی ہے۔ (ردالمحتار ج ۵ ص ۲۵۶)

شوہر کا بیوی سے اور بیوی کا شوہر سے کوئی پردہ نہیں، مرد اپنی بیوی کا سر سے لیکر پیر تک سارا بدن دیکھ اور چھوسکتا ہے اسی طرح عورت کا مرد کے ہر حصہ بدن کو دیکھنا اور چھونا جائز ہے خواہ شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت۔ (عامۂ کتب)

بیوی سے جدا رہنے کی مدت

مرد کو چاہئے کہ کم از کم چار ماہ میں ایک بار اپنی بیوی سے صحبت ضرور کرے، بلا وجہ عورت کو چھوڑ کر بہت دن سفر میں نہ رہے۔ جو لوگ شادی کر کے بیوی سے الگ تھلگ رہتے ہیں اور عورت کے ساتھ اسکے بستر کا حق ادا نہیں کرتے وہ حق العباد میں گرفتار اور بہت بڑے گنہگار ہیں۔ اگر شوہر کسی مجبوری سے اپنی عورت کے اس حق کو ادا نہ کر سکے تو شوہر پر لازم ہے کہ عورت سے اسکے اس حق کو معاف کرائے عورت کے اس حق کی کتنی اہمیت ہے اس بارے میں حضرت امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک واقعہ بہت زیادہ عبرتناک اور نصیحت آمیز ہے ایک مرتبہ رات کے وقت حسب معمول حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ رعایا کی خبر گیری کیلئے شہر مدینہ میں گشت فرما رہے تھے کہ اچانک ایک مکان سے دردناک اشعار پڑھنے کی آواز سنی۔ آپ اسی جگہ کھڑے ہو گئے اور غور سے سننے لگے تو ایک عورت درد بھرے لہجے میں کچھ اشعار پڑھ رہی تھی جنکا مفہوم یہ ہے: ''خدا کی قسم اگر خدا کے عذاب کا خوف نہ ہوتا تو بلا شبہ اس چارپائی کے کنارے جنبش میں ہو جاتے'' امیر المومنین نے صبح کو جب تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ اس عورت کا شوہر جہاد کے سلسلے میں کئی ماہ سے باہر گیا ہوا ہے اور یہ عورت اسکو یاد کر کے فراق کے غم میں یہ اشعار پڑھ رہی ہے۔ امیر المومنین کے دل پر اسکا اتنا گہرا اثر پڑا کہ صبح ہی کو اسکے شوہر کی طلبی کیلئے قاصد روانہ کر دیا۔ اسکے بعد آپ اپنی صاجزادی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور ان سے فرمایا مجھے ایک مشکل مسئلہ درپیش ہے تم اسکو حل کر دو مسئلہ یہ ہے: عورت بغیر مرد کے کتنے دن صبر کر سکتی ہے'' انہوں نے جواب دیا ''تین ماہ یا زیادہ سے زیادہ چار ماہ'' وہاں سے واپس آ کر آپ نے تمام سپہ سالاروں کو یہ فرمان لکھ بھیجا: ''کوئی شادی شدہ فوجی چار ماہ سے زیادہ اپنی بیوی سے جدا نہ رہے۔

(تاریخ الخلفاء ص ۹۷)

عورت کو چھوڑ کر سفر میں جانا یا کسی ملازمت میں جانا اگر ضرورت سے ہو تو جائز ہے اسکی کوئی حد نہیں البتہ بے ضرورت چار ماہ سے زائد جدا رہنا منع ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۵ ص ۵۶۹)

عزل یا نرودھ کا استعمال

بیوی سے ہمبستری کے وقت انزال سے پہلے علٰحدہ ہو کر منی باہر نکالنے کو عزل کہتے ہیں۔ ایسا اسلئے کرتے ہیں تاکہ حمل سے روکا جاسکے۔ اسی مقصد کیلئے نرودھ وغیرہ کا بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں علماء کرام کے اقوال مختلف ہیں، اصح قول یہ ہے اگر عذر شرعی ہو تو ایسی صورت میں عزل یا نرودھ یا دیگر اشیاء کا استعمال کرنا بلا کراہت جائز ہے۔ مثلاً بچہ چھوٹا ہے جو ماں کا دودھ پی رہا ہے اور شوہر کو اندیشہ ہے جماع کرنے پر حمل ٹھہر جائے گا اور حمل ٹھہر جانے سے ماں کا دودھ خراب یا بند ہو جائے گا اور بچہ کے والدین کسی دائی کو اجرت پر رکھ کر دودھ پلانے کی طاقت نہیں اور بچہ کی ہلاکت کا خوف ہے یا حمل ٹھہر جانے سے بچہ کی ولادت میں دشواری ہوگی تو ان صورتوں میں ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں (تفسیر عزیزی پارہ ۳۰ ص۔ ۶۴)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی دوسری جگہ فرماتے ہیں واستعمال دوائے قبل از جماع یا بعد از اں کہ مانع از انعقاد نطفہ گردد نیز مانند عزل جائز وروا ست۔ یعنی دواؤں کا استعمال قبل جماع یا بعد جماع کہ حمل نہ رہنے پائے عزل کے مانند جائز و درست ہے

(تفسیر عزیزی پارہ ۳۰، ص ۶۵)

نوٹ: یہاں بھی شاہ صاحب کی مراد بطور ضرورت ہے۔ (از مؤلف)

علامہ شامی فرماتے ہیں مانع حمل یا مسقط حمل ادویات کا استعمال اس صورت میں جائز ہے جبکہ استقرار حمل نہ ہوا ہو یا استقرار حمل کے بعد شکم مادر میں بچے کی خلقت تام نہ ہوئی ہو اور نہ ہی اسمیں روح ڈالی گئی ہو، اس صورت میں اس قسم کی ادویات کا استعمال

جائز ہے لیکن بچے کی خلقت تام ہو جانے اور اسمیں روح پھونکنے کے بعد اس قسم کی دواؤں کا استعمال ناجائز و حرام ہے۔ (ردالمحتار ج۲،ص ۳۸۹)

سیدنا امام اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی فرماتے ہیں "جان پڑ جانے کے بعد اسقاطِ حمل حرام ہے اور ایسا کرنے والا گویا قاتل ہے اور جان پڑنے سے پہلے اگر کوئی ضرورت ہے تو حرج نہیں۔" (فتاویٰ رضویہ ج۹،ص ۵۲۴)

سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت دوسری جگہ فرماتے ہیں "ایسی دوا کا استعمال جس سے حمل نہ ہونے پائے اگر کسی ضرورت شدیدہ قابل قبول شرع کے سبب ہے تو حرج نہیں ورنہ سخت برا و معیوب ہے اور شرعاً ایسا قصد ناجائز و حرام ہے" (فتاویٰ رضویہ ج۹،ص ۵۶۳)

ایامِ حمل

صاحب غنیۃ لکھتے ہیں: "جو حاملہ عورت حمل کی تکلیف برداشت کرتی ہے تو اس کیلئے قائم اللیل اور صائم النہار (یعنی پوری رات عبادت کرنے اور پورے دن روزہ رکھنے) کا ثواب ملتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا اجر ملتا ہے اور جب اسے دردزہ لاحق ہوتا ہے تو ہر درد کے بدلے اسکو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ (غنیۃ صفحہ ۱۱۳)

عورت کو ایام حمل میں کافی تکلیف ہوتی ہے عورت کو چاہئے کہ اس تکلیف کو ہنسی خوشی برداشت کرے، زبان پہ کوئی شکوہ شکایت نہ لائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورت کیلئے پیش گوئی فرمائی ہے کہ عورت زمانۂ حمل سے لیکر دودھ چھڑانے تک اس غازی کی طرح ہے جو سرحدوں کی نگرانی کرتا ہے۔ اور اگر عورت دردزہ کی تکلیف میں انتقال کر جائے تو اسکو شہادت کا ثواب ملتا ہے۔

حاملہ عورت کو چاہئے کہ حمل کے زمانے میں خوش و خرم رہے، رنج و غم قریب میں بھی بھٹکنے نہ دے اکثر غسل کرے، صاف ستھرے کپڑے پہنے، غذا ہلکی، معتدل اور مقوی کھائے، زیادہ سرد یا زیادہ گرم چیزوں سے پرہیز کرے، خوبصورت تصویریں دیکھے اور

اپنے خوبصورت رشتہ داروں کے پاس بیٹھے، بے وقت سونے اور جاگنے سے پرہیز کرے، ثقیل اور گرم غذا نہ کھائے، سخت بستر پر نہ سوئے، پھل فروٹ خصوصاً سنگترہ کا استعمال زیادہ کرے سنگترہ کا کھانا اولاد کے خوبصورت ہونے کی دلیل ہے دل و دماغ کو گندے اور برے خیالات سے پاک وصاف رکھے، اس لئے کہ اسکا اثر قدرتی طور سے بچہ پر پڑتا ہے
مسئلہ: عورت سے ایام حمل میں بھی ہمبستری کرنا جائز ہے مگر اطباء کے نزدیک جماع نہ کرنا بہتر ہے۔

صاحب غنیہ فرماتے ہیں حمل ظاہر ہونے پر مرد کو لازم ہے کہ عورت کی غذا حرام بلکہ حرام کے شبہ سے بھی پاک رکھے تاکہ بچے کی نشوونما اس پر ہو کہ شیطان کی وہاں تک رسائی نہ ہو سکے، زیادہ بہتر یہ ہے کہ حلال غذا کی پابندی روز اول ہی سے کی جائے۔ (غنیہ صفحہ ۱۱۶)

بچے کی پیدائش

آیت: وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ

ترجمہ: اور بے شک ہم نے آدمی کو چنی ہوئی مٹی سے بنایا پھر اسے پانی کی بوند کیا ایک مضبوط ٹھہراؤ میں پھر ہم نے اس پانی کی بوند کو خون کی پھٹک کیا پھر خون کی پھٹک کو گوشت کی بوٹی پھر گوشت کی بوٹی کو ہڈیاں پھر ان ہڈیوں پر گوشت پہنایا پھر اسے اور صورت میں اٹھان دی تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا۔ (پارہ ۱۸: سورہ مؤمنون)

خالق کائنات نے تخلیق کا طریقہ یہ رکھا ہے کہ پہلے نطفے کی شکل میں رحم مادر میں رکھا پھر اس نطفے کو بستہ خون کیا پھر اس بستہ خون کو گوشت کا لوتھڑا کیا پھر اس لوتھڑے میں ہڈی بنائی پھر اس ہڈی پر گوشت چڑھایا پھر اسے ایک اچھی صورت میں پیدا کیا۔
اس کو اس طرح سمجھئے کہ استقرار منی کے بعد نطفہ ایک صفت سے دوسری صفت

کی جانب رفتہ رفتہ منتقل ہوتا ہے یعنی نطفہ ٹھہرنے کے بعد خون کے اجزاء نطفے سے مخلوط ہونے لگتے ہیں یہاں تک کہ اربعین اولیٰ کے بالکل آخری ایام میں نطفہ بستہ خون ہو جاتا ہے پھر رفتہ رفتہ بستہ خون سے گوشت کے اجزاء مخلوط ہونے لگتے ہیں یہاں تک کہ اربعین ثانیہ کے بالکل اخیر میں وہ گوشت کا لوتھڑا ہو جاتا ہے پھر تیسرے چالیس میں تصویر انسانی کی تکمیل عمل میں آتی ہے، اسکے بعد روح ڈالی جاتی ہے۔

بچہ کبھی باپ کے مشابہ اور کبھی ماں کے مشابہ ہوتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ عورت کے رحم میں دو خانے ہوتے ہیں۔ دایاں خانہ لڑکے کیلئے اور بایاں خانہ لڑکی کے واسطے اور اگر مرد کا نطفہ غالب آئے تو لڑکا بنتا ہے اور عورت کا غالب پڑا تو لڑکی بنتی ہے پھر اگر مرد کا نطفہ غالب آیا اور رحم کے سیدھے خانہ میں پڑا تو لڑکا پیدا ہوگا ظاہر و باطن مرد اور اگر عورت کا نطفہ غالب آیا اور رحم کے بائیں خانہ میں پڑا تو لڑکی ہوگی ظاہر و باطن عورت اور اگر مرد کا نطفہ غالب آیا اور رحم کے بائیں خانہ میں گرا تو صورتاً تو لڑکا ہوگا مگر دل کے اعتبار سے زنانہ ہوگا۔ اسے داڑھی منڈانے، زیور پہننے، ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانے، عورتوں جیسے بال رکھنے، جوڑا باندھنے وغیرہ زنانی وضع کا شوق ہوگا اور اگر اس حالت میں مرد کا نطفہ خفیف غالب ہو تو وہ بچہ زنانہ زنخہ بن جائے گا اور اگر عورت کا نطفہ غالب آیا اور رحم کے داہنے خانہ میں گرا تو ہوگی تو صورتاً لڑکی مگر دل کے اعتبار سے مردانی۔ اسے گھوڑے پر چڑھنے، تلوار چلانے، سائیکل اور موٹر سائیکل چلانے، مردانہ جوتا پہننے وغیرہ مردانی وضع کا شوق ہوگا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹، ص ۳۶۲)

اولاد کے قاتل

اس دور میں ہر آدمی اپنے آپ کو ترقی یافتہ اور ماڈرن کہلوانا زیادہ پسند کرتا ہے اور اپنے اسی زعم فاسد میں ایسی حرکتیں کر بیٹھتا ہے جو آج سے تقریباً ساڑھے چودہ سو سال پہلے عرب کے درندہ صفت انسان کیا کرتے تھے بلکہ یہ تو کچھ معاملے میں ان سے بھی

گئے گزرے نظر آتے ہیں۔عرب میں اگرکسی کے گھرلڑکی پیدا ہوتی تو لڑکیوں کا پیدا ہونا باعث ننگ وعاراور قبیح تصور کرتے تھے اوراپنی غیریت وحمیت کی خاطر اسے زندہ درگور کردیتے تھے اوراگرکسی کے گھرلڑکا پیدا ہوتا تو بڑے لاڈو پیارے اسکی پرورش کرتے تھے بس وہی کام اس دور میں کچھ پڑھے لکھے ماڈرن کہلانے والے جاہل کررہے ہیں لیکن طریقہ تھوڑا بدلا ہوا ہے۔

ہوتا یہ ہے کہ طبی جانچ کے ذریعے معلوم کرلیتے ہیں کہ عورت کے پیٹ میں لڑکا ہے یالڑکی۔اگرلڑکی معلوم ہوتی ہے تواسے ختم کردیتے ہیں یعنی حمل گرادیتے ہیں اور اگرمعلوم ہواکہ لڑکا ہے تواسکی نگہداشت رکھتے ہیں تاکہ پیدائش کے بعداچھی طرح اسکی پرورش کرسکیں۔

کس قدرظالم ہیں وہ مردوعورت جوایک ننھی سی جان کو دنیامیں آنکھیں کھولنے سے پہلے موت کی نیند سلادیتے ہیں۔کیایہ زمانۂ جاہلیت کے جاہلوں کی پیروی نہیں؟کیایہ صاف کھلا ہواقتل نہیں؟ایسی عورتیں یقیناً ماں کے رشتے پرایک بدنماداغ ہیں،سماج کیلئے ایک ناسور ہیں جواپنے شکم میں پروان چڑھ رہی اولادکوصرف اسلئے سزادیتے ہیں کہ وہ ایک لڑکی ہے۔کیایہ عورتیں یہ سوچنے کیلئے تیارنہیں کہ وہ بھی توپہلے اپنی ماؤں کے پیٹ میں تھیں۔اگرانکی مائیں انہیں نہ جنتیں اورپیٹ ہی میں ختم کردیتیں توکیاآج وہ دنیامیں موجودہوتیں؟

آیت: قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (سورۂ انعام)

ترجمہ:تحقیق کہ تباہ ہوئے وہ جواپنی اولادکوقتل کرتے ہیں احمقانہ جہالت سے۔

اسی طرح آج کے دورمیں برتھ کنٹرول (Birth Control) کاطریقہ عروج پرہے یعنی ایک دوبچہ پیداہونے کے بعدیاتومردنسبندی کرالیتاہے یاپھرعورت کاآپریشن کرادیتاہے تاکہ توالدوتناسل کاسلسلہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے ایساکرنااسلام میں سخت ناجائزوحرام اوراشددرجہ گناہ ہے اسی طرح بغیرعذرشرعی کے ایسی دواؤں کااستعمال کرنا

بھی حرام ہے جن سے بچوں کی پیدائش ہمیشہ کیلئے بند ہو جائے ۔آج کل عام طور پر لوگوں میں یہ خیال پایا جارہا ہے کہ زیادہ بچے ہونگے تو کھانے پینے کی قلت ہوگی ،خرچ بڑھ جائیگا رہنے سہنے کیلئے جگہ اور مکان کی تنگی ہوگی ،شادی بیاہ کرنے میں پریشانی آئے گی وغیرہ وغیرہ یہ خیال صرف غیر مسلموں کا نہیں بلکہ آج کے ماڈرن مسلمانوں کا بھی ہے۔

یقیناً اس قسم کے برے خیالات شریعت اسلامی کے بالکل خلاف ہیں مسلمانوں کو ایسا عقیدہ رکھنا ناجائز وحرام ہے ۔انسان کی کیا طاقت کہ وہ کسی کو کھلائے اور کسی کی پرورش کرے بلکہ حقیقت میں کھلانے پلانے والا اللہ تعالیٰ ہے، وہی سب کو روزی دیتا ہے۔

رب تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

آیت: وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللهِ رِزْقُهَا (سورۂ ہود)

ترجمہ :اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جسکا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو دوسری جگہ رب کائنات ارشاد فرماتا ہے۔

آیت: وَلَا تَقْتُلُوْآ اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا (سورۂ بنی اسرائیل)

ترجمہ :اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے ڈر سے ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی بے شک قتل بڑی خطاء ہے۔

حدیث :عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ ثُمَّ قَالَ اَيُّ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَّاْكُلَ مَعَكَ (بخاری شریف ج ۲،ص ۸۸۷)

ترجمہ :حضرت عبداللہ ابن مسعود سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا یارسول اللہ! کونسا گناہ سب سے بڑا ہے؟ فرمایا کہ تو اللہ کا کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے پھر پوچھا اس کے بعد کونسا؟ فرمایا ”تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کرے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی“

دیکھا آپ نے اولاد کو قتل کرنا کتنا بڑا گناہ ہے؟ کاش مسلمان اس حدیث سے عبرت حاصل کریں اور اپنے بچوں کو ماؤں کے پیٹ ہی میں تلف کرنے سے بچیں۔

لڑکیوں کا پیدا ہونا باعثِ رحمت ہے

زمانہ قدیم میں لڑکیوں کا پیدا ہونا باعث ننگ و عار سمجھا جاتا تھا، سماج و معاشرہ میں قبیح تصور کیا جاتا تھا۔ عرب کے لوگ اپنی جہالت و درندگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کبھی اسے بھینٹ چڑھاتے اور کبھی زندہ درگور کر دیتے تھے۔ صدیوں سے یہی پرانی رسم ورواج چلی آرہی تھی لیکن محسن انسانیت کے دنیا میں تشریف لاتے ہی ان بری رسومات کا خاتمہ ہو گیا اور آپ نے ان درندہ صفت انسانوں کو اسلام کے سانچہ میں ڈھال دیا زندگی کا سلیقہ سکھایا اور صحیح معنوں میں اسلام کا شیدائی بنا دیا اور آپ نے ببانگ دہل دنیا والوں کو پیغام سنا دیا کہ لڑکیوں کا پیدا ہونا باعث زحمت نہیں بلکہ باعث رحمت ہے انکی پیدائش وبال جان نہیں بلکہ جہنم سے بچنے کیلئے ایک وسیلہ ہے انکی پرورش اللہ و رسول کی خوشنودی اور جنت میں جانے کا ایک ذریعہ ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے لڑکی پیدا ہوئی اور اس نے اسکو زندہ دفن کیا، نہ اسے بے وقعت سمجھا، نہ اپنے بیٹے کو اس پر ترجیح دی تو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرمائے گا۔ (ابوداؤد ص ۷۰۰)

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول للہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی پرورش میں دو لڑکیاں بلوغ تک رہیں تو وہ قیامت کے دن اسطرح آئیگا کہ میں اور وہ بالکل پاس پاس ہونگے یہ کہتے ہوئے حضور نے انگلیاں ملا کر فرمایا کہ اس طرح۔ (مسلم شریف ج ۲، ص ۳۳۰)

حدیث: حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ کیا میں تم کو یہ نہ بتادوں کہ افضل صدقہ کیا ہے تمہاری بیٹی جو تمہارے پاس لوٹ کر آئی ہے (مطلقہ یا بیوہ ہونے کے سبب) اسکا تمہارے سوا کوئی کفیل نہ ہو۔ (ابن ماجہ ص ۲۶۱)

حدیث: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیٹیوں کے ذریعہ آزمائش میں ڈالا جائے اور پھر وہ انکے ساتھ اچھا سلوک کرے تو یہ بیٹیاں اسکے لئے جہنم کی آگ سے پردہ بن جائیں گی۔ (مسلم شریف ج ۲، ص ۳۳۰)

حدیث: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جس نے تین بیٹیوں یا انکے مثل بہنوں کی پرورش کا انتظام کیا پھر انکو علم وادب سے آراستہ کیا اور ان پر مہربانی کرتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انکو بے نیاز کردے یعنی شادی کردے تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت واجب کردیتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! دو ہوں تو حضور نے فرمایا دو ہوں تب بھی، یہاں تک کہ لوگوں نے عرض کی اگر ایک ہی ہو فرمایا اگرچہ ایک ہی ہو۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۳)

حدیث: نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں لڑکیاں ہوتی ہیں اس پر روزانہ آسمان سے بارہ رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور اس گھر کی فرشتے زیارت کرتے رہتے ہیں نیز انکے والدین کے حق میں ہر ایک شب وروز کے بدلے سال بھر کی عبادت لکھی جاتی ہے۔ (نزھۃ المجالس ج ۲، ص ۸۳)

ان احادیث سے لڑکیوں کی فضیلت اور انکے بارے میں حسنِ سلوک کی تاکید معلوم ہوتی ہے نیز ان احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ لڑکیوں کی پرورش کرنا اور انکے ساتھ حسن سلوک کرنا جنت میں جانے کا سبب ہے۔ یہ لڑکیاں گویا خدا کی طرف سے آزمائش کا سبب ہیں لہٰذا لڑکیوں کو ناپسند کرنا یا ان سے نفرت کرنا خدا کے غضب کو دعوت دینا ہے قرآن کریم میں لڑکیوں سے ناخوش ہونے کو عہد جاہلیت کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد باری ہے

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ (سورۂ نحل)

ترجمہ: اور جب ان میں کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو دن بھر اسکا

منھ کالا رہتا ہے اور وہ غصہ کھاتا ہے)

اس آیت سے پتہ چلا کہ لڑکیوں کے پیدا ہونے پر رنج وغم کرنا کافروں کا طریقہ ہے لیکن آج یہ دیکھا جارہا ہے کہ اگر کسی گھر میں لڑکی پیدا ہوگئی تو اس گھر میں صف ماتم بچھ جاتی ہے اور گھر کا گھر رنج والم میں ڈوب جاتا ہے اور خوشی کے بجائے غم کا بادل چھا جاتا ہے لڑکیوں کو اپنے اوپر بوجھ اور وبال جان سمجھنے لگتا ہے۔ کبھی کبھی بچاری ماں اسکی پاداش میں موت کے گھاٹ اتار دی جاتی ہے ورنہ زندگی بھر کیلئے اپنی سسرال والوں کے لعن وطعن سے دوچار رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو راہ حق کی توفیق عطا فرمائے۔

بچے کو دودھ پلانا

آیت: وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ (سورۃ البقر)

ترجمہ: اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس اسکے لئے جو دودھ کی مدت پوری کرنی چاہے۔

مسئلہ: لڑکی ہو یا لڑکا دونوں کو دو سال تک دودھ پلایا جائے ماں باپ چاہیں تو دو سال سے پہلے بھی دودھ چھڑا سکتے ہیں مگر دو سال کے بعد پلانا منع ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۷، ص ۲۹)

حدیث: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب معراج میں نے کچھ عورتیں ایسی دیکھیں جنکے پستان لٹکے ہوئے اور سر جھکے ہوئے تھے۔ ان کے پستانوں کو سانپ ڈس رہے تھے۔ جبرئیل امین نے بتایا یا رسول اللہ! یہ وہ عورتیں ہیں جو اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلاتی تھیں۔ (شرح الصدور ص ۱۵۳)

آج کی عورتیں اس حدیث سے عبرت حاصل کریں جو اپنے بچے کو دودھ نہیں پلاتیں بلکہ گائے بھینس یا ڈبہ کا دودھ پلاتی ہیں ان کا خیال ہے کہ بچے کو دودھ پلانے سے

عورت کا حسن اور اسکی خوبصورتی ختم ہوجاتی ہے جبکہ یہ خیال سراسر باطل اور لغو ہے حقیقت یہ ھے کہ بچے کو دودھ پلانا صرف بچے ہی کیلئے مفید نہیں بلکہ خود ماں کیلئے بھی مفید ہے دودھ پلانے سے نہ عورت میں کسی قسم کی کوئی کمزوری آتی ہے اور نہ ہی اسکے حسن و جمال پر کوئی فرق پڑتا ہے جو مائیں اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلاتیں وہ اکثر چھاتی کے امراض اور دیگر جلدی بیماریوں میں مبتلا ہوسکتی ہیں۔ عورت کیلئے بچے کو دودھ پلانا جسمانی اور دینی دونوں اعتبار سے فائدہ مند ہے بلکہ عورت دودھ پلا کر بہت بڑے ثواب عظیم کی مستحق بنتی ہے۔

حدیث: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے اور جب بچہ ماں کے پستان سے دودھ کی چسکی لیتا ہے تو ہر چسکی کے بدلے اس عورت کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے جب عورت بچے کو دودھ چھڑاتی ہے تو آسمان سے ندا آتی ہے کہ اے نیک خاتون تیری پچھلی زندگی کے سارے گناہ معاف کردیئے گئے، اب تو نئے سرے سے زندگی بسر کر۔ (غنیۃ الطالبین ص ۱۱۳)

مسئلہ: ماں کی رضامندی کے بغیر بچہ کی پرورش کسی سے نہیں کرائی جاسکتی کیونکہ ماں کا حق ہے۔ ہاں جب ماں کا دودھ نہ ہو یا ہو مگر نقصان دے یا ماں کسی وجہ سے عاجز ہے یا بچہ خود نہیں پیتا ہے تو ایسی صورت میں بچہ دائی کو دیا جائے یا گائے، بھینس ڈبہ وغیرہ کے دودھ سے پرورش کی جائے۔ (تفسیر نعیمی جلد ۲، ص ۴۷۲)

اطباء کی تحقیق کے مطابق ماں کا دودھ بچے کیلئے سب سے زیادہ مفید ہے ماں کا دودھ پینے سے بچے کو بیماری کم پیدا ہوتی ہے۔ مشاھدہ شاھد ہے کہ جو بچے اپنی ماں کا دودھ پیتے ہیں وہ زیادہ صحت مند اور تندرست رہتے ہیں اسکے برخلاف جو بچے اپنی ماں کے دودھ سے محروم رہتے ہیں وہ کمزور ہوتے ہیں اور مختلف امراض میں مبتلا رہتے ہیں

حکایت: حضرت شیخ ابن محمد جوینی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں آئے تو دیکھا کہ انکے بیٹے

امام ابوالمعالی کو کوئی دوسری عورت دودھ پلا رہی ہے۔ آپ نے اس سے بچے کو چھین لیا اور بچے کے منہ میں انگلی ڈالکر تمام دودھ الٹی کرادیا اور فرمایا اچھے دودھ سے شرافت پیدا ہوتی ہے اور جاں کنی میں آسانی جب امام ابوالمعالی رضی اللہ عنہ جوان ہوئے تو بہت بڑے عالم بنے لیکن کبھی کبھی آپ مناظرہ میں تنگ دل ہوجاتے تھے اور فرماتے تھے کہ شاید اسی دودھ کا اثر میرے پیٹ میں رہ گیا ہے جسکا یہ نتیجہ ہے۔ (تفسیر نعیمی ج ۲ ص ۷۲)

شادی کے رسوم

دولہا دلہن کو اُبٹن یا ہلدی وغیرہ ملنا جائز ہے دولہا کی عمر اگر نو دس سال کی ہو تو اجنبی عورت بھی اسکے بدن میں اُبٹن وغیرہ لگا سکتی ہے ہاں اگر دولہا بالغ ہو تو نامحرم عورت کا اسکے بدن پر ہاتھ لگانا ناجائز ہے۔ شادی بیاہ کے موقع پر اکثر جوان عورتیں بالغ دولہا کے بدن پر اُبٹن وغیرہ ملتی ہیں، یہ ناجائز اور سخت حرام ہے، مسلمانوں کو اس سے احتراز لازم ہے۔

(فتاوی رضویہ ج ۹ ص ۴۳۴)

رسموں کی پابندی کرنا اسی حد تک جائز ہے کہ کسی فعل حرام کا ارتکاب نہ کرنا پڑے کچھ لوگ رسموں کی پابندی اسطرح کرتے ہیں کہ حرام و ناجائز کام تک کر بیٹھتے ہیں اکثر جاہلوں میں یہ رواج ہے کہ محلہ یا رشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں اور گاتی بجاتی ہیں، یہ حرام ہے اولاً ڈھول بجانا حرام پھر عورتوں کا گانا مزید برآں، عورتوں کی آواز نامحرموں تک پہونچانا یہ علیحدہ حرام ہے بعض جگہ "رت جگا" بھی ہے کہ رات بھر عورتیں گاتی ہیں اور گلگلے پکتے ہیں صبح کو مسجد میں طاق بھرنے جاتی ہیں، یہ بہت سی واہیات و خرافات پر مشتمل ہے نیاز فاتحہ گھر میں بھی ہوسکتی ہے بعض جگہ دولہا کو مہندی لگاتے او اسکے ناخنوں میں ناخن پالش لگاتے ہیں یہ ناجائز ہے ہاں دولہا کے سر پر پھولوں کا سہرا سجانا جائز ہے بعض جگہ شادیوں میں ناچ، باجے، ڈھول، تماشے وغیرہ ہوتے ہیں، یہ اشد حرام ہیں۔ انکی حرمت سے کون واقف نہیں؟ مگر بعض لوگ ایسے منہمک ہوتے ہیں کہ یہ نہ ہوں تو گویا شادی ہی نہ ہوئی

بلکہ بعض تو اتنے بے باک ہوتے ہیں کہ اگر شادی میں یہ محرمات نہ ہوں تو اسے غمی اور جنازے سے تعبیر کرتے ہیں یہ خیال نہیں کرتے کہ ایک تو گناہ اور شریعت کی مخالفت ہے، دوسرے مال ضائع کرنا ہے، تیسرے تمام تماشائیوں کے گناہ کا سبب ہے اس پر سب کے مجموعہ کے برابر گناہ کا بوجھ ہوگا آجکل تو شادیوں میں ویڈیو یا کیمرے کے ذریعہ تصویر کشی کروانا شادی کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ اِدھر قاضی صاحب نے نکاح پڑھایا اُدھر یہ شیطانی آلہ سامنے آگیا اور فوٹوگرافی کا عمل شروع ہوگیا جوان جوان لڑکیاں زرق برق لباس میں ملبوس ہوکر ہنس ہنس کر سب کے سامنے فوٹو کھنچوا رہی ہیں۔ کوئی ان کو برا نہیں سمجھتا پھر اسی پر بس نہیں بلکہ یہ شیطانی آلہ زنانہ کمرے میں پہونچا اور وہاں ہماری ماں بہنیں بے نقاب ہوکر خوب مزے لے لے کر فوٹو کھنچواتی ہیں اور پھر ٹی وی کے اسکرین پر اپنی نمائش کراتی ہیں۔ جن لوگوں نے ہماری ماں بہنوں کو کبھی نہیں دیکھا تھا وہ اب ٹی وی کے اسکرین پر بے نقاب دیکھ رہے ہیں۔ اللہ اللہ کہاں گیا مسلمانوں کا احساس اور کہاں گئی انکی غیرت ایمانی؟ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو راہ حق پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ بعض جگہ شادیوں کے موقع پر رات پھر آتش بازی کرتے ہیں یہ بھی حرام ہے، اسمیں تضییع مال ہے۔ لہٰذا جن شادیوں میں ایسی حرکتیں ہوں مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان میں ہرگز شریک نہ ہوں۔ (بہار شریعت حصہ ۷، ص ۹۳ + ھادی الناس)

طلاق کا بیان

نکاح سے جو دو اجنبی کے درمیان ایک رشتہ اور تعلق خاص پیدا ہوا تھا، اسی رشتہ اور تعلق کو توڑ دینے کا نام طلاق ہے۔ طلاق شریعت میں اگرچہ ایک مباح چیز ہے لیکن اسکا استعمال خاص دشواریوں اور پریشانیوں کے وقت کرنا چاہئے۔ ایسا نہیں کہ میاں بیوی میں ہلکی پھلکی کوئی بات ہوئی یا عورت میں کچھ کمی دیکھی اور فوراً طلاق دے بیٹھیں بلکہ

آپس میں پہلے میل ملاپ اور صلح کا راستہ اختیار کرنا چاہئے۔قرآن مقدس میں رب کائنات ارشاد فرماتا ہے۔

آیت: فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْــٴًـا وَّ یَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا (سورہ نساء)

ترجمہ: پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ آئیں تو قریب ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو اور اللہ اسی میں بہت بھلائی رکھے۔

مطلب یہ ہے کہ اگر عورت میں کوئی کمی ہو جس کی بنا پر وہ شوہر کو پسند نہ آئے تو بھی یہ مناسب نہیں کہ شوہر فوراً دل برداشتہ ہو کر طلاق دینے پر آمادہ ہو جائے بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ عورت میں اسکے علاوہ دیگر بہت سی خوبیاں ہوتی ہے جو ازدواجی زندگی کیلئے بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔لہٰذا یہ بات شرع کو بالکل پسند نہیں کہ آدمی تھوڑی تھوڑی بات پر ازدواجی تعلقات کو منقطع کرے طلاق تو بالکل آخری راستہ ہے۔جس کو بدرجہ مجبوری کام میں لانا چاہئے وہ بھی اگر ضرورت ہے تو ایک ہی طلاق دے تاکہ بعد میں میل ملاپ یا صلح کی صورت میں رجعت یا صرف نکاح ہی سے کام چل جائے ورنہ تین طلاق کی صورت میں حلالہ کی ضرورت پڑتی ہے جو عورت و مرد دونوں کیلئے باعث ہتک ہوتا ہے۔قرآن میں رب العزت ارشاد فرماتا ہے:

آیت: اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ (سورہ بقرہ)

ترجمہ: یہ طلاق دو بار تک ہے پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا نکوئی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔

حدیث: عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ۔ (ابوداؤد ص ۲۹۶)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسند چیز اللہ کے نزدیک طلاق ہے۔

یعنی اگر چہ اشد حاجت کے وقت اس کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے لیکن پھر بھی یہ فعل اللہ کو پسند نہیں۔

حدیث: عَنْ ثُوْبَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا اِمْرَأَۃٍ سَأَلَتْ زَوْجَھَا طَلَاقًا مِّنْ غَیْرِ بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَیْھَا رَائِحَۃُ الْجَنَّۃِ (ترمذی ج ا ص ۱۴۲)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت بغیر کسی حرج کے شوہر سے طلاق کا سوال کرے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

حدیث: عَنْ مَعَاذِبْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا مَعَاذُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ شَیْئًا عَلٰی وَجْہِ الْاَرْضِ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنَ الْعِتَاقِ وَلَا خَلَقَ اللّٰہُ شَیْئًا عَلٰی وَجْہِ الْاَرْضِ اَبْغَضَ اِلَیْہِ مِنَ الطَّلَاقِ (مشکوۃ شریف ص ۲۸۴)

ترجمہ: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے معاذ! اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ روئے زمین پر پیدا نہیں کی اور کوئی شے روئے زمین پر طلاق سے زیادہ ناپسندیدہ پیدا نہ کی۔

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابلیس اپنا تخت پانی پر بچھاتا ہے اور اپنے لشکر کو بھیجتا ہے اور سب سے زیادہ مرتبہ والا اسکے نزدیک وہ ہے جس کا فتنہ بڑا ہوتا ہے ان میں ایک آ کر کہتا ہے میں نے یہ کیا، یہ کیا ابلیس کہتا ہے تو نے کچھ نہیں کیا دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے میں نے مرد اور عورت میں جدائی ڈال دی یعنی طلاق دلوادی یہ بات سنکر ابلیس بہت خوش ہو جاتا ہے اور اسے اپنے قریب کر لیتا ہے اور کہتا ہے ہاں تو ہے ہاں تو ہے۔ (مشکوۃ شریف ص ۱۸)

اقسامِ طلاق

طلاق باعتبار حکم ونتیجہ تین قسم پر ہے: رجعی، بائن، مغلظہ۔
رجعی: - وہ طلاق ہے جس سے عورت فی الحال نکاح سے نہیں نکلتی، ہاں اگر عدت گزر جائے اور رجعت نہ کرے تو اب نکاح سے نکل جائے گی۔ اسمیں شوہر کو عدت کے اندر لوٹانے کا حق رہتا ہے۔
بائن: - وہ طلاق ہے جس سے عورت نکاح سے فوراً نکل جائے اسمیں شوہر بیوی کی رضا مندی سے دوبارہ نکاح کرسکتا ہے عدت کے اندر ہو یا بعد عدت۔
مغلظہ: - وہ طلاق ہے جسمیں عورت نکاح سے فوراً اس طرح سے نکل جاتی ہے کہ بغیر حلالہ شوہر کیلئے حلال نہیں رہتی۔ مغلظہ تین طلاقوں سے ہوتا ہے خواہ ایک ساتھ دی ہو یا برسوں کے فاصلہ سے، الفاظ صریحہ سے دی ہو یا کنایہ سے۔
مسئلہ: طلاق دینا جائز ہے مگر بے وجہ شرعی مکروہ وممنوع ہے اور وجہ شرعی ہو تو مباح بلکہ بعض صورتوں میں مستحب ہے۔ مثلاً عورت اپنے شوہر کو یا اوروں کو تکلیف دیتی ہے یا نماز نہیں پڑھتی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے نمازی کو طلاق دیدوں اگر چہ اسکا مہر ذمہ باقی ہو، اس حالت کے ساتھ دربار خداوندی میں میری پیشی ہو تو یہ اس سے بہتر ہے کہ اس کے ساتھ زندگی بسر کروں۔ اور بعض صورتوں میں طلاق دینا واجب ہے مثلاً شوہر نامرد یا ہجڑا ہے یا اس پر کسی نے جادو یا عمل کر دیا ہے کہ جماع کرنے پر قادر نہیں اور اس کے ازالہ کی بھی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو ان صورتوں میں طلاق نہ دینا سخت تکلیف پہنچانا ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۸، ص ۵)
مسئلہ: حالت حیض میں طلاق دینا حرام وگناہ ہے۔ اگر کسی نے طلاق دے دی تو رجعت واجب ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ۵ ص ۶۰۴)
مسئلہ: ماں باپ عورت کو طلاق دینے کا حکم دیں اور نہ دینے میں انکی ایذا و ناراضگی ہو تو طلاق دینا واجب ہے اگر چہ عورت کا قصور نہ ہو۔ (فتاوی رضویہ ج ۵ ص ۶۰۳)

کھانے کا بیان

آیت: كُلُوا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا
ترجمہ: حلال وطیب کھانا کھاؤ اور اچھے عمل کرو۔

جو کوئی اس ارادے سے کھانا کھائے کہ مجھے علم وعمل کی قوت اور آخرت کی راہ چلنے کی قدرت حاصل ہو اس کا کھانا پینا بھی عبادت ہے۔ اسلئے رسول کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز پر ثواب ملتا ہے یہاں تک کہ اس لقمہ پر بھی جو اپنے منھ یا اپنے بال بچوں کے منھ میں ڈالے۔ بسا اوقات کھانا کھانا ضروری و فرض ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ جب کھانا کھائیں تو سنت نبوی کے مطابق کھائیں اس طرح کھانے میں کھانا بھی کھالیا جائے گا اور مفت میں ثواب بھی مل جائے گا۔

(کیمیائے سعادت صفحہ ۲۴۰)

حدیث: عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِیَاْکُلْ اَحَدُکُمْ بِیَمِیْنِهٖ وَیَشْرَبْ بِیَمِیْنِهٖ وَلْیَاْخُذْ بِیَمِیْنِهٖ وَلْیُعْطِ بِیَمِیْنِهٖ فَاِنَّ الشَّیْطٰنَ یَاْکُلُ بِشِمَالِهٖ وَیَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ وَیُعْطِیْ بِشِمَالِهٖ وَیَاْخُذُ بِشِمَالِهٖ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے اور پیئے تو دائیں ہاتھ سے اور کسی سے کچھ لے تو دائیں ہاتھ سے اور دے تو دائیں ہاتھ سے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا، پیتا اور بائیں ہاتھ سے ہی لیتا ہے۔ (ابن ماجہ صفحہ ۲۳۵)

حدیث: عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَذْکُرِ اسْمَ اللهِ فَاِنْ نَسِیَ اَنْ یَّذْکُرَ اسْمَ اللهِ فِیْ اَوَّلِهٖ فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی کھانا کھائے تو بِسْمِ اللہِ پڑھے اور اگر شروع میں بِسْمِ اللہِ پڑھنا بھول جائے تو یوں کہے "بِسْمِ اللہِ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ" (ابوداؤد صفحہ ۵۲۹)

حدیث: امیہ بن مخشی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور ایک آدمی بغیر بِسْمِ اللہِ پڑھے کھانا کھا رہا تھا جب کھانا کھا چکا صرف ایک لقمہ باقی رہ گیا تو جب یہ لقمہ اٹھایا اور پڑھا "بِسْمِ اللہِ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ کر مسکرا اٹھے اور آپ نے فرمایا کہ شیطان اسکے ساتھ کھا رہا تھا جب اس نے اللہ کا نام لیا تو جو کچھ اس کے پیٹ میں تھا اگل دیا۔ (ابوداؤد صفحہ ۵۲۹)

حدیث: حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے تورات میں پڑھا تھا کہ کھانا کھانے کی برکت کا سبب اس سے پہلے وضو کرنا (یعنی ہاتھ منہ دھونا ہے) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانے کی برکت کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد وضو کرنے یعنی ہاتھ منہ دھونے میں ہے۔

(ابوداؤد صفحہ ۵۲۸)

حدیث: حضرت جابر سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق کہ شیطان تمہارے ہر کام میں حاضر ہو جاتا ہے یہاں تک کہ کھانا کھانے کے وقت بھی حاضر ہو جاتا ہے لہٰذا اگر کوئی لقمہ گر جائے اور اس میں کچھ لگ جائے تو صاف کر کے کھالے، اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے اور جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو انگلیاں چاٹ لے کیونکہ یہ معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔ (مسلم شریف ج ۲، ص ۱۷۶)

حدیث: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دولت کدہ میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، آپ نے اسے لیکر صاف کیا پھر تناول فرمالیا اور کہا اے عائشہ! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز یعنی روٹی وغیرہ جب کسی قوم سے بھاگتی ہے تو لوٹ کر نہیں آتی۔ (ابن ماجہ ص ۲۴۰)

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی نے پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں بھرا ابن آدم کو چند لقمے کافی ہیں جو اسکی پیٹھ کو سیدھا رکھیں اگر زیادہ کھانا ضروری ہو تو تہائی پیٹ کھانے کیلئے اور تہائی پانی کیلئے اور تہائی سانس کیلئے۔ (ابن ماجہ ۲۴۰)

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی کھانا کھائے یا پانی پیئے تو یہ کہہ لے "بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پھر اس سے کوئی بیماری نہ ہوگی اگر چہ اس میں زہر ہو۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۶)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدُ الطَّعَامَ فَاِنَّ الْحَارَّ غَیْرُ ذِیْ بَرَکَةٍ وَلَا تَشُمِّ الطَّعَامَ فَاِنَّ ذٰلِكَ عَمَلُ الْبَهَائِمِ

ترجمہ: رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے کو ٹھنڈا کر کے کھاؤ، گرم کھانے میں برکت نہیں اور کھانے کو نہ سونگھو کہ یہ چوپاؤں کا طریقہ ہے۔ (بستان ص ۸۱)

حدیث: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہونے سے پہلے اور کھانے سے پہلے بسم اللہ کہہ لے تو شیطان اپنی ذریت سے کہتا ہے کہ اب تم نہ اس گھر میں رات رہ سکو گے نہ یہاں کھانے میں شریک ہو سکو گے، اب یہاں سے بھاگو اس کے برخلاف جب کوئی آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان اپنی ذریت سے کہتا ہے کہ تم کو آج رات کا ٹھکانہ مل گیا اور رات کا کھانا بھی مل گیا۔ (مسلم شریف ج ۲، ص ۱۷۲)

مسئلہ: بھوک سے کم کھانا چاہئے اور پوری بھوک بھر کھالینا مباح ہے یعنی نہ ثواب ہے نہ گناہ کیونکہ اس کا بھی صحیح مقصد ہو سکتا ہے کہ طاقت زیادہ ہو گی شہوت پیدا کرنے کیلئے بھوک سے زیادہ کھالینا حرام ہے یعنی اتنا کھالینا جس سے معدہ خراب ہونے کا اندیشہ ہو۔ (درمختار ج ۵، ص ۲۳۵)

مسئلہ: روزہ کی قوت حاصل کرنے کیلئے یا مہمان کا ساتھ دینے کیلئے اتنا زیادہ کھانا مستحب ہے جتنے میں معدہ خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔ (فقہی پہلیاں ص ۲۴۷)

مسئلہ: بھوک کا اتنا غلبہ ہو کہ نہ کھانے سے مرجائے گا تو اتنا کھالینا جس سے جان بچ جائے فرض ہے اس صورت میں اگر نہیں کھایا یہاں تک کہ مرگیا تو گنہگار ہوا، اتنا کھالینا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت آجائے اور روزہ رکھ سکے تو اتنی مقدار کھالینا ضروری ہے اور اس میں ثواب بھی ہے۔ (درمختار ج ۵، ص ۲۳۵)

مسئلہ: اضطرار کی حالت میں جب کہ جان جانے کا اندیشہ ہے اگر حلال چیز کھانے کیلئے نہیں ملتی تو حرام چیز یا مردار یا دوسرے کی چیز کھا کر اپنی جان بچائے اور ان چیزوں کے کھالینے پر مواخذہ نہیں بلکہ نہ کھا کر مرجانے میں مواخذہ ہے اگر چہ دوسرے کی چیز کھانے میں تاوان دینا پڑے۔ (درمختار ج ۵، ص ۲۳۵)

مسئلہ: یونہی پیاس سے ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے تو کسی بھی چیز کو پی کر اپنے کو ہلاکت سے بچانا فرض ہے، پانی نہیں ہے اور شراب موجود ہے اور معلوم ہے کہ اس کے پی لینے میں جان بچ جائے گی تو اتنی پی لے جس سے یہ اندیشہ جاتا رہے۔ (ردالمحتار ج ۵، ص ۲۳۵)

مسئلہ: سیر ہو کر کھانا تاکہ نوافل کثرت سے پڑھ سکے گا اور پڑھنے پڑھانے میں کمزوری پیدا نہ ہو مستحب ہے اور سیری سے زیادہ کھانا مگر اتنا زیادہ نہیں کہ شکم خراب ہوجائے مکروہ ہے عبادت گزار آدمی کو اختیار ہے کہ بقدر مباح تناول کرے یا بقدر مندوب مگر اسے یہ نیت کرنا چاہئے کہ اسلئے کھاتا ہوں کہ عبادت کی قوت پیدا ہوگی، اس نیت سے کھانا ایک قسم کی طاعت ہے اور کھانے سے مقصد تلذذ و تنعم نہ ہو کہ یہ بری صفت ہے۔ (ردالمحتار ج ۵، ص ۲۳۵)

مسئلہ: ریاضت و مجاہدہ میں اتنا کم کھانا کہ عبادت مفروضہ کی ادائیگی میں کمزوری لاحق ہوجائے گی مثلاً اتنی کمزوری لاحق ہوجائے گی کہ کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکے گا، یہ ناجائز ہے اور اگر اس حد کی کمزوری پیدا نہ ہو تو حرج نہیں (درمختار و ردالمحتار ج ۵، ص ۲۳۵)

مہمان نوازی کی فضیلت

مہمان نوازی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام بغیر مہمان کے کھانا تناول نہ فرماتے تھے۔آپ کے گھر کوئی مہمان نہ ہوتا تو آپ مہمان کی تلاش میں ایک دو میل دور نکل جاتے تھے، جبتک مہمان نہ ملتا کھانا تناول نہ فرماتے مہمان کا آنا رحمت خداوندی کے نزول کا ذریعہ ہے۔مہمان زحمت نہیں بلکہ خدا کی رحمت لیکر آتا ہے جس گھر میں مہمان کو کھانا کھلایا جاتا ہے وہاں خدا کی رحمت امنڈ آتی ہے مہمان خود اپنی قسمت کا کھاتا ہے اسلئے مہمان کے آنے پر اظہار مسرت کرنا چاہئے۔مہمان کو حقارت کی نظر سے دیکھنا اور اس کے آنے پر ناخوش ہونا افلاس وتنگدستی کا سبب ہے۔

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا خَیْرَ فِیْمَنْ لَا یُضِیْفُ

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس آدمی میں کوئی بھلائی نہیں جو مہمان نواز نہیں۔ (احیاء العلوم ج ۲، ص ۱۲)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ کُمُ الزَّآئِرُ فَاَکْرِمُوْہُ

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے گھر مہمان آئے تو اسکی تعظیم کرو۔ (احیاء العلوم ج ۲، ص ۹)

حدیث: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْخَیْرُ اَسْرَعُ اِلَی الْبَیْتِ الَّذِیْ یُؤْکَلُ فِیْہِ مِنَ الشَّفْرَۃِ اِلٰی سَنَامِ الْبَعِیْرِ

ترجمہ: حضرت ابن عباسؓ سے راویت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں کھانا کھلایا جاتا ہے بھلائی اسکی طرف کوہان کی طرف جانے والی چھری سے زیادہ تیزی کے ساتھ دوڑتی ہے۔ (ابن ماجہ ص ۲۰۴)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلضَّیْفُ یَاْتِیْ بِرِزْقِہٖ وَیَرْتَحِلُ بِذُنُوْبِ الْقَوْمِ یُمَحِّصُ عَنْھُمْ ذُنُوْبَھُمْ

ترجمہ: مہمان اپنا رزق لیکر آتا ہے اور کھلانے والوں کے گناہ لیکر جاتا ہے ان کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۱۷۶)

غرض کہ مہمان نوازی کرنے میں بڑی فضیلت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس گھر میں مہمان نہ آئے اسمیں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جب تمہارے گھر کوئی مہمان آئے تو اسکے لئے تکلف نہ کرو بلکہ جو کچھ حاضر ہو اس کے سامنے پیش کرو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہمان کیلئے تکلف نہ کرو کیونکہ جب تکلف کروگے تو اس کے ساتھ دشمنی رکھو گے اور جو شخص مہمان سے دشمنی رکھے گا وہ خدا کے ساتھ دشمنی رکھے گا اور جو خدا کے ساتھ دشمنی رکھے گا اس کا انجام برا ہوگا۔ (احیاء العلوم ج ۲ ص ۱۲-۱۳)

دوست واحباب اور دینی بھائیوں کے ساتھ کھانا کھانے کی فضیلت

حدیث: قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَا نَاکُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّکُمْ تَأْکُلُوْنَ مُتَفَرِّقِیْنَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰی طَعَامِکُمْ وَاذْکُرُوْا اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ یُبَارِکْ لَکُمْ فِیْہِ

ترجمہ: لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ! ہم کھاتے ہیں اور پیٹ نہیں بھرتا۔ ارشاد فرمایا "شاید تم لوگ الگ الگ کھاتے ہوگے" عرض کی ہاں۔ فرمایا "اکٹھے ہو کر کھایا کرو اور بسم اللہ پڑھو کھانے میں برکت ہوگی۔" (ابن ماجہ ص ۲۳۶)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ خَیْرُ الطَّعَامِ مَا کَثُرَتْ عَلَیْہِ الْاَیْدِیْ

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانے میں بہتر وہ ہے جسمیں کھانے والے زیادہ ھوں (احیاء العلوم ج ۲ ص ۵)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطْعَمَ اَخَاہُ حَتّٰی یُشْبِعَہٗ وَسَقَاہُ حَتّٰی یُرْوِیَہٗ بَعَّدَہُ اللّٰہُ مِنَ النَّارِ بِسَبْعِ خَنَادِقَ وَمَا بَیْنَ کُلِّ خَنْدَقَیْنِ مَسِیْرَۃُ خَمْسِمِائَۃِ عَامٍ

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان بھائی کو پیٹ بھر کھانا کھلائے یا پانی پلائے، حق تعالیٰ اسکو دوزخ کی آگ سے سات خندق دور رکھے گا اور ہر ایک خندق کے درمیان پانچ سو برس کی مسافت ہے۔ (احیاء العلوم ج ۲، ص ۹)

دوست واحباب یا دینی بھائی کی ضیافت کرنا اور اسکے ساتھ کھانا کھانا بھاری مقدار میں صدقہ کرنے سے افضل ہے۔ نیز کھانے میں برکت ہوتی ہے، روز قیامت اس کھانے کا حساب نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ کھلانے والوں کیلئے فضل کا دروازہ کشادہ فرمادیتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ مومن بھائیوں کو کھلائیں اور ان کے ساتھ خود بھی کھائیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ تین چیزوں کا بندے سے حساب نہیں لیا جائے گا ایک تو وہ چیز جو سحری میں کھائے گا، دوسری جس سے روزہ افطار کرے گا تیسری جو کچھ دوستوں کے ساتھ کھائے گا۔ حضرت حسن بصری فرماتے ہیں بندہ جو کچھ کھاتا پیتا ہے اور اپنے ماں باپ کو کھلاتا ہے اسکا حساب ہوگا اور جو کھانا دوست کے ساتھ کھاتا ہے اسکا حساب نہ ہوگا۔ اسلئے بعض بزرگان دین سے منقول ہے کہ وہ مہمان کے سامنے زیادہ سے زیادہ کھانا پیش کرتے تھے تاکہ جو کھانا بچ جائے اس سے خود کھائیں اور گھر والوں کو کھلائیں۔

بالخصوص بھوکوں کو کھلانے میں زیادہ فضیلت وثواب ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ حق تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا اے بنی آدم! میں بھوکا تھا اور تونے مجھے کھانا نہ دیا بندہ عرض کرے گا اے رب! تو کیونکر بھوکا ہوتا تو تو سارے عالم کا مالک ہے، تجھ کو کھانے پینے کی کچھ حاجت نہیں۔ ارشاد ہوگا تیرا بھائی بھوکا تھا اگر تو اسکو کھانا کھلاتا تو گویا مجھ کو کھلاتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ بھوکوں کو کھانا کھلانا گویا رب کو کھلانا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو کھانا کھلائے۔

(کیمیائے سعادت ص ۲۴۵ + احیاء العلوم ج ۲ ص ۹)

کھانے سے پہلے کے آداب

(۱) دونوں ہاتھ منہ دھو کر کھانا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی کھانے سے پہلے ہاتھ دھویا کرے وہ افلاس و تنگدستی سے بے فکر رہے گا۔

(۲) کھانا دستر خوان پر رکھنا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے کیونکہ سفرہ یعنی (دستر خوان) سفر یاد دلاتا ہے اور سفر دنیا سفر آخرت یاد دلاتا ہے اور دستر خوان پر کھانا تواضع و انکساری سے قریب ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم دستر خوان ہی پر کھانا تناول فرماتے تھے

(۳) نیت یہ ہو کہ عبادت کی قوت کیلئے کھاتا ہوں، خواہش کیلئے نہیں اسکی علامت یہ ہے کہ تھوڑا کھانے کا ارادہ کرے زیادہ کھانا عبادت سے روکتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھوٹے چھوٹے چند لقمے جو آدمی کی پیٹھ سیدھی رکھیں کافی ھیں اگر اس پر قناعت نہ ہو سکے تو ایک تہائی پیٹ کھانے کیلئے، ایک تہائی پانی کیلئے اور ایک تہائی سانس کیلئے یعنی دو حصہ پیٹ میں کھانا پانی بھرے اور ایک حصہ سانس لینے کیلئے خالی رکھے۔

(۴) جب تک بھوک نہ ہو کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھائے کھانے سے پہلے جو چیزیں سنت ہیں ان میں سے بہترین سنت بھوک ہے اسلئے کہ بھوک سے پہلے کھانا مکروہ بھی ہے اور مذموم بھی۔ جو شخص کھانا شروع کرتے وقت بھی بھوکا ہو اور کھانے سے ہاتھ کھینچتے وقت بھی بھوکا رہتا ہو وہ ہرگز طبیب کا محتاج نہ ہوگا۔

(۵) جو کچھ حاضر ہو اس پر قناعت کرے، عمدہ کھانا نہ ڈھونڈے۔

(۶) جس کے ساتھ کھانا کھاتا ہے جب تک وہ نہ آئے کھانا شروع نہ کرے کہ تنہا کھانا اچھا نہیں اور کھانے میں جتنے افراد زیادہ ہونگے اتنی ہی برکت زیادہ ہوگی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اکیلے ہرگز کھانا تناول نہ فرماتے تھے۔ (کیمیائے سعادت ص ۲۴۱ + احیاء العلوم ج ۲، ص ۴)

کھانے کے وقت کے آداب

بِسْمِ اللهِ پڑھکر شروع کرنا اور کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھنا۔ بہتر یہ ہے کہ پہلے نوالے میں کہے بِسْمِ اللهِ دوسرے میں بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ تیسرے میں بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللهِ زور سے کہے کہ ساتھ والوں کو اگر یاد نہ ہو تو اس سے سنکر انہیں یاد آجائے۔ داہنے ہاتھ سے کھائے، نمک سے ابتدا کرے اور نمک ہی پر ختم کرے یعنی پہلے نمکین کھانا کھائے اور پھر بعد میں بھی نمکین چیز کھائے اس سے ستر (۷۰) بیماریاں دفع ہوجاتی ہیں تکیہ لگا کر نہ کھائیں کہ یہ ادب کے خلاف ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں تکیہ لگا کر کھانا نہیں کھاتا کہ میں بندہ ہوں اور بندوں کی طرح بیٹھتا اور بندوں کے طریقوں سے کھاتا ہوں۔ ننگے سر نہ کھائے کہ یہ اہل ہنود کا طریقہ ہے اور خلاف سنت۔ بائیں ہاتھ کو زمین پر ٹیک دے کر کھانا مکروہ ہے اگر شروع میں بِسْمِ اللهِ کہنا بھول جائے تو جب یاد آجائے بِسْمِ اللهِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَآخِرِہٖ کہہ لے۔ کھانے کے وقت اچھی طرح بایاں پاؤں بچھادے اور داہنا کھڑا کردے یا سُرین پر بیٹھے اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی دو طریقے ثابت ہیں۔

☆ گرم کھانا نہ کھائے اور نہ کھانے پر پھونکے، نہ کھانے کو سونگھے۔

☆ کھانے کے وقت اچھی باتیں کرے، بالکل چپ رہنا مجوسیوں کا طریقہ ہے

☆ کھانے کے وقت جو نوالہ گر جائے اسے اٹھالے اور صاف کر کے کھالے۔

☆ حدیث شریف میں ہے کہ اگر چھوڑ دے گا تو شیطان کیلئے چھوڑے گا۔

☆ کسی کھانے میں عیب نہ نکالے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہرگز کھانے میں عیب نہیں نکالتے۔ اگر اچھا ہوتا تو تناول فرمالیتے ورنہ ہاتھ روک لیتے۔

☆ اپنے سامنے سے کھائے، دوسروں کے نوالہ کی طرف نہ دیکھے۔

(درمختار و ردالمحتار ج ۵ ص ۲۳۶ + بہار شریعت حصہ ۱۶ ص ۱۹)

☆ دسترخوان پر ہری چیز ہو تو بہتر ہے یعنی ساگ سبزی وغیرہ۔حدیث شریف میں ہے کہ دسترخوان پر جب ہری چیز ہوتی ہے تو ملائکہ حاضر ہوتے ہیں۔(کیمیائے سعادت ۲۵۱)

کھانے کے بعد کے آداب

پیٹ بھرنے سے پہلے ہی ہاتھ کھینچ لے،کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لے۔ان میں جوٹھا نہ لگا رہنے دے اور برتن کو انگلیوں سے پونچھ کر چاٹ لے۔حدیث شریف میں ہے جو شخص کھانے کے بعد برتن چاٹتا ہے تو وہ برتن اسکے لئے دعاء کرتا ہے کہتا ہے کہ اللہ تجھے جہنم کی آگ سے آزاد کرے جس طرح تو نے مجھے شیطان سے آزاد کیا۔ایک روایت میں ہے کہ برتن اسکے لئے استغفار کرتا ہے۔پھر ہاتھ رومال وغیرہ سے پونچھ لے!اگر دسترخوان پر روٹی کے ٹکڑے وغیرہ پڑے ہوں تو چن کر کھالے۔حدیث شریف میں ہے کہ جو دسترخوان پر گری ہوئی چیز روٹی وغیرہ کے ٹکڑے کو اٹھا کر کھالے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے رزق میں کشادگی عطا فرمائے گا،اور اسکی اولاد بے عیب اور صحت وسلامتی کیساتھ رہے گی۔

بعض روایت میں ہے کہ اٹھا کر کھانے والا محتاجی،کوڑھ،اور برص کی بیماری سے محفوظ رہتا ہے اور اسکی اولاد حماقت سے محفوظ رہتی ہے۔کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اسکے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف اور لِاِیْلٰفِ پڑھے۔ (کیمیائے سعادت ص ۲۴۳+احیاء العلوم ج ۲،ص ۶)

کسی کے گھر بغیر دعوت جانا

آجکل عام طور پر یہ دیکھا جا رہا ہے بلکہ رواج سا بن گیا ہے کہ لوگ شادی بیاہ یا ولیموں کی دعوت میں بن بلائے چلے جاتے ہیں۔خود بھی جاتے اور اپنے دو چار بچوں کو ساتھ لیکر جاتے ہیں اگر خود نہ بھی گئے تو دو چار بچوں کو شادی والوں کے گھر مفت

کھانے کیلئے بھیج دیتے ہیں۔تاکہ ایک دو ٹائم کا کھانا ہی بچ جائے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ شادی والا گھر کے ایک فرد کی دعوت کرتا ہے تو اسکے یہاں ایک کے بجائے پورا گھر پہونچ جاتا ہے یہ کتنی شرم وغیرت کی بات ہے نہ ہی اپنی عزت کا خیال اور نہ ہی اللہ رسول کا ڈر۔مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول کا خوف کھاؤ، بغیر بلائے کسی کے گھر دعوت میں ہر گز نہ جاؤ، بلادعوت کسی کے گھر کھانے کیلئے جانا سخت نا جائز ہے۔حدیث شریف میں ہے۔

وَمَنْ دَخَلَ غَيْرَ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ مُغِيْرًا

(جو بغیر بلائے دعوت میں گیا وہ چور بن کر گیا اور لٹیرا ہو کر نکلا) (ابوداؤد ص ۵۲۵)

اس حدیث سے ان مسلمان بھائیوں کو عبرت پکڑنی چاہئے جو بن بلائے دعوت میں چلے جاتے ہیں یا اپنے بچوں کو بھیج دیتے ہیں۔ہاں اگر کوئی ولیمہ کی دعوت کرے تو دعوت قبول کرنا سنت ہے بلکہ بعض علماء کے نزدیک واجب ہے۔اس سلسلے میں دونوں ہی قول ہیں بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ اجابت سنتِ مؤکدہ ہے۔ولیمہ کے سوا دوسری دعوتوں میں بھی جانا افضل ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶،ص ۳۰)

حدیث: مَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُوْلَهُ

ترجمہ: جس کو دعوت دی گئی اور اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کی۔ (مسلم شریف جلد ۲،ص ۴۶۳)

حدیث: إِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَأْتِهَا

ترجمہ: جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کے کھانے کیلئے بلایا جائے تو ضرور جائے۔

(مسلم شریف ج ۲،ص ۴۶۲)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ دعوت قبول کرنا اور دعوت میں جانا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔لہٰذا دعوت ملنے پر دعوت میں جانا چاہئے۔اس میں اپنے مؤمن بھائی کی دلجوئی ہے اور آپس میں میل ملاپ اور محبت کا ذریعہ ہے۔

مسئلہ: دعوت ولیمہ قبول کرنا اسی وقت سنت ہے جبکہ دعوت میں کوئی منکرات

شرعیہ یعنی ڈھول، تماشے، گانے بجانے، لہو ولعب وغیرہ نہ پایا جاتا ہو باقی عام دعوتوں کا قبول کرنا افضل ہے جبکہ نہ کوئی مانع ہو اور نہ اس سے زیادہ اہم کام ہو۔ (فتاویٰ رضویہ ج۹،ص ۳۸۵)

مسئلہ: جس شادی کی بارات میں باجے، کھیل، تماشے وغیرہ ہوں تو عالم دین کو بارات کے ساتھ جانا مطلقاً منع ہے۔ ہرگز شرکت نہ کرے باقی عام آدمی کہ وہ ان باجے وغیرہ کی طرف بالکل توجہ نہ کرے بلکہ محض صلہ رحمی یا دوستی کی رعایت، کے سبب بارات میں شریک ہو کر جائے تو جا سکتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج۹،ص ۴۳۴)

مسئلہ: دعوت میں بارات کے گھر میں جانا اگر باجے وغیرہ دوسرے مکان میں ہوں تو حرج نہیں عالم مقتدیٰ کیلئے تین صورتیں ہیں اگر عالم جانتا ہے کہ میرے جانے سے منکرات بند ہو جائیں گے اور میرے سامنے نہ کریں گے تو جانا ضروری ہے اور اگر جانتا ہے کہ میری خاطر ان لوگوں کو اتنی عزیز ہے کہ میں شرکت سے انکار کروں گا تو وہ مجبوراً ممنوعات سے باز رہیں گے اور میرا شریک نہ ہونا گوارہ نہ کریں گے تو اس پر واجب ہے کہ بے ترکِ منکرات شرکت سے انکار کر دیں اگر وہ لوگ اس کے انکار پر منکرات سے باز رہیں تو دعوت میں جانا ضروری ہے اور اگر انکے انکار پر بھی باز نہ رہیں گے تو ہرگز نہ جائے اور اگر ڈھول، باجے وغیرہ اسی بارات کے مکان میں ہوں تو ہرگز نہ جائے اور اگر جانے کے بعد شروع ہوں تو فوراً اٹھ جائے۔ (فتاویٰ رضویہ ج۹،ص ۴۳۵ + حادی الناس ص ۴۳)

پانی پینے کا بیان

حدیث: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا کَشُرْبِ الْبَعِیْرِ وَلٰکِنِ اشْرَبُوْا مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَسَمُّوْا اِذَا اَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَاحْمَدُوْا اِذَا اَنْتُمْ رَفَعْتُمْ

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک سانس میں پانی نہ پیو جیسے اونٹ پیتا ہے بلکہ دو اور تین مرتبہ میں

پیو اور جب پیو تو بِسْمِ اللهِ کہہ لو اور جب برتن کو منھ سے ہٹاؤ تو اللہ کی حمد کرو۔ (ترمذی شریف ج ۲، ص ۱۰)

حدیث: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّنَفُّسِ فِي الْاِنَاءِ وَاَنْ يُّنْفَخَ فِي الْاِنَاءِ

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے اور پھونکنے سے منع فرمایا۔ (ابن ماجہ ص ۲۴۵)

حدیث: عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔ (ابن ماجہ ص ۲۴۴)

حدیث: عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر ہرگز کوئی شخص پانی نہ پیئے اور جو بھول کر ایسا کرے وہ قے کر دے۔

مسئلہ: پانی بِسْمِ اللهِ کہہ کر دائیں ہاتھ سے پینا چاہئے اور تین سانس میں پیئے، ہر مرتبہ برتن کو منھ سے ہٹا کر سانس لے، پہلی اور دوسری مرتبہ ایک ایک گھونٹ پیئے اور تیسری سانس میں جتنا چاہے پی ڈالے۔ اس طرح پینے سے پیاس بجھ جاتی ہے اور پانی کو چوس کر پیئے، غٹ غٹ بڑے بڑے گھونٹ نہ پیئے جب پی لے تو الحمد للہ کہے۔

(بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۲۶)

فائدہ: کھڑے ہو کر پانی پینا منع ہے جیسا کہ حدیث میں گزرا لیکن وضو کے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے اسی طرح آبِ زم زم کو کھڑے ہو کر پینا سنت ہے یہ دونوں پانی اس حکم سے مستثنیٰ ہیں اور اس میں حکمت یہ ہے کہ کھڑے ہو کر جب پانی پیا جاتا ہے تو وہ فوراً تمام اعضاء کی طرف سرایت کر جاتا ہے اور یہ مضر ہے مگر یہ دونوں پانی برکت والے ہیں اور ان سے مقصود ہی تبرک ہے۔ لہٰذا ان کا تمام اعضاء میں پہنچ جانا فائدہ مند ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۲۴)

کھانے پینے کے سلسلے میں اقوالِ اطباء

(۱) اگر لوہے کے برتن میں کھانا پکا ہو تو اس کھانے کو کھانے سے بھوک میں اضافہ اور شہوت زیادہ ہوتی ہے۔

(۲) مٹی کے برتن میں کھانا پکانے اور مٹی ہی کے برتن میں کھانا کھانے سے کینسر جیسا موذی مرض نہیں ہوتا۔

(۳) بہت زیادہ ترش غذائیں استعمال کرنے سے نامردی پیدا ہوتی ہے۔

(۴) بہت زیادہ میٹھی چیز استعمال کرنے سے جسم میں چربی زیادہ بنتی ہے اور شوگر کا خطرہ رہتا ہے

(۵) ٹھنڈا پانی معدہ کو قوت دیتا ہے اور گرم پانی معدہ کو کمزور و سست کرتا ہے

(۶) دہی، مولی، پنیر ملا کر ایک ساتھ استعمال کرنے سے صحت بگڑتی ہے اور پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔

(۷) شہد کا استعمال گوشت کے ساتھ یا گوشت کھانے کے بعد پیٹ میں درد پیدا کرتا ہے

(۸) مچھلی کے ساتھ یا فوراً بعد دودھ پینے سے برص (کوڑھ) ہونے کا خطرہ ہے

(۹) شہد اور گھی ملا کر کھانے سے فالج ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

(۱۰) دودھ پینے کے فوراً بعد ترش چیزیں استعمال کرنے سے پیٹ میں درد ہونے کا سبب بنتی ہیں۔

(۱۱) چاول کے ساتھ سرکہ استعمال کرنے سے صحت میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اور پیٹ میں درد بھی لاحق ہوتا ہے۔

(۱۲) مرغ یا پرندوں کے گوشت کے ساتھ مولی کا کھانا صحت کے لئے نقصان دہ ہے

(۱۳) ٹماٹر اور دودھ ایک ساتھ استعمال کرنے سے گردوں میں تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۴) گرم دودھ یا گرم چائے پینے کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی پینا صحت کیلئے نقصان دہ ہے

(۱۵) رات کو کھانا کھانے کے فوراً بعد عورت سے ہمبستری کرنا سخت سے سخت نقصان دہ ہے اور مضر صحت بھی ہے۔

(۱۶) طاقت وقوت بڑھانے کیلئے کھانا کھانے کے فوراً بعد پیشاب کرنا اچھا ہے۔

(۱۷) کھانا کھانے کے فوراً بعد غسل کرنا صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔

(۱۸) گرم غذاؤں کو کھا کر دودھ اور شہد پینے سے برص اور جذام ہونے کا خطرہ پیدا ہوتا ہے

(۱۹) زیادہ میٹھا کھانے سے بینائی کمزور اور دانتوں میں درد، گردہ اور مثانہ میں پتھری اور پیشاب میں شکر آنے کا موجب ہے۔

(۲۰) کھانے میں دو گرم چیزوں (مثلاً انڈا اور گوشت اور دو سرد چیزوں مثلاً چاول اور دہی اور دو خشک چیزوں مثلاً کنگنی اور مسور اسی طرح دو قابض اور دو مسہل اور دو غلیظ چیزوں کو جمع نہ کرے۔

(۲۱) دودھ اور لیمو، دودھ اور انڈا، دودھ اور گوشت کو ایک ساتھ جمع کرنے سے امراض ردیہ پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

(۲۲) رات میں سونے کے بعد پانی پینے سے بیماری کا اندیشہ ہے۔

(۲۳) تازی مچھلی کھا کر فوراً نہانے سے فالج پڑنے کا اندیشہ ہے۔

(۲۴) بھرے پیٹ فوراً سونے سے دل سخت ہو جاتا ہے جبتک کہ چہل قدمی یا نماز پڑھکر کھانا نہ ہضم کرلے ہرگز نہ سوئے۔

(۲۵) مچھلی کے ساتھ گرم روٹی کھانے سے پیٹ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

(۲۶) گرمائے ہوئے بدن پر سرد پانی ڈالنا یا پینا سخت نقصان دہ ہے۔

(۲۷) بھیگے کپڑے پہننا صحت کیلئے مضر ہے۔

(۲۸) کھانے سے پہلے ٹھنڈے پانی کا پینا بھوک کو کم کر دیتا ہے اور کھانے کے بعد بدن کو تندرست کرتا ہے۔

(۲۹) سیب وغیرہ پھل فروٹ کھانے کے بعد پانی پینے سے معدہ فاسد ہو جاتا ہے

(۳۰) گرم چاول یا میٹھی چیز کھانے کے بعد ٹھنڈے پانی کا پینا دانت کیلئے نقصان دہ ہے

(۳۱) مچھلی اور انڈا ایک ساتھ کھانے سے فالج ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۳۲) جوس (Juice) اور دودھ پینے سے برص ہونے کا احتمال ہے۔

(۳۳) کھانے کے درمیان پانی پینا نقصان دہ ہے۔

زینت کا بیان

شوہر یا محرم کے سوا اوروں کے سامنے اپنی زینت و آرائش کا اظہار جائز نہیں۔ آجکل جو عورتیں زیب و زینت کرتی ہیں جس کیلئے موجودہ زمانہ میں "میک اپ" لفظ بولا جاتا ہے غیروں پر ظاہر کرنا ہرگز جائز نہیں۔ قرآن کریم میں رب العزت ارشاد فرماتا ہے

آیت: وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اِلٰی اٰخِرِهٖ (سورۂ نور)

ترجمہ: عورتیں اپنا سنگار ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ پر وغیرہ۔

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ فِي الزِّيْنَةِ فِيْ غَيْرِ اَهْلِهَا كَمَثَلِ ظُلْمَةٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا نُوْرَ لَهَا

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نامحرم مردوں کے سامنے سنگار کر کے اترانے والی عورت روز قیامت کی اس تاریکی کی طرح ہے جسمیں کوئی نور نہیں ہوگا۔

(ترمذی شریف ج ۱، ص ۱۳۹)

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج اپنی امت کی بعض عورتوں کو دیکھا جو اپنی چھاتیوں سے لٹکی ہوئی ہیں اور انکے نیچے آگ جل رہی ہے اور ان کے بدن پگھل رہے ہیں فرمایا گیا یہ وہ عورتیں جو اپنے شوہر کے علاوہ دوسروں کیلئے بناؤ سنگار کرتی تھیں نیز آپ نے فرمایا جو عورت اپنے شوہر کے علاوہ دوسروں کیلئے سرمہ وغیرہ لگائے گی اللہ تعالیٰ اسے ذلیل و خوار کرے گا اور اسکی قبر کو دوزخ کا گڑھا بنا دیا جائے گا

مسئلہ: ہاں شوہر دار عورت کیلئے زیب و زینت کا حکم ہے وہ ہر جائز طریقہ سے اپنے شوہر کیلئے زینت اختیار کر سکتی ہے بلکہ کرنے کا حکم ہے تاکہ شوہر دیکھ کر خوش ہو جائے اور اسکی نگاہ غیروں کی طرف نہ جائے۔

سرکار اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں عورت کا اپنے شوہر کیلئے زیور پہننا، بناؤ سنگار کرنا ثوابِ عظیم کا باعث ہے اور ان کے حق میں نماز نفل سے افضل ہے کنواری لڑکیوں کو زیور ولباس سے آراستہ رکھنا کہ انکی منگنیاں آئیں یہ بھی سنت ہے بلکہ عورت کا قدرت رکھنے کے باوجود بے زیور رہنا مکروہ ہے کہ یہ مردوں سے تشبہ ہے۔ حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عورت کا بے زیور نماز پڑھنا مکروہ جانتیں اور فرماتیں کچھ نہ پائے تو ایک ڈورا ہی گلے میں باندھ لے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۳۶۴)

مسئلہ: عورت کو چاہئے کہ ہاتھ پاؤں میں مہندی لگالے، ہاتھ پاؤں کو درندوں کی طرح نہ رکھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورتوں سے ناگواری کا اظہار فرمایا جو اپنی ہتھیلیوں کو نہ بدل دے یعنی مہندی لگا کر ان کا رنگ نہ بدل دے بلکہ آپ نے فرمایا اس قسم کے ہاتھ گویا درندہ کا ہاتھ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۴۱۲ + بہار شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۰۴)

حدیث: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہند بنت عقبہ نے عرض کی یا نبی اللہ! مجھے بیعت کر لیجئے فرمایا میں تجھے بیعت نہیں کروں گا جبتک تو اپنی ہتھیلیوں کو نہ بدل دے (یعنی مہندی لگا کر ان کا رنگ نہ بدل دے) تیرے ہاتھ گویا درندہ کے ہاتھ معلوم ہو رہے ہیں یعنی عورتوں کو چاہئے کہ ہاتھوں کو رنگین کر لیا کریں۔

(ابوداؤد ۵۷۴)

حدیث: ایک عورت کے ہاتھ میں کتاب تھی اس نے پردہ کے پیچھے سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کیا یعنی حضور کو دینا چاہا حضور نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور یہ فرمایا کہ معلوم نہیں مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا اس نے کہا عورت کا فرمایا اگر عورت ہوتی تو ناخنوں کو مہندی سے رنگے ہوتی۔ (ابوداؤد ص ۵۷۴)

آج کے دور میں سب سے زیادہ بری بات اور قبیح دستور یہ چل پڑا ہے کہ عورتیں مغربی تہذیب کی دلدادہ ہوتی جارہی ہیں اور مغربی طور وطریقے کو اپنارہی ہیں اور یہود یہ نصرانیہ عورتوں کی طرح بالوں کو کٹوارہی ہیں ابرو اور پلکوں کو کٹوا کر مختلف قسم کی زیبائش وآرائش کرتی ہیں۔ مردانہ لباس پہننے پر فخر کرتی ہیں کچھ ہی گھرانے ایسے ہونگے جو اس بیماری سے محفوظ ہونگے۔ عورتوں کا سر کے بال کٹوانا، اسی طرح مردانی وضع اختیار کرنا سخت ناجائز وگناہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

حدیث: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ وَالْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت کی جو مردوں سے تشبہ کریں اور ان مردوں پہ جو عورتوں سے تشبہ کریں۔

حدیث: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مرد پہ لعنت کی جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پہ لعنت کی جو مردانہ لباس پہنتی ہے

حدیث: عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ مُلَيْكَةَ قَالَ قِيْلَ لِعَائِشَةَ اِنَّ امْرَأَةً تَلْبَسُ النَّعَلَ فَقَالَتْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَةَ مِنَ النِّسَآءِ (ابوداؤد ص ۵۶۶)

ترجمہ: حضرت ابن جریج حضرت ابن ملیکہ سے رویت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ کسی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ایک عورت مردوں کی طرح جوتے پہنتی ہے انھوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے مردانی عورت پر لعنت کی۔

حدیث: ثَلٰثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَلْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ وَالْمَرْاَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ اَلْمُتَشَبِّهَةُ بِالرِّجَالِ وَالدَّيُّوْثُ

ترجمہ: تین شخصوں پر اللہ تعالیٰ روز قیامت نظر نہیں کرے گا ماں باپ کو ستانے والا، وہ عورت جو مردوں سے تشبہ کرے اور دیوث۔

حدیث: ثَلٰثَةٌ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اَبَدًا اَلدَّیُّوْثُ وَالرَّجُلَةُ مِنَ النِّسَآءِ وَمُدْمِنُ الْخَمْرِ

ترجمہ: تین آدمی جنت میں کبھی داخل نہ ہونگے دیوث اور مردانی وضع کی عورت اور شرابی

(فتاویٰ رضویہ ج ۵ ص ۲۷۹)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں کو مردانہ جوتا پہننا منع ہے بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا امتیاز ہوتا ہے ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وضع اختیار کرنے سے ممانعت ہے۔ نہ مرد عورت کی وضع اختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔ ایسے مرد و عورت سخت وعید کے مستحق ہیں حدیث شریف میں ہے اسی طرح عورتوں کیلئے بجنے والے زیورات کا استعمال کرنا منع ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہمارے یہاں کی ایک لونڈی حضرت زبیر کی لڑکی کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس لیکر آئی، اس کے پاؤں میں گھنگھرو تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کاٹ دیا اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ وسلم سے سنا ہے کہ ہر گھنگھرو کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک لڑکی آئی جسکے پاؤں میں گھنگھرو بج رہے تھے۔ فرمایا کہ اسے میرے پاس نہ لانا جب تک اسکے گھنگھرو نہ کاٹ لینا۔ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جس گھر میں جرس یعنی گھنٹی یا گھنگھرو ہوتے ہیں اسمیں فرشتے نہیں آتے۔ (ابو داؤد ص ۵۸۱)

حدیث: اللہ تعالیٰ اس قوم کی دعاء قبول نہیں فرماتا جو اپنی عورتوں کو بجنے والا پازیب پہناتے ہیں۔ (اسلام میں پردہ ص ۱۰۹)

مسئلہ: اسی طرح زینت کیلئے انسان کے بالوں کی چوٹی بنا کر عورت اپنے بالوں میں گوندھے یہ حرام ہے۔ ایسا ہی سونے چاندی کے علاوہ دوسری دھات کی انگوٹھی مرد و عورت دونوں کیلئے حرام ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۶۲، ۲۰۷)

حدیث میں ہے کہ جس سال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانۂ

خلافت میں حج کیا مدینہ میں آئے اور ممبر پر چڑھکر بالوں کا گچھا ہاتھ میں لیکر کہا اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ حضور اس سے منع فرماتے تھے یعنی چوٹی پر بال جوڑنے سے اور حضور یہ فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل اسی وقت ہلاک ہوئے جب انکی عورتوں نے ایسا کرنا شروع کیا۔ (ابوداؤد ص ۵۷۴)

بدنگاہی کا بیان

آج کے معاشرہ میں جہاں طرح طرح کی برائیاں جنم لے چکی ہیں وہیں یہ برائی عروج پر پہونچ چکی ہے نوجوان مرد و عورت کا بن سنور کر بازاروں میں گھومنا پھرنا اور ایک دوسرے کو نظارہ کی دعوت دینا تاکہ ایک دوسرے کے حسن وشباب پر بری نظر ڈالیں اور اس سے تلذذ حاصل کریں خصوصاً عورتوں کا بے نقاب ہوکر بازاروں میں تفریح کرنا اور اپنے حسن کا دیدار کرانا تو عام بات ہے۔ بلکہ آج کے ماڈرن نوجوان غیر عورتوں کو دیکھنے، چھونے اور چھیڑ چھاڑ کرنے کو گویا گناہ ہی نہیں سمجھتے بلکہ اسے فیشن اور ماڈرن کلچر کا نام دیتے اور اسے معمولی بات سمجھتے ہیں۔ اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے۔

آیت: قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰی لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ آخر آیت (سورۂ نور)

ترجمہ: مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے بہت ستھرا ہے بے شک اللہ کو انکے کاموں کی خبر ہے اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تبارک وتعالی نے صاف صاف حکم دیا ہے کہ مرد اپنی نگاہیں نیچی رکھیں یعنی بدنگاہی سے بچیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یعنی برائی کی طرف

نہ جائیں۔اسی طرح اللہ تعالیٰ عورتوں کو بھی حکم دے رہا ہے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اپنا بناؤ سنگار غیروں پر ظاہر نہ کریں لیکن آج کا معاملہ ہی الٹا نظر آرہا ہے۔سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سخت انداز میں ممانعت فرمائی ہے۔

حدیث: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ سلم نے ارشاد فرمایا کہ اجنبیہ خوبصورت عورت کو شہوت سے دیکھنے والے کی آنکھ قیامت کے دن آگ سے بھر دی جائیگی۔(ہدایہ ج۴ص ۴۴۲)

حدیث: لَعَنَ اللهُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُوْرَ اِلَيْهِ

ترجمہ: جو مرد غیر عورت کو دیکھے اور جو عورت اپنے کو غیر مردوں کو دکھائے دونوں پر اللہ کی لعنت۔ (مشکوۃ شریف ص ۲۷۰)

حدیث: عَنْ جُرَيْرِ ابْنِ عَبْدُ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرِ الْفَجْأَةِ فَقَالَ اِصْرِفْ بَصَرَكَ

ترجمہ: حضرت جریر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق پوچھا تو فرمایا "اپنی نظر پھیر لیا کرو" (ابو داؤد ص ۲۹۲)

حدیث: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ بعض اوقات غیر عورت پر اچانک نظر پڑ جاتی ہے۔آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قَالَ يَا عَلِيُّ لَا تَتَّبِعِ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُوْلٰى وَلَيْسَتْ لَكَ الْاٰخِرَةِ (آقائے دو عالم نے ارشاد فرمایا: اے علی! پہلی نظر جو اچانک پڑ جائے اس پر گرفت نہیں لیکن دوسری نظر پر گرفت ہے) (ابو داؤد ص ۲۹۲)

اجنبی عورت کو دیکھنے کا جرم جب اتنا شدید ہے تو جو عورت از خود بے پردہ ہو کر اجنبی مرد کے سامنے آتی ہے یا دوسروں کو دیکھنے کا موقع دیتی ہے وہ بھی اس جرم میں برابر کی شریک ہوگی، بلکہ اس کا جرم اور شدید ہوگا۔یہ بے پردہ نہ ہوتی تو اجنبی مرد کو گناہ کا موقع نہ ملتا،اس نے بے پردہ ہو کر خود بھی گناہ کیا اور دوسروں کو بھی گناہ پر اکسایا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ آنکھ بھی شرم گاہ کی طرح زنا کرتی ہے۔

اور آنکھ کا زنا نظر ہے وہ شخص جو نظر کو بچانے کی قدرت نہیں رکھتا اس پر واجب ہے کہ شہوت کو ریاضت سے ختم کرے۔ اس کی تدبیر یہ ہے کہ روزہ رکھے ورنہ نکاح کرے۔

(کیمیائے سعادت ص ۴۹۷)

حدیث: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نگاہ ابلیس کے تیروں میں سے ایک تیر ہے جسکو زہر کے پانی سے بجھایا گیا ہے پس جو کوئی خداوند کریم کے ڈر سے اپنی نگاہ کو بچائے گا اسکو ایسا ایمان نصیب ہوگا جسکی حلاوت وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا

(کیمیائے سعادت ص ۱۹۷)

بزرگانِ دین فرماتے ہیں تمام برائیوں کی ابتدا نظر سے ہوتی ہے۔ پہلے نظر، نظر سے ملتی ہے اس کے بعد مسکراہٹ ہوتی ہے، پھر سلام و کلام، پھر وعدہ، پھر ملاقات، پھر آپس میں گناہوں کا دروازہ کھل جاتا ہے حضرت یحیٰ علیہ السلام سے لوگوں نے پوچھا کہ زنا کی ابتدا کہاں سے ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا "آنکھ سے" (کیمیائے سعادت ص ۴۹۸)

حدیث: پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں مرد کا غیر عورتوں کو اور عورت کا غیر مردوں کو دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے پیروں سے اسکی طرف چلنا، پیروں کا زنا ہے کانوں سے اسکی بات سننا کانوں کا زنا ہے زبان سے اسکے ساتھ باتیں کرنا زبان کا زنا ہے دل میں ناجائز ملاپ کی تمنا کرنا دل کا زنا ہے، ہاتھوں سے اسے چھونا ہاتھوں کا زنا ہے۔ (ابوداؤد ص ۲۹۲)

بے پردگی کا بیان

مسلمان عورتوں کیلئے پردہ بہت ضروری ہے اور بے پردگی انتہا درجہ کی بے حیائی و بے غیرتی کا سبب ہے۔ خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے۔

آیت: وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى (سورۂ احزاب)

ترجمہ: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی

اگلی جاہلیت سے مراد قبل اسلام کا زمانہ ہے۔ اس زمانہ میں عورتیں اتراتی نکلتی تھیں، اپنی زیب وزینت کا اظہا کرتی تھیں تا کہ غیر مرد دیکھیں اور لباس اس طرح پہنتی تھیں جن سے جسم کے اعضاء اچھی طرح نہ چھپتے تھے۔

آج وہ عورتیں جو زرق برق لباس میں ملبوس ہو کر خراماخراما مٹکتی ہوئی اجنبی مردوں کی محفلوں، نامحرموں کی مجلسوں اور غیروں کے مجمعوں میں آتی جاتی ہیں اور اپنی اس آوارگی اور بے حیائی پر ذرا بھی نہیں شرماتیں۔ (دختران اسلام)

سرکارِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی بھی سن لیں:

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْأَۃُ عَوْرَۃٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَهَا الشَّیْطٰنُ

ترجمہ: حضور نے فرمایا عورت چھپانے کی چیز ہے، جب عورت نکلتی ہے تو شیطان اسے جھانک کر دیکھتا ہے یعنی اسے دیکھنا شیطانی کام ہے۔ (ترمذی ج ۱ص ۱۴۰)

حدیث: عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا امْرَأَۃٍ اِسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلٰی قَوْمٍ لِیَجِدُوْا مِنْ رِیْحِهَا فَهِیَ زَانِیَۃٌ

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی عورت خوشبو لگا کر لوگوں میں نکلتی ہے تا کہ انہیں خوشبو پہونچے تو وہ عورت زانیہ ہے۔ (نسائی ج ۲ص ۲۴۰)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْأَۃَ اِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِیَ کَذَا وَ کَذَا یَعْنِیْ زَانِیَۃٌ

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو لگا کر کسی مجلس سے گزرتی ہے تو ایسی عورت بدکار ہے۔ (ترمذی ج ۲ص ۱۰۲)

ان احادیث سے وہ عورتیں سبق لیں جو آج طرح طرح کی تیز خوشبوؤں کو لگا کر عام

شاہراہوں پر اتراتی پھرتی ہیں اور بن سنور کر عام محفلوں میں جاتی ہیں، ان کیلئے سخت منع ہے
واضح ہو کہ جو عورتیں پردہ میں رہ کر بھی تیز خوشبو لگائیں تو اسی وعید کی مستحق ہونگی کیونکہ
پردہ بدن اور چہرے کا ہے نہ کہ خوشبو کا خوشبو تو پردے سے بھی باہر جاتی ہے۔

مسئلہ: عورتوں کیلئے ایسے لباس کا استعمال کرنا حرام ہے کہ جس سے جسم چمکتا ہو یا
اتنا چست ہو کہ جسم کی ساخت اور اسکے نشیب و فراز نمایاں نظر آتے ہوں۔ حدیث شریف
میں ایسے لباس کو ننگا لباس فرمایا گیا۔ (اسلام میں پردہ ص ۹)

پردہ عورتوں کیلئے بہترین زیور ہے

حدیث: اللہ کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کی نماز اپنے
تہہ خانہ میں بہتر ہے، کوٹھری میں نماز پڑھنے سے اور اسکی کوٹھری میں نماز بہتر ہے
دالان میں نماز پڑھنے سے اور اسکی نماز دالان میں بہتر ہے، صحن میں نماز پڑھنے سے
اور اسکی اپنے صحن میں نماز بہتر ہے مسجد میں نماز پڑھنے سے۔ (الملفوظ حصہ ۳ ص ۲۷)

حدیث: مولائے کائنات حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک روز
سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مجلس میں صحابہ کرام سے دریافت فرمایا عورت کیلئے کون
سی چیز بہتر ہے؟ کسی نے جواب نہ دیا سب کے سب خاموش رہے یہاں تک کہ میں بھی
کوئی جواب نہ دے سکا جب گھر آیا تو حضرت فاطمہ زہرہ سے پوچھا عورتوں کے لئے کونسی
چیز سب سے بہتر ہے حضرت فاطمہ نے فوراً جواب دیا کہ عورتوں کیلئے سب سے بہتر یہ ہے
کہ انکو غیر مرد نہ دیکھیں۔ حضرت علی اس جواب سے بہت خوش ہوئے اور جا کر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ جواب سنایا تو حضور بھی خوش ہوئے اور فرمایا فاطمہ
میرا ایک حصہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۲۸ + جمع الفوائد ج ۱ ص ۳۱۷)

مسئلہ: نامحرم عورتوں کو اندھے سے پردہ ویسا ہی ہے جیسے آنکھ والے سے اور اسکا گھر
میں جانا عورت کے پاس بیٹھنا ویسا ہی ہے جیسا آنکھ والے کا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۷۰)

مسئلہ: پردہ صرف ان لوگوں سے نہیں جو نسب کے سبب عورت پر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے حرام ہوں اور کبھی کسی حالت میں ان سے نکاح ناممکن ہو جیسے باپ دادا، بیٹا، پوتا، چچا ماموں وغیرہ کے سوا جن سے نکاح کبھی درست ہے اگرچہ فی الحال ناجائز ہو جیسے بہنوئی جب تک بہن زندہ ہے یا چچا، ماموں، خالہ، پھوپھی کے بیٹے یا جیٹھ، دیوران سے پردہ واجب ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۲۳۷)

مسئلہ: کچھ عورتیں اپنے مردوں کے سامنے منیہار کے ہاتھوں سے چوڑیاں پہنتی ہیں یہ حرام، حرام، حرام ہے۔ ہاتھ دکھانا غیر مرد کو حرام ہے، اسکے ہاتھ میں ہاتھ دینا حرام ہے، جو مرد اپنی عورتوں کے اتھ اسے جائز رکھتے ہیں دیوث ہیں۔

(نصف آخر فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۲۰۸)

اجنبیہ عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا

حدیث: عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْیَا حُلْوَۃٌ خَضِرَۃٌ وَاِنَّ اللّٰہَ مُسْتَخْلِفُکُمْ فِیْھَا فَیَنْظُرُ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْیَا وَاتَّقُوا النِّسَآءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَۃِ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ کَانَتْ فِی النِّسَآءِ

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میٹھی اور ہری بھری ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ تم کو اسمیں دوسروں کے پیچھے مالک کرے گا پھر آزمائے گا کہ کیا عمل کرتے ہو لہٰذا دنیا سے دور رہو اور عورتوں سے بچو کیونکہ بنی اسرائیل کا پہلا فتنہ عورتوں ہی سے ہوا۔ (مسلم شریف ج ۲، ص ۳۵۳)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا تَرَکْتُ بَعْدِیْ فِی النَّاسِ فِتْنَۃً اَضَرَّ عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ

ترجمہ: سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیچھے

مردوں کیلئے زیادہ ضرر دینے والا فتنہ عورتوں سے بڑھ کر کوئی نہ چھوڑا۔ (مسلم شریف ج۲ ص ۳۵۳)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطٰنُ

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ جب تنہائی میں اکٹھا ہوتا ہے تو تیسرا شیطان ضرور ہوتا ہے۔ (ترمذی شریف ج۱ ص ۱۴۰)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلِجُوْا عَلَى الْمُغِيْبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِيْ مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ

ترجمہ: حضور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جن عورتوں کے شوہر موجود نہ ہوں ان کے پاس نہ جاؤ کیونکہ شیطان تمہاری رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔

(ترمذی شریف ج۱ ص ۱۴۰)

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُوْلَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ

ترجمہ: نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غیر عورت کے پاس جانے سے دور رہو۔ ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! دیور کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟ فرمایا "دیور تو موت ہے"۔ (ترمذی شریف ج۱ ص ۱۴۰)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ عورت باعث فتنہ ہے۔ تمام برائیوں کی اصل ہے عورتوں کا غیر محرم مردوں کے سامنے بے حجاب آنا، بات چیت کرنا، ہنسی مذاق کرنا حرام اور گناہِ عظیم ہے یونہی مردوں کا غیر محرم عورت کے پاس تنہائی میں جانا، انکے ساتھ بات چیت کرنا، حرام اشد گناہ ہے آپ خود ہی اندازہ کیجئے جب دیور کے سامنے بھابھی کو آنے سے یا دیور کو بھابھی کے پاس جانے سے منع کیا گیا تو غیر عورتوں کے پاس جانا کس قدر خطرناک اور باعث گناہ ہوگا؟

مسئلہ: جیٹھ، دیور، بہنوئی، پھوپھا، خالو، خالہ زاد بھائی، ماموں زاد بھائی، پھوپھا زاد بھائی یہ سب لوگ عورت کیلئے محض بلکہ ان ضرر رسے بیگانے شخص کے ضرر سے زائد ہے

کہ محض غیر آدمی گھر میں آتے ہوئے ڈرے گا۔ اور یہ آپس میں میل جول کے باعث خوف نہیں رکھتے۔ عورت نرے اجنبی آدمی سے فی الفور میل نہیں کھا سکتی اور ان لوگوں سے لحاظ ٹوٹا ہوا ہے بالخصوص دیور کیلئے اللہ کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''دیور تو موت ہے''۔ (فتاوی رضویہ ج ۹ ص ۱۹۶)

دیکھنے اور چھونے کا بیان

حدیث: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کائنات ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے مرد کے ستر کی جگہ نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کے ستر کی جگہ دیکھے اور نہ مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے۔ (مسلم شریف ا ص ۱۵۴)

حدیث: حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ ہو کہ ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ رہے پھر اپنے شوہر کے سامنے اس کا حال بیان کرے گویا یہ اسے دیکھ رہا ہے۔ (ابو داؤد ص ۲۹۲)

مسئلہ: مرد مرد کے ہر حصۂ بدن کی طرف نظر کرسکتا ہے علاوہ ان اعضاء کے جنکا چھپانا فرض ہے، وہ ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک ہے۔ (ہدایہ ج ۴ ص ۴۴۳)

مسئلہ: بہت چھوٹے بچے کیلئے ستر عورت نہیں یعنی اسکے بدن کے کسی حصہ کا چھپانا فرض نہیں پھر جب کچھ بڑا ہو جائے تو اس کے آگے پیچھے کا مقام چھپانا فرض ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۷۵)

مسئلہ: عورت کا عورت کو دیکھنا اسکا وہی حکم ہے جو مرد کو مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے یعنی ناف کے نیچے سے گھٹنے تک نہیں دیکھ سکتی باقی اعضاء کی طرف نظر کرسکتی ہے جبکہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔ عورت صالحہ کو چاہئے کہ اپنے کو بدکار عورت کے دیکھنے سے بچائے یعنی اس کے سامنے دوپٹہ وغیرہ نہ اتارے کیونکہ وہ اسے دیکھ کر مردوں کے سامنے اسکا حلیہ بیان کرے گی۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۷۲)

مسئلہ: عورت کا اجنبی مرد کی طرف نظر کرنے کا وہی حکم ہے جو مرد کا مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے اور یہ اسوقت ہے کہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اسکی طرف نظر کرنے سے شہوت پیدا نہ ہوگی ورنہ اسکا شبہ بھی ہو تو ہرگز نظر نہ کرے۔ (ہدایہ ج ۴، ص ۴۴۴)

مسئلہ: عورت کا اجنبی مرد کے جسم کو چھونا ہرگز جائز نہیں جبکہ دونوں میں سے کوئی بھی جوان ہو اور ان کو شہوت ہو سکتی ہو اگرچہ اس بات کا دونوں کو اطمینان ہو کہ شہوت پیدا نہ ہوگی۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۷۶)

بعض جوان عورتیں اپنے پیروں کے ہاتھ پاؤں دباتی ہیں اور بعض پیر اپنی مریدہ سے ہاتھ پاؤں دبواتے ہیں اور ان میں اکثر دونوں یا ایک حدِ شہوت میں ہوتا ہے ایسا کرنا ناجائز ہے اور دونوں گنہگار ہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۷۷)

مسئلہ: اجنبیہ عورت کی طرف نظر کرنے کا حکم یہ ہے کہ ضرورۃً اسکے چہرہ اور ہتھیلی کی طرف نظر کرنا جائز ہے مگر چھونا جائز نہیں اگرچہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۷۸)

مسئلہ: مرد، محرمہ عورت کے سر، سینہ، پنڈلی، بازو، کلائی، گردن، قدم کی طرف نظر کر سکتا ہے جبکہ دونوں میں سے کسی کو شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔ محارم کے پیٹ، پیٹھ اور ران کی طرف نظر کرنا ناجائز ہے۔ (ہدایہ ج ۴، ص ۴۴۴)

مسئلہ: جس عضو کی طرف نظر کرنا ناجائز ہے اگر وہ بدن سے جدا ہو جائے تب بھی اسکی طرف نظر کرنا ناجائز ہی رہے گا۔ مثلاً پیروں کے بال انکو جدا کرنے کے بعد بھی دوسرا شخص نہیں دیکھ سکتا، عورت کے سر کے بال یا اسکے پاؤں یا کلائی کی ہڈی کہ اسکے مرنے کے بعد بھی اجنبی آدمی نہیں دیکھ سکتا، عورت کے پاؤں کے ناخن کہ ان کو بھی اجنبی آدمی نہیں دیکھ سکتا اور ہاتھ کے ناخن کو دیکھ سکتا ہے۔ (درمختار ج ۵، ص ۲۵۹)

اکثر دیکھا گیا ہے کہ غسل خانہ یا پاخانہ میں موئے زیرناف مونڈ کر بعض لوگ چھوڑ دیتے ہیں ایسا کرنا درست نہیں بلکہ ان کو ایسی جگہ ڈال دیں کہ کسی کی نظر نہ پڑے یا زمین میں دفن کر دیں۔ عورتوں کو بھی لازم ہے کہ کنگھا کرنے یا سر دھونے میں جو بال نکلیں انھیں کہیں چھپا دیں کہ ان پر اجنبی کی نظر نہ پڑے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۸۱)

زنا کا بیان

زنا انتہائی بے حیائی اور بے غیرتی کا نام ہے سماج کیلئے ایک ناسور اور بدترین لعنت ہے نسل انسانی کو تباہ و برباد کرنے کا ذریعہ ہے۔ آج سماج اس فعل قبیح میں مبتلا ہے کوئی ملک و شہر ایسا نہیں جسمیں یہ بلا عام نہ ہو جدھر دیکھو بے حیائی اور بے غیرتی کا دور دورہ ہے پورا معاشرہ بگڑتا جارہا ہے۔

غیرت وحمیت انسانوں سے دور ہوتی جارہی ہے پوری نسل انسانیت تباہی کے دہانے پر پہونچ چکی ہے۔ اسی لئے رب کائنات نے اپنے ماننے والوں کو پہلے ہی فرمادیا:

آیت: وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَآءَ سَبِيْلًا (سورۂ بنی اسرائیل)

ترجمہ: اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے۔ اور بہت ہی بری راہ یعنی زنا روحانی پاکیزگی اور اخلاقی طہارت کے منافی ہے جسمانی اور معاشرتی دونوں اعتبار سے قابل نفرت ہے۔ الغرض زنا وہ فعل شنیع ہے کہ اس کی شامت سے ہزاروں برائیاں سماج میں جنم لیتی ہیں۔ (۱) بلاؤں کا نزول ہوتا ہے (۲) دشمن غلبہ پاتا ہے۔ (۳) رزق میں تنگی آتی ہے (۴) عمر سے برکت اٹھ جاتی ہے (۵) ملک و دولت میں بربادی آتی ہے (۶) دعائیں قبولیت سے محروم رہتی ہیں (۷) روح کی نورانیت پر نفس کی ظلمت و تاریکی غلبہ پاتی ہے (۸) بلا توبہ مرجائے تو عذاب آخرت کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔

بعض صحابۂ کرام سے مروی ہے کہ زنا سے بچو اسمیں چھ (۶) مصیبتیں ہیں جن میں سے تین کا تعلق دنیا سے ہے اور تین کا آخرت سے۔

(۱) دنیا میں رزق کم ہوجانا (۲) زندگی کا مختصر ہوجانا (۳) چہرہ کا مسخ ہوجانا۔ آخرت میں۔

(۱) خدا کی ناراضگی (۲) سخت پرسش (۳) جہنم میں داخل ہونا۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۱۶۸)

جس قوم میں زنا کی کثرت ہوجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے خوف اور قحطِ عام میں مبتلا کردیتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۵۰۰)

اے میرے نوجوانو! زنا سے بچو۔ آج پردوں میں چھپ چھپ کر منہ کالا کرتے ہو کل قیامت کے دن معلوم ہوجائے گا کہ اللہ کا عذاب کتنا سخت ہے؟ اللہ کی صفت جہاں رحمن وستار ہے وہیں اسکی صفت قہار وجبار بھی ہے۔ زانی کیلئے دنیا میں بھی سزا ہے اور آخرت میں بھی۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (اور جو شخص زنا کرے اسے آثام میں ڈالا جائے گا)

آثام کے متعلق کہا گیا ہے کہ جہنم کی ایک وادی ہے۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ وہ جہنم کا ایک غار ہے جب اسکا منہ کھولا جائے گا تو اسکی شدید بدبو سے جہنمی بھی چیخ اٹھیں گے

روایت: روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رب کائنات سے زانی کی سزا کے بارے میں پوچھا تو رب تعالیٰ نے فرمایا "میں اسے آگ کی زرہ پہناؤں گا اور وہ ایسی وزنی ہے کہ اگر بہت بڑے پہاڑ پر رکھ دی جائے تو وہ بھی ریزہ ریزہ ہوجائے۔

(مکاشفۃ القلوب ص ۱۶۸)

حدیث: حضرت جبرائیل ومیکائیل علیہما السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب کی حالت میں عجائبات کی سیر کرانے کیلئے اپنے ہمراہ لے گئے۔ آپ نے خواب میں ایک تنور ملاحظہ فرمایا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے پھیلا ہوا تھا اسکے نچلے حصہ میں آگ جلتی تھی کچھ ننگے مرد اور ننگی عورتیں اسمیں شعلوں کے ساتھ اوپر آتے تھے اور پھر نیچے گرتے تھے۔ جب آگ بلند ہوتی تھی تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ لوگ اس تنور سے نکل جانا چاہتے ہیں۔ پھر وہ آگ نیچے ہوتی ہے تو یہ لوگ پھر نیچے چلے جاتے ہیں فرشتوں نے بیان کیا کہ یہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں آگ کے تنور میں قید ہیں، آگ ان کو اچھالتی ہے اور پھر اندر کی طرف کھینچتی ہے۔ (بخاری شریف ج ۱، ص ۱۸۵)

آج دنیا نے زنا جیسی قبیح چیز کو معمولی چیز سمجھ کر نظرانداز کرنا شروع کردیا ہے گویا کہ

یہ انکی نگاہ میں کوئی بری بات نہیں حالانکہ احادیث کریمہ سے صاف پتہ چلتا ہے کہ زنا سے بڑھکر کوئی گناہ نہیں اور زنا غضب الٰہی کو دعوت دیتا ہے۔ اشد بات یہ ہے کہ زانی زنا کے وقت مؤمن نہیں رہتا۔

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا زَنَی الْعَبْدُ خَرَجَ مِنْہُ الْاِیْمَانُ فَکَانَ فَوْقَ رَاْسِہٖ کَالظُّلَّۃِ

ترجمہ: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص زنا کرتا ہے تو ایمان اس سے نکل کر اسکے سر پر سایہ کی طرح زمین وآسمان کے درمیان معلق ہو جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۱۸)

حدیث: حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک نطفہ کو حرام کاری میں صرف کرنے سے بڑا کوئی گناہ نہیں۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۱۶۸)

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جو عورت کسی قوم میں اسکو داخل کرے جو اس قوم سے نہ ہو (یعنی زنا کرائے اور اس سے اولاد ہوئی) تو اسے اللہ کی رحمت کا حصہ نہیں اور اسے جنت میں داخل نہ فرمائے گا۔ (سنائی جلد دوم ص ۹۴)

حکمت کی باتیں

❖ چار چیزیں بدن کو طاقتور بناتی ہیں: گوشت کھانا، خوشبو سونگھنا، غسل کرنا، کتان کا کپڑا پہننا

❖ چار چیزیں آنکھ کی روشنی کو تیز کرتی ہیں: قبلے کی طرف منہ کرکے بیٹھنا، سوتے وقت سرمہ لگانا، تروتازہ ہریالی کی طرف دیکھنا، کپڑے صاف ستھرے پہننا۔

❖ چار چیزیں بدن کو کمزور کرتی ہیں: کثرتِ جماع، کثرتِ غم، نہار منہ کثرت سے پانی پینا، کثرت سے کھٹائی کھانا۔

❖ چار چیزیں نگاہ کو کمزور کرتی ہیں: گندگی کی طرف دیکھنا، سولی پر لٹکائے ہوئے آدمی

کی طرف دیکھنا، عورتوں کی شرمگاہ کی طرف دیکھنا، قبلہ کی طرف پیٹھ کرکے بیٹھنا۔

❖ چار چیزیں جماع کی قوت کو بڑھاتی ہیں: چڑیے کا گوشت کھانا، اطریفل، پستہ، تیرہ تیزک کھانا۔ (احیاء العلوم ج ۲ ص ۲۱)

❖ صاحب بستان لکھتے ہیں پانچ چیزیں بینائی کو تیز کرتی ہیں: ہریالی کی طرف دیکھنا جاری پانی کی طرف دیکھنا، حسین چہرہ کی طرف نظر کرنا، نماز میں موضع سجود کی طرف دیکھنا ماں باپ کے چہرے کو دیکھنا۔ (بستان ص ۱۳۳)

ان چیزوں کا بیان

جن سے بیماری لاحق ہونے کا اندیشہ ہے

(۱) احتکار کرنا (یعنی کھانے پینے کی چیز کو اسلئے روکنا کہ گراں ہونے پر فروخت کرے گا): کوڑھ کی بیماری پیدا ہونے کا سبب ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۱۰۷)

(۲) دانت سے ناخن کاٹنا: اس سے برص کی بیماری پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۱۹۶)

(۳) ناک کے بال اکھیڑنا:- اس سے مرض آکلہ پیدا ہونے کا ڈر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۱۹۷)

(۴) عمامہ بیٹھ کر باندھنا اور پائجامہ کھڑے ہو کر پہننا: اسکا کرنے والا ایسی بیماری میں مبتلا ہوگا جسکی کوئی دوا نہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶، ص ۲۵۸)

(۵) دھوپ سے گرم شدہ پانی کا استعمال کرنا: اس سے برص ہونے کا اندیشہ ہے خواہ وضو کرے یا غسل کرے یا پیئے۔

(۶) بدھ کے دن ناخن تراشنا: اسمیں برص ہونیکا اندیشہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹، ص ۴۳۰)

(۷) ہمبستری کے وقت عورت کی شرمگاہ کی طرف نظر کرنا: اسمیں نابینا ہونے کا سبب ہے (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۴۶)

(۸) جماع کرتے وقت کلام کرنا: بچے کے گونگے یا توتلے ہونے کا اندیشہ ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج۹ ص۴۶)

(۹) عورت کے مقام مخصوص کی طرف نظر کرنا: اس سے نسیان کا مرض لاحق ہوتا ہے

(بہار شریعت حصہ ۱۶ ص۷۷)

(۱۰) کھانا کھانے کے بعد بے ہاتھ دھوئے سوئے رہنا (کہ شیطان اسے چاٹتا ہے اسمیں برص کے پیدا ہونے کا امکان ہے۔

(۱۱) غسل خانہ میں پیشاب کرنا: اس سے وسوسہ پیدا ہوتا ہے (سنی بہشتی زیور ص ۴۵۴)

(۱۲) راکھ پر پیشاب کرنا:-

(۱۳) قبلہ کی طرف منہ کرکے پیشاب کرنا:-

(۱۴) زندگی حرام خوری میں گنوانا:- ان تینوں سے نسیان کا مرض لاحق ہوتا ہے۔

(سنی بہشتی زیور ص ۴۵۰)

(۱۵) کھٹے سیب کا کھانا:-

(۱۶) ٹھہرے ہوئی پانی میں پیشاب کرنا:-

(۱۷) جوئیں کو بلا مارے زمین پر چھوڑ دینا:-

(۱۸) بلی اور چوہے کا جوٹھا کھانا:-

(۱۹) دو عورتوں کے بیچوں بیچ چلنا: صاحب بستان لکھتے ہیں مندرجہ بالا پانچ چیزوں سے نسیان کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ (بستان ص ۱۳۲)

نوٹ: مذکورہ باتوں میں طبی اعتبار سے بھی اجتناب واحتراز چاہئے ورنہ انہیں بیماریوں میں مبتلا ہوگا جن کا بیان اوپر گزر چکا۔

ان چیزوں کا بیان جن سے محتاجی اور تنگدستی آتی ہے

گناہوں میں مبتلا رہنا زنا کرنا جھوٹ بولنا ● جھوٹی قسمیں کھانا ● برہنہ پیشاب کرنا ● رات میں جھاڑو دینا ● بغیر ہاتھ منہ دھوئے حالت جنابت میں کھانا ● پائجامہ یا دامن یا آنچل سے منہ پونچھنا ● حد سے زیادہ سونا ● رات میں ننگا ہو کر سونا ● فقیروں سے روٹی کے ٹکڑے خریدنا ● خشک بالوں میں کنگھا نا یا کھڑے ہو کر بال کاڑھنا ● ٹوٹا ہوا کنگھا استعمال کرنا ● ماں باپ کا نام لے کر پکارنا ● قینچی سے موئے زیر ناف صاف کرنا ● چالیس دن سے زیادہ موئے زیر ناف کا دور نہ کرنا ● بزرگوں کے آگے چلنا ● دروازے پر بیٹھنے کی عادت بنانا ● گھر سے مکڑی کے جالے کو دور نہ کرنا ● جوں کو زندہ چھوڑ دینا ● نماز میں سستی کرنا ● پھٹے ہوئے کپڑے کو نہ سینا ● صبح کے وقت سونا ● اولاد پر باوجود مالداری کے تنگی کرنا ● کھانے کے بعد برتن صاف نہ کرنا ● اہل وعیال سے لڑتے رہنا ● میت کے قریب بیٹھ کر کھانا ● کھانے پینے کے برتن کھلے ہوئے رکھنا ● چراغ پھونک مار کر بجھانا ● بازار میں سب سے پہلے جانا اور بعد میں آنا ● اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اسکو سیدھا نہ کرنا ● اولاد کو گالی دینا یا اس پر لعنت کرنا ● فقیر کو جھڑک دینا ● بایاں پاؤں پہلے پائجامہ میں ڈالنا ● قبرستان میں ہنسنا ● کوڑا کرکٹ گھر میں جمع رکھنا ● صبح ہوتے ہی اللہ و رسول کا نام لئے بغیر دنیاوی کاموں میں مشغول ہو جانا ● مغرب اور عشاء کے درمیان سونا ● گانے بجانے میں دل لگانا بلا وجہ شرعی اپنوں سے تعلقات ختم کر لینا ● صلۂ رحمی نہ کرنا ● حالتِ جنابت میں ناخن تراشنا یا سر منڈانا یا موئے زیر ناف دور کرنا ● زکوٰۃ و صدقات کے ادا کرنے میں بخل کرنا یا ٹال مٹول کرنا ● بغیر حاجت سوال کرنا ● امانت میں خیانت کرنا ● اندھیرے میں کھانا کھانا ● ماں باپ کو ایذا دینا ● قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا ● گانے بجانے کے آلات ڈھول باجے کا گھر میں رکھنا ● راستہ میں پیشاب کرنا ● ہمیشہ بیہودہ گوئی، مسخرہ پن اور دل لگی کی باتوں میں

مصروف رہنا ● ننگے سر کھانا کھانا ● ننگے سر بیت الخلاء میں جانا ● عورتوں کا ننگے سر رہنا ● سجدۂ تلاوت نہ کرنا یا باوضو ہونے دیر لگانا ● تلاوت قرآن کے دوران آیت سجدہ چھوڑ کر آگے بڑھنا ● دوسرے آدمی کا کنگھا مانگ کر استعمال کرنا ● حوض یا تالاب یا بہتے پانی میں پیشاب کرنا ● غسل خانہ میں پیشاب کرنا ● پائجامہ یا تہبند سر کے نیچے رکھ کر سونا ● نماز قضا کرنا ● مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا ● وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا ● بلا وجہ شرعی کسی کے تحفہ ونذرانہ کو رد کردینا ● کھانے کی چیز روٹی وغیرہ کی بے حرمتی کرنا ● دروازے پر بیٹھ کر کچھ کھانا پینا ● استاذ کی تعظیم وتوقیر میں کمی کرنا ● ٹوٹے ہوئے برتن کا استعمال کرنا ● مہمان کو حقارت کی نظر سے دیکھنا اور اسکے آنے سے ناخوش ہونا ● بیت الخلاء میں باتیں کرنا ● بغیر بلائے دعوت میں جانا ● چار پائی پر دسترخوان وغیر رکھے بغیر کھانا کھانا ● چار پائی پر خود سرہانے بیٹھنا اور کھانا پائنتی رکھنا ● دانتوں سے روٹی کترنا ● ظلم کرنا کسی کو ناحق ستانا ● گناہوں کے کاموں میں ضد کرنا اور اپنی بات پر اڑ جانا ● جس برتن میں کھانا کھائے اسی میں ہاتھ دھونا ● قرآن شریف گھر میں ہوتے ہوئے نہ پڑھنا ● ماں باپ، استاد مرشد کی مرضی کے خلاف کوئی کام کرنا ● دروازے کی دہلیز پر تکیہ لگانا یا سر رکھ کر سونا ● بلا ضرورت جانور ذبح کرنے کا پیشہ اختیار کرنا مناسب رشتہ ملنے کے باوجود لڑکیوں کی شادی نہ کرنا۔

(سنی بہشتی زیور ص ۴۴۸ تا ۴۵۲ + پند نامہ ص ۴۳ تا ۴۴)

کنزالفوائد

مانع حمل

(۱) سرسوں یا چنبیلی یا تل کا تیل عضو پر لگا کر ہمبستری کرنے سے حمل نہیں ٹھرتا ہے
(۲) ایک مثقال تل پھانکنے سے حمل قرار نہیں پاتا ہے۔
(۳) جو عورت ماہواری سے پاک ہو کر اگر ایک گھونگچی سفید نگل لے تو ایک سال تک دو نگل لے تو دو سال تک حاملہ نہ ہو۔
(۴) اگر عورت ملتانی مٹی پانی میں گھول کر پی لے تو حاملہ نہ ہو۔
(۵) اگر مرد پیاز کا پانی ذکر پر لگا کر مجامعت کرے تو حمل نہ ٹھرے۔ (گنجینہ طبیب ص ۲۷۴)
(۶) اگر کوئی عورت مادہ خچر کے پسینے کو روئی میں جذب کر کے شرمگاہ میں رکھ لے تو وہ کبھی حاملہ نہ ہو۔
(۷) اگر عورت خچر کے کان کا میل اپنی شرمگاہ میں رکھ لے یا مرد ذکر پر لگا کر ہمبستری کرے تو وہ عورت کبھی حاملہ نہ ہو۔ (حیات الحیوان ج ۱ ص ۳۸۸)
(۸) اگر عورت خرگوش کی مینگنی کو کمر میں باندھ کر لٹکا لے تو حاملہ نہ ہو۔

(حیات الحیوان ج ۱ ص ۱۱۵)

(۹) جو عورت ایک درہم کافور کھا جائے کبھی بچہ نہ جنے گی۔
(۱۰) ماہواری کے بعد کاسنی کے پھولوں کو پانی میں گھول کر پینا حمل کیلئے مانع ہے
(۱۱) جو عورت کسی بچے کے اس دانت کو جو زمین پر گرا نہ ہو کسی کپڑے میں باندھ کر

اپنے پاس رکھے تو ہرگز حاملہ نہ ہو۔

(۱۲) جو عورت آنکھ بند کر کے ارنڈ کا ایک دانہ نگل جائے تو ایک سال تک اور دو نگل جائے تو دو سال تک، تین نگلے تو تین سال تک حاملہ نہ ہو۔

(۱۳) اگر عورت نعناع کے پتے اپنے پاس رکھے تو جب تک پتے اس کے پاس رہیں گے حمل نہیں ٹھریگا۔

(۱۴) مجیٹھ پکا کر اس کا پانی نہار منہ پینے سے حمل نہیں ٹھہرتا ہے (مجربات بیوطی ص ۱۸۵)

(۱۵) جو عورت حالت حیض میں ہلدی پیس کر کھائے اور پھر جب حیض سے پاک ہو تو تین روز تک اور کھائے حاملہ نہ ہوگی۔

(۱۶) اگر عورت مینڈک کی ہڈی اپنے پاس رکھے تو حاملہ نہ ہو۔

(۱۷) سانپ کے دانت کو کمر میں باندھ لینا مانع حمل ہے۔

(۱۸) جو عورت چنبیلی کی ایک کلی نگل جائے تو ایک سال تک، دو نگل جائے تو دو سال تک حاملہ نہ ہو

(۱۹) بابچی میٹھے تیل میں پیس کر حیض کے بعد روئی وغیرہ میں رکھ کر شرمگاہ میں رکھنے سے حمل ٹھہرنے سے روک دیتا ہے۔

(۲۰) نوشادر، پھٹکری پانی میں پیس کر ماہواری کے بعد مقام مخصوص میں رکھنا مانع حمل ہے (علاج الغربا ص ۱۴۶)

(۲۱) جامن کا پھول سرکہ میں پیس کر حیض کے دنوں میں سات دن تک کھانے سے عورت حاملہ نہیں ہوتی۔

(۲۲) جو عورت گندھک ڈیڑھ درہم پیس کر ماہواری کے دنوں میں تین دن تک کھالے تو بالکل بانجھ ہو جائے۔

(۲۳) اگر عورت اونٹ کا دل پکا کر کھالے تو بانجھ ہو جائے۔

(۲۴) جو عورت ایک درہم کالا دانہ گڑ میں ملا کر ماہواری سے فارغ ہو کر تین روز

کھائے تو حاملہ نہ ہو۔

(۲۵) جو عورت ایک کوڑی پیس کر کھالے تو بالکل بانجھ ہو جائے۔

(۲۶) شہد، گائے کا گھی، تخم پلاس ملا کر پیس کر ماہواری کے وقت شرمگاہ میں رکھنے سے حمل نہیں ٹھہرتا ہے۔

(۲۷) تخم پلاس پانی میں پیس کر پی لے اور تھوڑا تخم پلاس روغن گاؤ کے ساتھ پیس کر شرمگاہ میں رکھ لے تو عورت حاملہ نہ ہو۔ (مجربات بوعلی سیناص ۱۳۸-۱۴۱)

حمل کیلئے

نسخہ:- سونٹھ، فلفل، جوز الطیب سب ہم وزن فرفیون ۸/۱حصہ سب کو باریک پیس کر گائے کے گوشت میں ملا کر بھونیں اور عورت حیض سے پاک ہونے کے بعد استعمال کرے پھر شوہر چند دن کے بعد اس سے ہمبستری کرے تو وہ عورت حاملہ ہو جائے۔

نسخہ:- جو عورت ایام حیض میں ہر روز تین مرتبہ مرد کے بالوں کی دھونی لے پھر حیض سے پاک ہونے کے بعد شوہر اس سے مجامعت کرے حاملہ ہو جائیگی۔

نسخہ:- جو عورت کتے کے پیشاب میں اُون تر کر کے حیض کے بعد شرمگاہ میں رکھے اور پھر شوہر اس ے ہمبستری کرے حاملہ ہو جائیگی۔

نسخہ:- زرنیخ احمر، جاپھل ہر ایک مساوی لے کر کوٹ کر کے سفید موم کیساتھ ملا کر غسل کے بعد تین روز تک عورت اس سے دھونی لے پھر شوہر اس سے ہمبستر ہو حمل ٹھہر جائے گا۔ (مجربات سیوطی ص ۱۸۸)

نسخہ:- جو عورت بانجھ ہوگئی ہو تو ماہواری سے پاک ہونے کے بعد تین دن تک اونٹ کی پنڈلی کا مغز نکال کر روئی یا اون کے پھایہ میں رکھ کر اپنی شرمگاہ میں رکھ لے پھر اس کا شوہر ہم بستر ہو انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ (حیات الحیوان ج ا ص ۱۰۰)

نسخہ:- سیاہ دھتورہ کا پھول پیس کر شہد اور روغن زرد میں ملا کر کھانے سے حمل برقرار رہے گا۔

نسخہ:- ایک عدد سمندر پھل اگر عورت تھوڑے دہی کے ساتھ ملا کر نگل لے تو حاملہ ہو جائے

نسخہ:- ہاتھی کے دانت کا برادہ کوٹ، چھان کر برابر مصری ملا کر جس دن عورت حیض سے پاک ہو نو ماشہ سات روز تک کھائے پھر ساتویں دن کے بعد مرد سے قربت کرے انشاء اللہ تین دن میں حاملہ ہو جائے۔

نسخہ:- اسگند ناگوری کوٹ، چھان کر شروع حیض سے ایک درہم سے دو درہم تک کھائے پھر پاکی کے بعد شوہر سے ہم بستر ہو حاملہ ہو جائیگی۔

نسخہ:- مرمکی، نوشادر برابر پیس کر چار چار تولوں کے مقدار گولیاں بنائیں۔ عورت ایام حیض میں ایک گولی روز کھائے پھر بعد حیض شوہر سے قربت کرے حاملہ ہو۔

(علاج الغرباء ص ۱۴۳)

نسخہ:- جائپھل، انار کا چھلکا ایک ایک مثقال پیس کر اور شہد میں ملا کر اگر عورت ہمبستری کے وقت کپڑے کی بتی بنا کر شرمگاہ میں رکھ لے تو حاملہ ہو جائے۔

نسخہ:- چڑے کا پتہ ذکر پر لگا کر ہمبستری کرنے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- جو عورت لہسن کو تلوں کے تیل میں اس قدر جلائے کہ سب ایک ذات ہو جائے پھر اس کو شرمگاہ میں رکھ کر مرد سے قربت کرے تو حاملہ ہو جائیگی۔

نسخہ:- لومڑی کی بیٹ تیل میں گھول کر ذکر پر لگا کر ہمبستری کرنے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- اگر عورت بکری کے بچہ کی ہڈی کا گودا روئی میں لگا کر ماہواری کے بعد شرمگاہ میں رکھے پھر مرد سے قربت کرے تو حاملہ ہو جائے۔

نسخہ:- جوز بوا، کزمازج، بلور، پھٹکری، انار کا چھلکا ایک ایک مثقال کوٹ، چھان کر پوٹلی بنا کر عورت شرمگاہ میں رکھے اگر بانجھ بھی ہو گی تو حاملہ ہو جائیگی۔

نسخہ:- نارنگی کی جڑ اور بیج پانی میں پیس کر ایک رنگی گائے کے دودھ میں ملا کر پینے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- ہدہد کی چونچ تل کے تیل میں جوش دیکر مرد اپنے عضو میں طلا کر کے مباشرت کرے انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔

نسخہ:- پھٹکری سفید دو درہم، سماق، زعفران، عود ہندی یہ سب ایک ایک درہم سب کو باریک کر کے بھیڑ کے اون میں آلودہ کر کے عورت پوٹلی بنا کر اپنی شرمگاہ میں رکھے، ایک ہفتہ کے بعد شوہر سے قربت کرے بفضل خدا حاملہ ہو جائے۔

(مجربات بوعلی سیناص ۱۲۹-۱۳۳)

نسخہ:- موصلی سیاہ، موصلی سفید، تخم اوٹنگن، پوست بیخ سینبھل، گوکھرو ایک ایک تولہ لے کر پیس کر کے چھان لیں۔ جب عورت ماہواری سے پاک ہو تو اسی دن سے چھ ماشہ کھانا شروع کرے اور مرد بھی ہر روز چھ ماشہ کھائے۔ پھر پانچ روز کے بعد شوہر ہمبستر ہو انشاء اللہ عورت حاملہ ہو جائیگی۔ (فوائد عجیبہ ۷۶)

نسخہ:- ستاور کا سفوف ماہواری آنے کے بعد رات کو تین دن تک دودھ کے ساتھ کھانے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔

ولادت کی آسانی کیلئے

نسخہ:- جنگلی گائے کا سینگ عورت کے گلے میں لٹکانے سے دردزہ کی تکلیف دور ہو جاتی ہے اور بچہ فی الفور پیدا ہو جاتا ہے۔

نسخہ:- گدھ کے پروں کو جلا کر دھونی دینے سے بچہ فوراً پیدا ہو جاتا ہے۔

نسخہ:- شب یمانی یعنی پھٹکری عورت کی دائیں ران میں باندھنے سے بچہ کی ولادت آسان ہو جاتی ہے اور تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔

نسخہ:- گدھ کے پروں کو عورت کے قدموں کے نیچے رکھنے سے ولادت میں سہولت ہو جاتی ہے۔ (مجربات سیوطی ص ۱۹۴)

نسخہ:- مقناطیس پتھر عورت کی ران میں باندھ دینے سے بچہ کی ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے اور تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- چرچرہ کی جڑ عورت کے پیٹ پر باندھ دیں اور تھوڑا پانی میں پیس کر ناف اور پیٹ پر لیپ کریں تو بہت جلد بچہ کی پیدائش ہو جائیگی اور عورت کی تکلیف بھی دور ہو جائیگی۔

نسخہ:- گاجر کے بیجوں کو جلا کر شرمگاہ میں اس کی دھونی لینے سے مرا ہوا بچہ بھی فوراً نکل پڑتا ہے۔

نسخہ:- جاؤشیر، ہینگ، گڑ کو ملا کر کھا لینے سے بچہ کی ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے اور تکلیف بھی ختم ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- گدھے کے سم کو جلا کر اس کی دھونی شرمگاہ میں لینے سے بچہ فوراً ہی نکل آتا ہے
(مجربات بوعلی سیناص ۱۳۴-۱۳۷)

نسخہ:- چار مثقال املتاس کے چھلکے پانی میں جوش دے کر شکر ملا کر پلانا ولادت کی دشواری کیلئے بیحد مفید ہے۔

نسخہ:- گل بابونہ نو ماشہ تھوڑا پانی میں جوش دیکر بقدر ضرورت شہد میں ملا کر پلانا دردزہ کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔

نسخہ:- ولادت کے وقت سنگ مقناطیس ہاتھ میں لینا دشواریٔ ولادت کیلئے بہت مجرب ہے

نسخہ:- بارہ سنگھے کا سینگ گلے میں لٹکانے سے تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- آدمی کے سر کے بالوں کو جلا کر اس کی دھونی لینا دشواریٔ ولادت کیلئے فائدہ مند ہے۔ (علاج الغرباءص ۱۴۵)

نسخہ:- سمندر جھاگ عورت کے گلے میں لٹکا دینے سے تکلیف دور ہو جاتی ہے اور بچہ کی ولادت آسان ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- اگر انسان کے بالوں کو جلا کر اسکی راکھ گلاب کے پانی میں ملا کر عورت اپنے سر میں اور شرمگاہ میں رکھ لے تو دردزہ کی تکلیف دور ہو جاتی ہے اور ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔ (حیات الحیوان ج ۱ص ۱۶۵)

نسخہ :- پوست بیضہ مرغ ۲ ر عدد۔ مجیٹھ ۶ ر ماشہ دونوں کو پیس کر ۶ ر ماشہ پانی کیساتھ کھائیں۔ولادت کی دشواری کیلئے بیحد مفید ہے۔ (بیاض کبیر ج ا ص ۲۰۲)

جریان و دھات

اس بیماری میں مادہ تولید بلاارادہ خارج ہوا کرتی ہے۔کبھی پیشاب کرنے سے پہلے اور کبھی بعد میں خود بخود نکلتی ہے اکثر یہ مرض کثرتِ ہمبستری یا جلق کی عادت کے باعث عضو تناسل کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے لیکن کبھی قبض ہو جانے یا گردہ ومثانہ کی خراش اور پتھری کے باعث اور کبھی گرم اور مقوی چیز کے استعمال سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔اس مرض میں مریض کی کمر میں درد اور گھٹنوں میں تکلیف اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور کمزوری دن بدن بڑھتی جاتی ہے۔یہاں تک کہ بھوک نہیں لگتی اور کچھ کھا پی لے تو ہضم نہیں ہوتا۔

اس سلسلے میں کچھ مجرب نسخے لکھے جاتے ہیں اپنے حالات دیکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ :-گوکھرو پاؤ بھر،ثعلب مصری ایک تولہ، اسپغول کی بھوسی ۶ ر ماشہ،طباشیر ایک تولہ،مصری آدھا کلو۔سب کو ملا کر سفوف بنالے اور ہر روز صبح کو تھوڑی سی پھانک کر اوپر سے پاؤ بھر دودھ پی لیا کرے۔جریان و رقت کیلئے مفید ہے۔(گنجینہ طبیب ص ۲۲۶)

نسخہ :- بیج بند، تالمکھانہ، ستاور، سروالی، مغز تخم کونچ، بہوپھلی، سمندر سوکھ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، اوٹنگن، اندرجو شیریں، طباشیر سفید، تخم تودری سفید، بہمن سفید ہر ایک ۶ ر ماشہ ثعلب مصری، شقاقل، کشتہ قلعی--- ہر ایک ایک تولہ۔

مصطگی رومی، الائچی دانہ--- ہر ایک ۴ ماشہ، املی کے بیج ایک تولہ ان سب کا سفوف کر کے ۶ ر تولے مصری ملا کر ایک تولہ ہر روز صبح عرق گاؤ زبان کے ساتھ کھائیں بہت ہی مجرب ہے ہر قسم کے جریان کو مفید ہے۔

نسخہ :- پھل، پھول، چھال، گوند، برگ، سب ببول کا لیکر سفوف کر کے ہم وزن

مصری ملا کر ۶ ر ماشہ ہر روز دودھ کے ساتھ کھائیں بہت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ :- سات عدد چھوہارہ لیکر، برگد کے دودھ میں دو تین مرتبہ تر اور خشک کر کے گٹھلی نکالدیں اور اس میں اسپغول کی بھوسی بھر کر، نصف کلو گائے کے دودھ میں ایک چھوہارہ ڈالکر جوش دیں۔ جب دودھ آدھا رہ جائے تو پہلے چھوہارہ کھائیں پھر اوپر سے دودھ پی لیں بیحد فائدہ مند ہے۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۸۲)

نسخہ :- تال مکھانہ ۶ ر ماشہ، مصطگی ایک ماشہ، اسپغول کی بھوسی ۶ ر ماشہ۔ اسپغول کے علاوہ دونوں چیز کو کوٹ لیں اور اسپغول کا لعاب نکالکر دونوں دوائیوں کو ملا لیں پھر تازہ دودھ سے پھانک لیں جریان ورقت منی و دھات کیلئے بیحد مفید ہے

(گنجینۂ طبیب ص ۱۸۳)

نسخہ :- پوست درخت ڈھاک، گوند ڈھاک، گوند گولر، پوست گولر، گوند مولسری، گوند سنبل، پوست سنبل، نخود بریاں، سب کا سفوف بنا کر چار درہم صبح کے وقت دودھ سے پھانکیں پھر ممسک اور طاقت کا تماشہ دیکھیں۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۹۳)

نسخہ :- ستاور ۶ ر ماشہ، اسگند ناگوری ۶ ر ماشہ، موصلی سیاہ ۶ ر ماشہ، موصلی سفید ا ر تولہ، موصلی سیمبھل ا ر تولہ، ثعلب مصری ۹ ر ماشہ، طباشیر سبز سفید ۳ ر ماشہ، سبوس اسپغول ۹ ر ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر ہم وزن مصری ملا کر سفوف بنالیں پھر تین ماشہ گائے کے دودھ کے ہمراہ کھالیا کریں۔ جریان کیلئے اکسیر ہے۔ (شمع شبستان رضا ج ۳ ص ۱۰۶)

نسخہ :- چھوہارہ ۵ ر عدد، مغز بادام شیریں ۵ ر عدد، مغز کدو شیریں ۶ ر ماشہ، ناریل ۲ ر تولہ، ہر چار چیزوں کو کچل کر نصف کلو دودھ میں خوب پکا کر ٹھنڈا کر کے بطور ناشتہ استعمال کریں۔ جریان اور دفع احتلام کے لئے بیحد مفید ہے۔ (شمع شبستان رضا ج ۳ ص ۱۰۴)

نسخہ :- ست گلو، سلاجیت خالص، تال مکھانہ، چھوٹی الائچی، پکھان بید، ملیٹھی، طباشیر، کشتہ قلعی، ہر ایک ایک تولہ، مصری سب کے برابر، سب کو کوٹ چھان کر مصری ملالیں صبح کو گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ :- تخم بھنگ، گلنار فارسی، کندر، جفت بلوط، پھٹکری سفید، بنسلوچن، کباب چینی، الائچی خرد، سلاجیت، تج، گل ارمنی، سب کو ہم وزن لیں اور کوٹ چھان کر ۳/ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ یہ نسخہ جریان کیلئے اکسیر ہے (حکمت افلاطون ص ۵۲)

نسخہ :- سمندر سوکھ، تال مکھانہ، تخم ریحان، ہر ایک پانچ درہم کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور صبح نہار منہ نصف درہم استعمال کریں۔ (علاج الغرباء ص ۱۲۹)

نسخہ :- موصلی سیاہ ۳/ماشہ، موصلی سفید ۳/ماشہ، تال مکھانہ ۳/ماشہ، موچرس ۳/ماشہ، تخم گاجر ۴/ماشہ، ستاور ۴/ماشہ، سنگھاڑے کا آٹا ۹/ماشہ کھانڈ ۶/ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنالیں اور پھر سب کی ۹/پڑیا بنالیں ایک پڑیا صبح دودھ کے ساتھ کھائیں

نسخہ :- پیاز کا رس آدھا کلو، شہد خالص ۲۰/تولہ، سفید موصلی ایک تولہ، پیاز کا رس شہد میں ملا کر ہلکی آنچ پر دھیرے دھیرے پکائیں۔ یہاں تک کہ پیاز کا رس بالکل جل جائے اور خالص شہد رہ جائے پھر اس کو آگ سے اتارلیں اور سفید موصلی کا سفوف بنا کر اس میں شامل کر دیں صبح وشام ایک ایک تولہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں مکمل فائدہ ہوگا۔ رقت منی اور دھات کیلئے بیحد مفید ہے۔

نسخہ :- ثعلب مصری، موصلی سفید، صندل سفید، چھوٹی الائچی، سفید زیرہ، ستاور، اسپغول کی بھوسی۔ سب دس دس گرام لے کر باریک کر کے کوٹ چھان لیں اور اس میں چالیس گرام مصری ملا کر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جریان و دھات کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ :- ست اسپغول، مغز تخم کونچ ہر ایک ۵/تولہ، سنگھاڑہ، سمندر سوکھ بھوپھلی، کمرکس ستاور، موصلی سفید، ثعلب مصری۔ ہر ایک ۲/تولہ، بہمن سفید، شقاقل ہر ایک ڈیڑھ تولہ مصری دس تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ ۶/ماشہ صبح وشام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جریان کے لئے مفید ہے۔ (علاج امراض مرد وعورت)

نسخہ :- آرد سنگھاڑہ، مغز پنبہ دانہ، ثعلب مصری ہر ایک ۳/ماشہ شکر ۲/تولہ، سب کو پانی میں پیس کر گائے کے دودھ میں سبوس اسپغول ۵/ماشہ ملا کر آگ پر پکائیں جب

گاڑھا ہو جائے۔ تو استعمال کریں۔

نسخہ:- ببول کی پھلیاں، برگد کی ڈاڑی، املی کے بیج، تینوں ہم وزن لے لیں سب کو باریک کر کے پیس لیں پھر اس میں ہم وزن مصری ملا لیں چھ ماشہ سفوف ایک پاؤ دودھ کے ساتھ صبح وشام کھائیں۔ دھات گرنے یا رقت منی کے لئے بہت ہی عمدہ دوا ہے اور سستا بھی ہے۔

نسخہ:- برگد کا دودھ ایک ماشہ بتاشہ میں ڈال کر کھانے سے چند دنوں میں فائدہ ہو جاتا ہے اور جریان ختم ہو جاتا ہے۔

نسخہ:- املی کے بیج چھلے ہوئے ایک تولہ، مغز تخم سرس ایک تولہ، دونوں کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں پھر اس میں برگد کا دودھ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک یا دو گولی دودھ کے ساتھ رات کو کھا لیں۔ جریان و نامردی سب ٹھیک ہو جائیں گے۔

نسخہ:- کلونجی، ثعلب مصری، شقاقل مصری، طباشیر، تخم خشخاش، ستاور، موصلی سیاہ و سفید، گوند ببول، گوند سیمبھل، گوند ڈھاک، گوند ناگوری سب دواؤں کو تین تین ماشہ کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہم وزن شکر ملا کر ایک تولہ کشتہ قلعی ملا کر سات ماشہ کی پڑیا بنا کر ایک پڑیا دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اس سے جریان اور رقت منی بالکل جڑ سے ختم ہو جاتے ہیں۔

نسخہ:- ثعلب مصری ۵ رتولہ، موصلی سفید ۵ رتولہ، ساٹھی کے چاول ۵ رتولہ، سنگاڑہ خشک ۵ رتولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ، کھانڈ تمام دواؤں کے برابر سب کو باریک پیس کر کھانڈ اور کشتہ قلعی ملا لیں۔ ایک تولہ صبح، ایک تولہ شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ:- خصیۃ الثعلب پنجہ دار ۵ رتولہ، موصلی سفید دکھنی ۱۰ رتولہ، تخم ریحان ۵ رتولہ ثعلب اور موصلی کو کوٹ کر چھان لیں اور پھر اس میں تخم ریحان سالم ملا دیں۔ پھر ۶ رماشہ کے مقدار آدھا سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب فرنی کی طرح غلیظ ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے صبح کے وقت دودھ سے کھایا کریں۔ (کنز المجربات ص ۲۷۶)

نسخہ :- صندل سفید، اسگندھ ناگوری، زیرہ سفید ہم وزن لے کر الگ الگ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ایک ماشہ صبح وشام دودھ کے ساتھ دیں۔ (کنزالمجربات ص ۸۱۷)

نسخہ :-کلونجی، ثعلب مصری، شقاقل مصری، طباشیر، تخم خشخاش، ستاور، موصلی سیاہ وسفید، گوند ببول، گوند سینبھل، گوند ڈھاک، گوند ناگوری۔سب دوائیاں تین تین ماشہ کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہم وزن کھانڈ ملا کر ایک تولہ کشتہ قلعی ملا کر سات سات ماشہ کی پڑیا بنا کر ایک پڑیا دودھ کے ساتھ کھائیں۔

پرہیز :-گرم اور ترش چیزوں اور مباشرت کی کثرت سے بچنا ضروری ہے نیز شراب، چائے نوشی اور بیڑی، سگریٹ سے پرہیز کریں۔

احتلام

دل میں فاسد خیالات اور عاشقانہ تفکرات کی وجہ سے شہوت انگیز خواب دیکھنے کے بعد بغیر ارادہ منی خارج ہونے کا نام احتلام ہے۔کبھی زیادہ دنوں تک عورتوں سے علیحدہ رہنے یا چت لیٹنے یا قبض، بدہضمی زیادہ رہنے یا حد سے زیادہ کھانے کی وجہ سے بھی ہوجاتا ہے۔جب یہ شکایت بڑھ جاتی ہے تو دن میں بھی احتلام ہونے لگتا ہے۔اس بیماری میں بدن کے اندر سستی کاہلی اور کمزوری بڑھ جاتی ہے، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔سر میں درد اور چکر پیدا ہوجاتا ہے۔ذیل میں کچھ مجرب نسخے لکھے جاتے ہیں۔اپنے مزاج اور طبیعت کے اعتبار سے استعمال کریں۔

نسخہ :-ا کھانڈ ۳ر تولہ، خشخاش ۲ر تولہ، دھنیا ۲ر تولہ، پوست گولر ۲ر تولہ، سب کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔ ۵ر ماشہ صبح وشام دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ ۷ر روز میں انشاء اللہ بالکل آرام ہوگا۔ (گنجینۂ طبیب ص ۲۲۷)

نسخہ :-بہمن سفید ایک تولہ، بہمن سرخ ایک تولہ، سبوس اسپغول ۵ر ماشہ، صمغ عربی ۶ر ماشہ، مغز املی بریاں ایک تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر ہم وزن

مصری ملا کر صبح و شام ۷رماشہ پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ (حاذق ص ۴۲۹)

نسخہ:- برادہ صندل سفید، دھنیا خشک، تخم خشخاس سفید، تخم بتھوا سروالی ہر ایک ۶رماشہ پانی میں پیس کر ۲رتولہ شربت نیلوفر ملا کر صبح و شام پی لیں، اس سے احتلام کی شکایت بالکل جاتی رہے گی۔

نسخہ:- دھنیا خشک، تخم خشخاس سفید، شاہدانہ ہر ایک ۳رتولہ۔ دارچینی، بڑی الائچی ہر ایک تین ماشہ۔ سب کا سفوف بنالیں اس کے ہم وزن مصری ملا کر ۶رماشہ کر کے صبح و شام دودھ کے ساتھ پھانکیں۔ بہت ہی مجرب ہے۔

نسخہ:- ستاور ۲رتولہ، تال مکھانہ ۲رتولہ، طباشیر ۲رتولہ، چھوٹی الائچی ۴رماشہ۔ چاروں دواؤں کا سفوف بنالیں اور برابر وزن کی مصری ملا کر ۶رماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ احتلام کی شکایت بالکل ختم ہوجائے گی۔

نسخہ:- تال مکھانہ ۶رماشہ، مصطگی ایک ماشہ، اسپغول ۶رماشہ دونوں دواؤں کو کوٹ کر اس میں اسپغول شامل کرلیں پھر دودھ کے ساتھ پھانک لیں۔ یہ ایک دن کا نسخہ ہے

نسخہ:- اونٹ کے بال کی رسی بنا کر ران پر باندھنے سے احتلام کی شکایت دور ہوجاتی ہے

نسخہ:- پھٹکری کمر میں باندھنے سے بھی احتلام کی شکایت ختم ہوجاتی ہے۔

(علاج الغرباء ص ۱۴۰)

نسخہ:- درخت سینبھل کے نیچے کی جڑ خشک کرکے کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں پھر اس میں ہم وزن شہد ملا کر معجون بنالیں۔ ہر روز صبح دودھ سے کھائیں احتلام کی شکایت دور ہوجائے گی۔

نسخہ:- عقر قرحا ۶رماشہ، تخم ریحان ۴رتولہ، کھانڈ ۴رتولہ۔ سب کو کوٹ کر صبح نہار منہ ۳رماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ احتلام کے لئے بیحد مفید ہے۔

نسخہ:- دودھی خورد سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں پھر اس میں برابر وزن کھانڈ ملا کر رکھیں۔ ۶رماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ (کنز المجربات ص ۸۱۹)

نسخہ :- گلنار فارسی ایک تولہ تخم بھنگ ایک تولہ۔ دونوں کو پیس کر پانچ حصہ کریں۔ ایک حصہ صبح کو دودھ سے پھانک لیں۔ احتلام کا نام ونشان نہ رہے گا۔

پرہیز :- گوشت، گرم چیزوں اور مصالحہ دار غذاؤں سے دور رہیں۔ انڈا، چٹنی، اچار، چائے، بیڑی، سگریٹ وغیرہ سے بھی پرہیز کریں۔

قوتِ مردانگی کی کمزوری

عام طور سے یہ بیماری کثرتِ مباشرت یا ہاتھ وغیرہ سے منی نکالنے یا کافی دنوں تک جریان منی اور کثرت احتلام کی شکایت رہنے کی وجہ سے ہوجاتی ہے۔ بعض دفعہ اعضائے رئیسہ دل ودماغ، جگر وغیرہ کے کمزور ہوجانے کی وجہ سے یہ حالت پیدا ہوجاتی ہے۔ کبھی نشہ آور چیز مثلاً افیون، بھنگ، شراب وغیرہ کھانے پینے سے بھی یہ شکایت ہوجاتی ہے۔ خدانخواستہ اگر کسی آدمی کو اس قسم کی شکایت ہوجا ئے تو اسے گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ ماہر حکیم کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ ہر بیماری کا علاج ممکن ہے۔ ہم اس سلسلے میں کچھ مجرب نسخے تحریر کرتے ہیں۔ ذوق طبیعت کے مطابق استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ :- ثعلب مصری، شقاقل، موصلی سیاہ، موصلی سفید، موصلی سینبھلی، تج قلمی، بیج بند، تخم تال مکھانہ، کمرکس، اسپغول کی بھوسی، مغز املی، مغز تخم جامن۔ ہر ایک ایک تولہ، سب دواؤں کو سفوف بنا کر ہر روز صبح ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ بیحد مغلظ منی ہے اور قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتا ہے۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۷۸)

نسخہ :- فلفل دراز پاؤ پختہ لے کر ایک سیر گائے کے دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ سب دودھ جذب ہوجائے پھر اس کو پیس کر ہر دن ایک درہم میں ۶ درہم مصری ملا کر کھائیں اور اوپر سے نصف سیر دودھ پی لیں اسی طرح چند روز استعمال کر کے فائدہ دیکھیں۔

(گنجینۂ طبیب ص ۱۷۸)

نسخہ :- سرخ گاجریں لے کران کا نڑانکال کر پھینک دیں، باقی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کسی ہانڈی میں ڈال کر شہد خالص سے پوشیدہ کر کے آگ پر قوام کریں۔ پھر اتار کر مندرجہ ذیل دوائی شامل کر دیں: سونٹھ، جوز بوا، لونگ، قرفہ، خوسنجان ہر ایک ایک درہم، زعفران نصف درہم، سنبل مصطگی ہر ایک نصف درہم سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا دیں اور وقت جماع سے تین گھڑی پہلے پانچ درہم استعمال کریں اور خدا کی قدرت کا مشاہدہ کریں۔

نسخہ :- لہسن بقدر ضرورت لے کر خوب باریک پیسیں کہ حلوا کی طرح ہو جائے پھر اس میں لہسن کا نصف وزن عقرقرحا کوٹ چھان کر ملا لیں پھر اس میں روغن زرد اور شہد خالص دوگنا ملا کر آگ پر قوام کریں پھر ٹھنڈا کر کے چھوڑ دیں اور اس میں سے ایک اوقیہ نہار منہ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے شہوت برانگیختہ ہوتی ہے اور قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔

نسخہ :- جو شخص چاہے کہ رات بھر اپنی بیوی سے مصروف جماع رہے اس کو چاہئے کہ جتنے انڈوں کی زردی وہ ہضم کر سکے اسے کڑاہی میں ڈال کر اس کے اوپر تازہ گھی اور مکھن بقدر ضرورت ڈال دے اور جوش دے یہاں تک کہ گھی کی خوشبو آنے لگے پھر اس میں بقدر ضرورت شہد ڈال دے اور سب کو روٹی کے ساتھ آسودہ ہو کر کھالے۔ پھر تین گھنٹے کے بعد [illegible] رت سے مقاربت کرے رات بھر اس کی تاثیر باقی رہے گی۔

نسخہ - حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: تخم کونچ، تخم شلغم، تخم مولی، تخم پیاز، سب مساوی لے کر کوٹ لیں پھر چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنالیں، ایک تولہ صبح و شام استعمال میں لائیں۔

نسخہ :- پیاز کوٹ کر کسی برتن میں ڈالے اور اس پر گرم مصالحہ ڈال کر روغن زیتون میں انڈوں کی زردی کے ساتھ بھونے اور ہمیشہ استعمال کرے تو قوت باہ بے شمار پائے

نسخہ :- جو آدمی ہر روز تین عدد انڈے کی زردی اور پیاز استعمال کرے تو قوت باہ میں بے شمار اضافہ ہو گا۔ (مجربات سیوطی ص ۱۶۱-۱۶۶)

نسخہ :- اسپند سوختنی پانچ درہم نصف خام اور نصف بریاں، خشخاش، سیاہ تل ہر ایک دو درہم، قند سیاہ بیس درہم سب کو کوٹ چھان کر پرانے گڑ کے ساتھ کوٹیں جب سب مل جائے سات حصہ کر کے ہر حصہ کی ایک پڑیا بنا کر رکھیں اور ہم بستری سے پہلے ایک گولی کھالیں۔ یہ گولی باہ کو قوت دیتی ہے اور جماع کے بعد سستی نہیں لاتی اور بیحد امساک پیدا کرتی ہے (علاج الغرباء ص ۱۳۰)

نسخہ :- ثعلب مصری ایک تولہ، شقاقل مصری ایک تولہ، تخم گاجر ایک تولہ، بہمن سفید ایک تولہ، تخم تال مکھانہ دو تولہ، موصلی دکھنی ایک تولہ، موصلی سفید ایک تولہ، اندر جو شیریں ایک تولہ، گوند ببول ایک تولہ، گوند ڈھاک ایک تولہ، گوند سانبھر ایک تولہ۔ سب دواؤں کو برگد کے دودھ میں تر کرے پھر اس میں ۷ رتولہ کھانڈ ملا کر سب کو کوٹ کر محفوظ رکھیں۔ ہر روز صبح ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ یہ قوت باہ کے لئے لا جواب نسخہ ہے۔

(حکمت افلاطون ص ۵۷)

نسخہ :- ستاور، تخم کونچ، تال مکھانہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل، موصلی سفید، موصلی سیاہ، ایک ایک تولہ۔ عقرقرحا ۲ رتولہ، بیخ پان، تودری سفید، تودری سرخ، تخم املی، ہر ایک ایک تولہ۔ سب دواؤں کو نہایت باریک پیس کر چھان لیں اور سب کے برابر دیسی کھانڈ ملالیں اور پھر سب کے برابر شہد ملا کر معجون تیار کریں۔ صبح نہار منہ ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ قوت باہ کے لئے لاجواب ہے۔

نسخہ :- تخم کونچ، گوکھرو، تخم کمہارہ، آدھ آدھ سیر کو دودھ میں جوش دے کر سکھالیں پھر کوٹ کر سفوف کر کے ہر روز تین درہم گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اس قدر قوت حاصل ہوگی کہ رات بھر بیس عورتوں کو کفایت کر سکتا ہے۔

نسخہ :- صرف تخم کونچ کوٹ چھان کر گائے کے دودھ کے ساتھ کھانے میں بھی فائدہ ہوتا ہے

نسخہ :- فلفل دراز، کشمش، تخم کونچ، اٹنگن، شکر سب کو باریک پیس کر شہد میں ملالیں

اور ایک تولہ ہر روز کھائیں۔ بیحد مقوی ہے۔

نسخہ:- ہر دن ایک ہلیلہ کابلی کو باریک پیس کر اور ہم وزن شہد ملا کر چالیس روز تک کھائیں پھر تماشہ دیکھیں۔

نسخہ:- زیتون کے تیل میں سو عدد بڑے بڑے چینوٹے ڈال کر بیس دن تک دھوپ میں رکھیں کہ ہوا نہ لگے پھر ضرورت کے وقت ہتھیلیوں اور انگلیوں کی گھائیوں میں لگائیں نہایت ہی مقوی اور ممسک ہے اور اگر اس تیل کو ذکر پر مالش کیا کریں تو اس سے قوت باہ بھی بڑھ جائے گی اور عضو مستحکم ہو جائے گا۔

نسخہ:- پارہ گوکھرو، کشتۂ آہن، سونا مکھی ہم وزن ملا کر ہر روز تین درہم شہد میں ملا کر کھائیں بے حد مقوی باہ ہے جس کا جواب نہیں۔

نسخہ:- ایک درہم آبریشم کو ریزہ ریزہ کر کے دوگنا شہد کے ساتھ کھائیں انتہا درجہ کی قوت اور ذکر میں سختی حاصل ہوگی۔

نسخہ:- جب بدن میں منی کم ہو جائے اور جماع سے لطف حاصل نہ ہوتا ہو تو گرم دودھ میں شہد ڈال کر پیا کریں اور مجامعت کے وقت پسی ہوئی دار چینی ڈال کر نوش کریں تو بہت ہی سختی اور تندی حاصل ہوگی اور منی میں بھی بہت زیادہ اضافہ ہوگا۔

نسخہ:- مرغی کے انڈے کے ساتھ چند روز ہینگ کھانا بہت مفید ہے۔

نسخہ:- ہر شب تین انڈے نیم بریاں کر کے اس میں پسی ہوئی نمک اور فلفل سیاہ اور فلفل دراز ملا کر کھائیں ایک ہفتہ کافی ہے اس سے قوت شہوت میں کافی اضافہ ہوتا ہے اور باہ کی قوت بڑھ جاتی ہے۔

نسخہ:- گوکھرو، مصری، گائے کا گھی ملا کر کھائیں اور اوپر سے گائے کا دودھ پی لیں اس قدر قوت و شہوت ہو کہ بیان سے باہر ہے۔ (مجربات بو علی سینا ص ۴۳ تا ۴۵)

نسخہ:- گڑھل کے پھول خشک کر کے اس میں مصری ملا کر خوب کوٹ لیں پھر سفوف بنا کر استعمال کریں قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔

نسخہ :۔ جنگلی کبوتر کا انڈا زیتون کے تیل کے ہمراہ استعمال کرنے سے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

نسخہ :۔ چلغوزہ کا مغز، منقی دونوں کو پانی میں بھگو کر صبح شکر ملا کر کھانے سے قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔

نسخہ :۔ اسگند کی بیج خشک کر کے پیس کر چھان لیں اور ہر روز چار درہم سفوف مصری اور آدھا کلو دودھ کے ساتھ تین ہفتہ تک کھائیں۔ بہت زیادہ مقوی باہ ہے۔

نسخہ :۔ میتھی خشک چار درہم پیس کر دو درہم گائے کا گھی اور شہد ملا کر نصف سیر گائے کے دودھ کے ساتھ ہر روز ایک ہفتہ تک کھائیں نہایت ہی عمدہ چیز ہے۔

نسخہ :۔ ایک سیر دودھ میں پیپل کو جوش دیں جب دودھ جذب ہو جائے پیپل کو خشک کر کے پیس کر ہر روز ایک درہم مصری ملا کر دودھ کے ساتھ کھائیں مقوی باہ ہے

نسخہ :۔ تخم کونچ، عمدہ سفید زیرہ، باریک کر کے ذکر پر ملنے سے بیحد قوت حاصل ہوتی ہے

نسخہ :۔ گھونگچی سفید باریک پیس لیں اور اس کے برابر مصری ملا کر قدرے پانی ڈال کر گھونٹ لیں اس کے بعد کپڑے پر لگا کر عضو پر باندھیں۔ ایک پہر کے بعد کھولیں چند روز کے استعمال سے زائد شدہ طاقت لوٹ آئے گی۔

نسخہ :۔ بورہ ارمنی، ہینگ کو شہد خالص اور گھی میں ملا کر عضو تناسل، پیڑو اور خصیوں پر لگائیں بے حد مقوی باہ ہے۔

نسخہ :۔ سمندر پھل، لونگ پانی میں پیس کر مرہم کی طرح لگائیں اور اوپر سے ارنڈ کے باندھیں۔ اس سے عضو کی سستی دور ہو کر قوت آجاتی ہے۔

نسخہ :۔ اسگند ناگوری، مغز تخم کونچ، شقاقل مصری، تال مکھانہ ہر ایک مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور سب کے برابر مصری ملا کر ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

پرہیز:- ترش اور ٹھنڈی غذا، لال مرچ اور گڑ، تیل کی پکی ہوئی چیزیں استعمال میں نہ لائیں

غذا:- بھنا ہوا گوشت، دودھ، مچھلی، انڈا، سیب، انگور، ناشپاتی، امرود، منقی، چلغوزہ، بادام، اخروٹ، ربڑی، مکھن وغیرہ۔

طلا

نسخہ:- بیر بہوٹی، ہینگ ہر ایک ۶/ماشہ، جنگلی مینڈک ایک عدد، جونک ۴/عدد سب کو باریک کر کے انڈے کی زردی ۲/تولہ ملا کر آتشی شیشی میں تیل نکالیں اور پھر ایک رتی کے قریب چند روز مالش کریں۔ یہ اعصاب کو قوی اور مردہ جسم کو زندہ کرتا ہے

(گنجینۂ طبیب ص ۱۷۶)

نسخہ:- یہ طلا اعلیٰ درجہ کا مقوی بالخصوص مجلوق کے لئے بیحد مفید ہے بیر بہوٹی، لونگ عقر قرحا، جاوتری، جائفل، تیلیہ ہر ایک دو تولہ لے کر خوب باریک کر دیں پھر کسی آتشی شیشی میں ڈال کر اس میں مٹی لگا دیں اور پھر اس میں سے تیل نکالیں اور اس تیل کو چند دن رات میں حشفہ سیون چھوڑ کر ذکر پر لگائیں اور اوپر سے پان باندھیں۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۷۵)

نسخہ:- اگر کسی کا عضو ٹیڑھا یا کہیں سے پتلا ہو گیا ہو تو اس کے لئے یہ طلا بہت فائدہ مند ہے عقر قرحا پیس کر باریک کر لیں اور سفید پیاز کے عرق سے خمیر کر کے باریک پٹی لگا کر اوپر سے کچا سوت لپیٹ دیں۔ صبح کھول کر ۱۵/منٹ کے وقفہ سے دوسری پٹی لگائیں اسی طرح لگاتے رہیں تین چار روز میں آرام ہو جائے گا۔ (گنجینۂ طبیب ص ۲۳۱)

نسخہ:- جوز بویہ ایک عدد، گھیسا ایک ماشہ، جمالگوٹہ ۲/عدد۔ ان سب کو مرغ کے پتے میں ملا کر خوب کھرل کریں، خوب گھوٹیں کہ سب ایک ہو جائے پھر استعمال کریں۔ یہ بہت لاجواب طلا ہے۔ چند دن کے استعمال سے تمام نقص وعیوب دور ہو جائیں گے

(شمع شبستان رضا دوم ص ۳۱)

نسخہ :- عقر قرحا، دارچینی، پان کی جڑ۔ سب ایک ایک تولہ پیس کرتلوں کے تیل میں ملا کر طلاء تیار کریں۔ پھر عضو پر لگا کر اوپر سے بنگلہ پان گرم کر کے باندھ لیں۔ اس سے ذکر کی سستی اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ :- بیر بہوٹی خشک ۶/ماشہ، مغز جمال گوٹہ دس عدد، بھلاواں ایک عدد، تمام دواؤں کو پیس کر ۵/تولہ الکوحل میں ملا کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد چھان کر رکھ لیں پھر روئی کی پھریری سے عضو کی پشت پر لگائیں، ہاتھ سے نہ لگائیں۔

نسخہ :- کافور ایک تولہ، سہاگہ ایک تولہ، لونگ ۱۲/عدد، کالی مرچ ۱۶/عدد سب دواؤں کو پیس کر کپڑے میں چھان کر سفوف بنالیں۔ پھر اس میں تھوڑا پانی ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں جب عورت سے ملنا ہو تو کچھ دیر پہلے ۲/عدد گولیاں پانی میں گھس کر عضو مخصوص پر لگائیں پھر عورت سے مباشرت کریں اعضاء تناسل میں ایسا تناؤ پیدا ہو جائے گا کہ ہمبستری کے بعد بھی تناؤ باقی رہے گا، کم نہیں ہوگا۔

نسخہ :- جاوتری، جمال گوٹہ، سفید گھونگچی، ہر ایک ۳/ماشہ کوٹ چھان کر روغن گاؤ میں ملالیں اور اس میں سے تھوڑا سا لے کر عضو تناسل پر مل دیں اور اوپر سے پان باندھیں۔ بہت فائدہ کرتا ہے ذکر میں تیزی اور تندی پیدا ہو جاتی ہے۔ (بیاض کبیر ج اص ۲۱۵)

نسخہ :- ہڑتال ورقی، گندھک آملہ سار، ہر ایک ۳/ماشہ، سہاگہ ایک ماشہ، سم الفار ایک ماشہ، زردی بیضۂ مرغ ۸/عدد گھوٹ کر گولی بنالیں اور بوقت ضرورت تل کے تیل میں حل کر کے لگالیں۔ چند دن میں دانے پیدا ہو کر رطوبت ناقصہ خارج ہو جاتی ہے پھر عضو تناسل میں سختی اور تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ مجلوق کے لئے بیحد مفید ہے۔

نسخہ :- مرغی کے انڈے کو گائے کے گھی اور کڑوا تیل میں ملا کر ذکر پر ملیں تو کچھ دیر بعد قوت باہ میں خوب اضافہ ہوتا ہے اور بے پناہ انتشار بھی۔

نسخہ :- گھونگچی کی جڑ پانی میں پیس کر ذکر پر ملیں اور پھر اوپر سے کپڑا لپیٹ دیں ایک گھڑی کے بعد قوت باہ میں خوب ترقی ہوگی۔

نسخہ :- خرگوش کا پتہ مردار سنگ کے ساتھ پیس کر ذکر پر لگانے سے منی زیادہ ہوتی ہے

نامردی

مریض کی وہ حالت ہے جس سے وہ حق زوجیت ادا کرنے کے قابل ہی نہ ہو خواہ پیدائشی نامرد ہو یا کسی وجہ سے یہ حالت پیدا ہوگئی ہو۔ اس کے لئے کچھ نسخے اور طلا لکھے جاتے ہیں۔ اپنی طبیعت کے موافق استعمال کریں۔

نسخہ:۔ فلفل گرد، فلفل دراز، لونگ، سونٹھ، دار چینی، بتھوا، کبابہ، جوز ہندی، مصطگی، ان دواؤں کو برابر لے کر کوٹیں اور چھان لیں اس کے بعد تین حصہ شہد میں قوام تیار کریں صبح وشام دو مثقال استعمال کریں۔ نامردی اور سستی کے لئے بے نظیر ہے۔

(مجربات بوعلی سیناص ۶۶)

نسخہ:۔ مرغی کے انڈے ۲۰ رعدد، ادرک کا عرق ۲۰ رتولہ، پیاز کا رس ۲۰ رتولہ۔ پہلے انڈوں کی زردی نکال کر الگ برتن میں کرلیں اور پھر اسے چمچے سے خوب پھینٹ دیں پھر اس میں پیاز اور ادرک کا رس ملا کر خوب اچھی طرح سے گھوٹ دیں۔ اب اس میں دو تولہ بنولہ کا تیل ڈال کر ملا دیں پھر اس مجموعہ کو ہلکی آنچ پر پکنے کے لئے رکھ دیں اور چمچے سے چلاتے رہیں۔ جب پک جائے اور خوشبو دینے لگے تو اس کو اتار کر ٹھنڈا کر لیں صبح وشام ۲ رتولہ، گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ یہ دوائی نامردوں، مجلوقوں اور بوڑھوں میں بھی جوانی کی لہر پیدا کرنے میں لاجواب ہے۔ کئی بار جماع کرنے پر بھی اعضاء میں تناؤ کم نہیں ہوتا اور جسم میں کمزوری پیدا نہیں ہوتی۔

نسخہ:۔ مغز چلغوزہ اگر ایک تولہ ہر روز استعمال کیا جائے تو ہر قسم کے نامردوں کے لئے بہت مفید ہے، کوئی کھا کر دیکھے۔

نسخہ:۔ پختہ آم کا رس اور اس کے مساوی شہد ملا کر پینے سے چالیس دن میں مایوس سے مایوس مریض میں قوت باہ اس قدر پیدا ہو جاتی ہے جس کا ضبط کرنا مشکل ہو جاتا ہے

نسخہ:۔ جند بیدستر، عقر قرحا، فرفیون ہر ایک ۸ رماشہ، مویزج پہاڑی، دار چینی ہر

ایک ۴/ماشہ، لونگ ۱۴/عدد کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر جنگلی بیروں کے برابر گولیاں بنا کر عضو مخصوص پر لیپ کریں اور صبح گرم پانی سے دھوئیں ایک ہفتہ میں اصلی حالت لوٹ آئے گی۔

نسخہ:- لوبان کوڑیا ۲/تولہ، عقرقرحا ۱۲/ماشہ، مغز بادام ۱۲/ماشہ، افیون خالص ۳/ماشہ، چھوہارہ عمدہ ۱۴/عدد۔ اول والے اجزاء کو کوٹ چھان کر رکھیں پھر چھوہارے کی گٹھلیاں نکال کر اس میں پسے ہوئے اجزاء بھر کر ایک برتن میں رکھ کر اس پر عمدہ شہد ڈالدیں اتنا ڈالیں کہ چھوہارہ ڈوب جائے پھر برتن کا منہ بند کر کے زمین میں دفن کر دیں ۱۴/دن کے بعد نکال کر نصف چھوہارہ دودھ کے ساتھ کھائیں نامردی دور کرنے میں اکسیر اعظم ہے۔

نسخہ:- گھیسا ۹/ماشہ، بیر بہوٹی ۹/ماشہ، عقرقرحا ۴/ماشہ، لونگ ۳/ماشہ، شیر کی چربی ایک تولہ، چنبیلی کا تیل ایک تولہ اوپر کی دواؤں کو کوٹ کر باریک کر کے چربی اور چنبیلی کے تیل میں خوب ملا کر عضو مخصوص پر طلا کریں پھر اوپر سے پان باندھیں سستی اور نامردی کے لئے لاجواب طلا ہے۔

نسخہ:- بڑے بڑے چیونٹے پانچ درہم، روغن بلسان اور روغن سوسن میں ڈال کر کسی شیشہ کے برتن میں بند کر کے گرم دھوپ میں جہاں ہوا نہ ہو لٹکا دیں اور آٹھ دن تک دھوپ دیں پھر ضرورت کے وقت مرغ کے پر سے وہ تیل تلووں پر ملیں فوراً ذکر کھڑا ہوگا اور خوب انتشار ہوگا اگر چہ عرصہ سے بالکل سست ہو۔ (مجربات بوعلی سینا ص ۳۴)

نسخہ:- عقرقرحا بیل کے پتے اور شہد میں ملا کر ذکر پر لگانے سے ذکر میں خوب تندی پیدا کرتا ہے اور نامردی بھی دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- پیاز نرگس کو ایک دن رات تازہ دودھ میں بھگونے کے بعد کوٹ کر ذکر پر ملنے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ (مجربات بوعلی سینا ص ۹۶)

نسخہ:- پیاز نرگس، عقرقرحا، مویزج ہم وزن کوٹ چھان کر بیل کے پتہ میں ملا کر

لیپ کریں۔ ذکر میں بیحد انتشار پیدا ہوگا اور سختی بھی حاصل ہوگی۔
نسخہ:-بیخ کونچ کو زیرہ کے ساتھ خوب باریک پیس کر ذکر پر لیپ کرنے سے نامردی دور ہو جاتی ہے اور ذکر اس قدر سخت اور مستحکم ہو جائے گا کہ انزال کے بعد بھی انتشار ختم نہ ہوگا
نسخہ:-دار چینی حسب ضرورت لے کر خشک پیس لیں پھر پانی ڈال کر خوب اچھی طرح گھوٹیں کہ مرہم جیسی ہو جائے پھر رات کو پورے عضو پر لیپ کر کے گرم پان باندھ لیں اس سے رگوں کی خرابی دور ہو کر نیا خون دوڑ جاتا ہے اور عضو کی قوت بحال ہو جاتی ہے
نسخہ:-سونٹھ کی ایک گانٹھ لے کر شہد میں گھس کر رات میں عضو پر لیپ کریں پھر اوپر سے گرم پان باندھ کر سو جائیں بظاہر یہ معمولی مگر عضو کو ابھارنے میں خاص اثر رکھتی ہے
نسخہ:-پوست درخت مدار، پوست بیخ کنیر، پوست درخت کونچ۔تینوں کو دھتورہ کے دودھ میں پیس کر گولی بنائیں اور سایہ میں خشک کریں پھر وقت ضرورت اپنے پیشاب میں حل کر کے لیپ کریں۔ چندروز کے استعمال سے نامرد مرد ہو جائے گا۔
نسخہ:-گھونگچی سفید باریک پیسیں اور اس کے برابر مصری ملا کر قدرے پانی ڈال کر گھوٹ لیں۔اس کے بعد کپڑے پر لگا کر عضو پر باندھیں۔ایک پہر کے بعد کھول دیں چندروز کرنے سے ضائع شدہ طاقت لوٹ آئے گی۔

سرعتِ انزال

منی کے قبل از وقت خارج ہو جانے کو سرعت انزال کہتے ہیں کسی کو مباشرت کے وقت دخول ذکر سے پہلے یا بعد میں فوراً انزال ہو جاتا ہے کبھی بلا انتشار ہی انزال ہو جاتا ہے عام طور سے یہ بیماری گندہ اور فاسد خیالات ذہن میں رکھنے یا ہمیشہ ننگی اور عریانی فلمیں دیکھنے کی وجہ سے ہو جاتی ہے اور کبھی زیادہ دنوں تک بیوی سے قربت نہ کرنے یا اپنے ہاتھوں سے منی نکالنے کی عادت ڈالنے کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

اس بیماری کا سب سے بڑا علاج یہ کہ مریض گندے خیالات اور اپنی بیہودہ حرکتوں

سے باز رہے اور اگر کثرت مباشرت کے سبب سے ہو تو بیوی سے دور رہے اس سلسلے میں کچھ نسخے تحریر کئے جاتے ہیں۔ اپنی حالات دیکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ:۔ ثعلب مصری، شقاقل مصری، سنگھاڑہ خشک ہر ایک ۵ ر ماشہ تال مکھانہ، مازو سبز، تودری سفید، تودری سرخ ہر ایک ۴ ر ماشہ۔ الائچی دانہ کلاں، مصطگی ہر ایک ۲ ر ماشہ، کھانڈ ہم وزن سب کا سفوف بنا کر سات روز کھائیں انشاء اللہ سات ہی دن میں یہ شکایت جاتی رہے گی۔ لیکن ان دنوں میں جماع سے پرہیز کریں۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۸۰)

نسخہ:۔ تخم سرس، تخم پلاس، ہم وزن کوٹ پیس کر مصری ملا کر ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھانا مفید ہے۔ ہر قسم کی سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔

نسخہ:۔ املی کے بیج دس تولہ، چار دن پانی میں تر کر کے مغز نکال دیں پھر اس میں دوگنا گڑ ملا کر گولیاں بنالیں۔ چند روز صبح و شام ایک ایک گولی کھائیں نہایت مفید اور معتبر ہے

نسخہ:۔ ببول کی کچی پھلی سایہ میں خشک کر کے تال مکھانہ، چنیا گوند، نخود بریاں مقشر مساوی الوزن لے کر اس میں ہم وزن مصری ملالیں، ہر دن صبح ایک تولہ استعمال کریں۔ سرعت انزال کو دور کر کے قوت باہ کو تقویت دیتا ہے۔

نسخہ:۔ ببول کی پھلی، مولسری کا پوست، ستاور، موچرس۔ سب ہم وزن لے لیں پھر اس میں کھانڈ ملا کر ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ سرعت انزال کو ختم کرنے میں بہت لاجواب ہے رقیق منی کو جما دیتی ہے۔

نسخہ:۔ سمندر سوکھ، تال مکھانہ، تخم ریحان ہر ایک پانچ درہم کو چھان کر سفوف بنالیں ہر دن صبح نصف درہم کھایا کریں۔ رقت منی کو غلیظ کرتا ہے۔

نسخہ:۔ تخم کونچ خام سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر تین درہم ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں رقت منی اور سرعت انزال کے لئے نافع ہے۔

نسخہ:۔ ببول کی چھال، ببول کی پھلی، ببول کا گوند، ببول کی کونپل، برابر کوٹ چھان کر شکر ملا کر سفوف بنالیں، ہر روز صبح کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔ رقت منی اور سرعت انزال کے لئے بیحد مفید ہے۔

نسخہ:- برگد کا پھل خشک کر کے گائے کے دودھ کے ساتھ کھانے سے رقت منی دور ہو جاتی ہے۔ (علاج الغرباء ص ۱۲۸ تا ۱۳۰)

نسخہ:- ثعلب مصری ۹ رماشہ، کندر ۹ رماشہ، جفت بلوط ۹ رماشہ، خونجان ۹ رماشہ، تخم خشخاش ۹ رماشہ، مصطگی رولی، طباشیر، گلنار فارسی ہر ایک ۶ رماشہ کوٹ چھان کر شکر ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں اور ۵ رماشہ روزانہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ:- ثعلب مصری، مصطگی رولی، لاکھ جھر بیری ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر گولر کے درخت کے دودھ میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر دن صبح ایک گولی کر کے استعمال کریں۔ یہ دونوں نسخے سرعت انزال کے لئے بیحد مفید اور حکیم اجمل خاں کے مجرب ہیں۔ (حاذق ص ۴۳۰)

نسخہ:- دھنیا خشک ایک تولہ، شکر سفید ایک تولہ، دونوں کو کوٹ کر ملالیں چھ ماشہ سفوف نہار منہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ:- مغز املی ۲ رتولہ، ستاور ۲ رتولہ، سنگ جراحت ۲ رتولہ، سبوس اسپغول ۳ رتولہ، مصری ۸ رتولہ ملا کر کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ہر دن صبح نہار منہ دودھ یا ٹھنڈے پانی سے ایک تولہ کے مقدار پھانک لیں۔ سرعت انزال اور رقت منی کے لئے بہت ہی فائدہ مند ہے۔ یہ جریان کے لئے بھی اکسیر ہے۔

پرہیز:- ترشی سے پرہیز کریں۔ لال مرچ کم کھائیں، گڑ تیل کی پکی ہوئی اور گرم چیزوں سے احتیاط رکھیں۔ مباشرت میں اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔

امساک کے لئے

ایسی دواؤں کا استعمال کرنا جن سے انزال منی جلد نہ ہو اور جماع کی قوت بڑھ جائے اسے امساک کہتے ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ مجرب نسخے لکھے جاتے ہیں۔ آپ اپنی پسند کے موافق استعمال کریں۔

نسخہ:- مالکنگنی آدھ سیر، تخم دھتورہ آدھ سیر، کچلہ پاؤ بھر، کچلہ کو رگڑ کر باریک کریں پھر باقی دونوں دوائی ملا کر آتشی شیشی میں کر کے تیل نکالیں۔ پھر اس میں بیس عدد جائفل ملا دیں۔ ایک جائفل کھانے سے ایک گھنٹہ تک امساک رہے گا۔

نسخہ:- تخم دھتورہ، تخم کسنبہ ہر ایک آدھ پاؤ۔ ہر دو کا تیل نکال لیں پھر اگر ۳ر تولہ تیل ہو تو اس میں بیخ کنیر سفید نصف ماشہ، افیون نصف ماشہ حل کر کے دوا کو شیشی میں بھر کر توڑی میں دبا دیں پھر سات دن کے بعد نکال لیں۔ وقت حاجت پاؤں کے تلوے میں لگا لیں۔ جب تک پاؤں زمین پر نہ رکھیں انزال نہ ہوگا۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۲۸-۱۲۹)

نسخہ:- افیون ایک ماشہ، کافور ۴ر رتی، زعفران ۲ر ماشہ۔ ان کو جس قدر چھواروں میں ہو سکے بند کر کے اس پر آٹا لگا کر آگ پر پکائیں۔ جب پک جائیں تو آٹے سے چھوہارے نکال کر باریک پیس کر گولیاں بنائیں پھر جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی کھائیں۔ مجرب ہے نہایت امساک پیدا کرتا ہے۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۹۳)

نسخہ:- عقرقرحا ایک درہم، تخم ریحان آٹھ درہم، مصری سفید نو درہم کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں ایک گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔ بہت ممسک ہے۔

نسخہ:- اسپند بریاں، کافور، مرمکی، اجوائن، سب برابر کوٹ چھان کر ادرک کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں پھر جماع سے قبل ایک گولی دودھ کے ساتھ کھائیں بہت زیادہ امساک پیدا کرتا ہے۔ (علاج الغرباء ص ۱۳۰)

نسخہ:- نر چھچھوندر کا خصیہ چمڑے میں رکھ کر تعویذ بنا کر کمر میں باندھ لیں جب تک کمر پر رہے گا انزال نہ ہوگا۔

نسخہ:- اتوار کو گھوڑا اور خچر کی دم کا ایک ایک بال لے کر زرد کوڑی میں سوراخ کر کے کوڑی کو دونوں بالوں میں پروئیں اور سیدھے بازو پر باندھ کر جماع کریں جب تک بندھا رہے گا انزال نہ ہوگا۔ (علاج الغرباء ص ۱۴۰)

نسخہ:- لومڑی کی دم باریک پیسنے کے بعد زعفران کے تیل میں ملا کر اگر احلیل

میں لگا کر مل لیا جائے تو قوت جماع میں بے پناہ اضافہ ہوگا اور جتنی دیر چاہے جماع کرسکتا ہے۔ (حیاۃ الحیوان ج ا ص ۴۷۸)

نسخہ :- شنگرف، کافور، لونگ، افیون، تخم اوٹنگن ان سب کو ایک ایک ماشہ لے کر باریک کر کے کاغذی لیمو کے عرق میں مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور وقت ضرورت ایک گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔ امساک کے لئے بے حد مفید ہے۔ مفید الاجسام ص ۷۹)

نسخہ :- اونٹ کی دونوں آنکھیں بازو پر باندھنے سے ہرگز انزال نہ ہوگا جب کھولے گا تب ہی انزال ہوگا۔ (فوائد عجیبہ ص ۸۱)

نسخہ :- کونچ کی جڑ انگلی کے برابر کاٹ لے پھر ضرورت کے وقت ایک ٹکڑا منہ میں رکھ کر عرق پیتا رہے جب تک یہ ٹکڑا منہ میں رہے گا انزال نہ ہوگا۔

نسخہ :- سیاہ زیرہ چار درہم گائے کے دودھ کے ساتھ کھا کر جماع کریں تو جب تک پاؤں زمین پر نہ رکھیں گے انزال نہ ہوگا۔

نسخہ :- ایک درہم کالا دانہ تین درہم شہد کے ساتھ پیس کر چاٹ لیں پھر امساک کا تماشہ دیکھیں۔

نسخہ :- اتوار کے دن آنکھ کا دودھ آدھ سیر لے کر زمین میں دبادیں سات روز کے بعد نکال کر بوقت جماع ہتھیلیوں اور تلووں پر مل لیں تو بغیر دھوئے ہوئے انزال نہ ہوگا

نسخہ :- سپستاں اور سنگھاڑہ ہم وزن سکھا کر پیس لیں پھر ایک تلوا کھانے کے بعد مباشرت کریں تو خوب امساک ہوگا۔

نسخہ :- روغن زیتون میں عقرقرحا اور چڑیا کا پتہ ملا کر ذکر اور پیڑو پر لگالیں تو جلد انزال نہ ہوگا۔

نسخہ :- کالا دانہ ڈھائی درہم کچا اور ڈھائی درہم بھنا ہوا اس میں دو درہم پوست خشخاش او چھ درہم تل اکیس درہم پرانے گڑھ میں ملا کر باریک پیس لیں پھر سات حصہ کر کے گولیاں بنالیں اور مباشرت کے وقت ایک گولی کھالیا کریں بغیر ترشی کھائے انزال نہ ہوگا

نسخہ :- تخم باپچی، موصلی سفید، تخم کمہارہ، گائے کے دو پیالہ دودھ میں جوش دیں جب ایک پیالہ رہ جائے پی کر مشغول جماع ہوں جلد انزال نہ ہوگا۔

نسخہ :- سوتے وقت پان پر چونا کی جگہ روغن تخم دھتورہ لگا کر کھانے سے امساک شدید پیدا ہوتا ہے۔ (مجربات بوعلی سیناص ۵۳ تا ۵۷)

نسخہ :- جس وقت کتا کتیا کے ساتھ جفتی کرے تو ان کے جدا ہونے سے پہلے کتے کی دم کو جڑ میں سے کاٹ کر علیحدہ کرلیں پھر اس کو زمین میں دبا دیں کہ اس کی کھال اور گوشت سب گل کر علیحدہ ہو جائے اور خالی ہڈیاں بچ رہیں پھر ان ہڈیوں کو ایک ڈورے یا کپڑے میں باندھ کر جماع کے وقت کمر سے لپیٹ لیا کریں۔ جب تک کمر سے نہ ہٹائیں گے انزال نہ ہو (مجربات بوعلی سیناص ۵۶ + مجربات سیوطی ص ۱۶۶)

نسخہ :- بلیلہ دس ماشہ، جاوتری ۹ ر ماشہ، گل سرخ ۱۳ ر ماشہ، سیاہ مرچ ۱۳ ر ماشہ تمام کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں اور پھر عضو خاص پر ضماد کریں اس سے سختی اور امساک پیدا ہوگا

ملذّذ

ایسی دواؤں کا استعمال کرنا جن سے مرد و عورت دونوں کو خوب لذت ملے اور عورت مرد پر فریفتہ ہو جائے اس کا نام ملذذ ہے۔

اس سلسلے میں بہت سی دوائیاں لکھی جاتی ہیں۔ آپ اپنی طبیعت کی مناسبت سے استعمال میں لائیں۔

نسخہ :- زرنیخ، سیماب، سنگ سرمہ، قسط، فلفل دراز، کبوتر کی بیٹ، نمک سنگ، ان سب دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر عضو مخصوص میں بطور طلا لگائیں حد درجہ لذت حاصل ہوگی اور عورت مرد پر فریفتہ ہو جائے گی۔

نسخہ :- دارچینی، کبابہ، زنجبیل ہم وزن کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ ملا کر گولیاں بنالیں اور ضرورت کے وقت ایک گولی منہ میں گھلاتے رہیں اور کسی قدر لعاب ذکر پر بھی لگا دیں شدت لذت سے عورت مرد دونوں بیہوش ہو جائیں گے۔

نسخہ :- ہدہد کا دل خشک کر کے شکر میں ملا کر کھانے سے شہوت میں اضافہ ہوتا ہے اور عورت کو بیحد لذت ملتی ہے۔

نسخہ :- بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں اس قدر جوش دیں کہ گھل جائے پھر تھوڑا سا ذکر پر لگا کر جماع کریں تو شدید لذت حاصل ہوگی۔

نسخہ :- عقر قرحا کوٹ کر مرغ کے انڈے کی زردی میں ملا کر نیم گرم اور سرد ہونے پر ذکر پر لگائیں پھر ایک ساعت کے بعد جماع کریں تو شہوت اور لذت خوب پیدا ہوگی

نسخہ :- خار پشت کی چربی ذکر پر لگا کر عورت سے ہمبستری کریں تو وہ عورت دوسرے مرد کو کبھی نہ چاہے گی۔

نسخہ :- سیماب. کافور. سہاگہ ایک ایک درہم شہد میں ملا کر عضو تناسل پہ لگا کر جماع کریں تو لذت شدید حاصل ہوگی۔

نسخہ :- عقر قرحا، زنجبیل، دارچینی ہم وزن کوٹ چھان کر گوند کے پانی کے ساتھ گولیاں بنا رکھیں اور ضرورت کے وقت ایک گولی منہ میں گھلا کر اس کا لعاب ذکر پر لگائیں لذت سے عورت بیقرار ہو جائے گی۔

نسخہ :- کبوتر کی بیٹ نمک سنگ کے ساتھ پیس کر شہد میں ملا کر عضو پر طلا کریں پھر معشوق کی فریفتگی کا تماشہ دیکھیں۔

نسخہ :- ملٹھی، شہد. سہاگہ پیس کر ذکر پر لگانے سے عورت کو خوب مزہ آتا ہے۔

(مجربات بوعلی سیناص ۴۷ تا ۵۲)

نسخہ :- جوان بیل کا ذکر خشک کر کے شہد اور لیمو کے عرق میں پیس کر عضو تناسل میں لگا کر ہمبستری کرنے سے عورت ایسی فریفتہ ہو جاتی ہے کہ دوسرے مرد کی کبھی خواہش بھی نہ کرے گی۔

نسخہ :- ایک رنگ سفید مرغ کا خون تازہ شہد میں خوب پیس کر مٹی کے برتن میں بھر کر آگ پر دو تین جوش دیں پھر اس کو ذکر پر لگا کر ہمبستری کریں تو عورت کو بیحد لذت ملتی ہے۔

(مجربات بوعلی سیناص ۱۶۴-۱۶۵)

نسخہ :- جنگلی کبوتر کی بیٹ اور اس کی چربی. لاہوری نمک اور شہد چاروں اجزاء برابر لے کر ذکر پر ملیں اور عورت سے ہمبستری کریں تو بیحد لذت ملے گی۔ (علاج الغرباءص ۱۳۰)

نسخہ :- سہاگہ ایک حصہ، اس سے چھ گنا زاید شہد میں باہم ملالیں اور مسور کی دال کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی پانی میں گھس کر عضو پر طلا کریں خشک ہونے پر عورت سے جماع کریں عورت. بہت جلد منزل ہو جائے گی اور طرفین لذت سے مسرور ہو جائیں گے۔ (مجربات بوعلی سیناص ۹۷)

نسخہ :- سفید مرغ کا بھیجا شہد میں ملا کر آلۂ مخصوص پر طلا کرنا لذت جماع کو بڑھا دیتا ہے

نسخہ :- دارچینی باریک پیس کر شہد میں ملائیں پھر ضرورت کے وقت عضو خاص پر لگائیں جب عضو خشک ہو جائے تب جماع میں مشغول ہوں طرفین کو بے حد لذت ملے گی

نسخہ :- اونٹ کے کوہان کی چربی گلا کر طلا کرنے سے فریقین کو بیحد لذت ملتی ہے دونوں لذت سے مسرور ہو جاتے ہیں۔ (مجربات سیوطی ص ۱۶۸)

نسخہ :- مردارسنگ، مرغی کے پتے میں پیس کر ذکر پر لگائے پھر عورت سے قربت کرے تو عورت کو بیحد لذت ملے گی۔ (علاج الغرباءص ۱۴۰)

نسخہ :- اگر کوئی عورت کی کنگھی سے نکلے ہوئے بالوں یا اس کے علاوہ بالوں کو جلا کر راکھ کرلے پھر صحبت کے وقت احلیل میں لگا کر جماع کرے تو عورت کو اسقدر لذت ملے گی کہ وہ اس پر فریفتہ ہو جائے گی۔ (حیاۃ الحیوان ج ۱ ص ۱۶۶)

نسخہ :- سفید کبوتر کی چربی ذکر پر لگا کر جماع کرنے سے عورت کو بیحد لذت ملتی ہے

نسخہ :- کبوتر کی بیٹ، نمک سنگ، شہد خالص ہم وزن ملا کر طلا کرنے سے دونوں کو بے حد لذت ملتی ہے۔

نسخہ :- زعفران. دارچینی ہر ایک ایک جزو. پارہ دو جزو ان سب کو باریک پیس کر رکھ لیں وقت ضرورت پانی میں گھس کر ذکر پر طلا کریں خشک ہونے کے بعد صحبت کریں دونوں لذت سے بے ہوش ہو جائیں گے۔

نسخہ :- کبابہ، دارچینی، عقرقرحا، مویز سرخ بہت باریک پیس کر شہد میں ملا کر ایک گھنٹہ پیشتر ملیں اور پھر کپڑے سے صاف کر کے ہم بستر ہوں طرفین کو بے حد لذت ملے
نسخہ :- جنگلی کبوتر کی بیٹ ۲ ماشہ، عقرقرحا ایک ماشہ، لاہوری نمک ایک ماشہ، سہاگہ آدھا ماشہ سب کو پیس کر شہد میں ملا کر لیپ لگائیں خشک ہونے پر صحبت کریں۔
نسخہ :- کالے مرغ کا خون شہد کے ہمراہ جوش دیں اور طلا کر کے جماع میں مشغول ہوں تو عورت مرد دونوں کو اتنی لذت ملے کہ بے ہوشی آجائے۔
نسخہ :- عقرقرحا، سیاہ مرچ مساوی باریک کر کے شہد خالص میں ملا کر ذکر پر طلا کریں اور تھوڑی دیر بعد کپڑے سے صاف کر کے جماع میں مشغول ہوں بے حد لذت ملے گی۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

خون کے دباؤ اور جوش بڑھ جانے کا نام "ہائی بلڈ پریشر" ہے۔ یہ اکثر ادھیڑ عمر کے لوگوں کو لاحق ہوتا ہے جس کی وجہ زیادہ شراب پینا، چائے، کافی، تمباکو وغیرہ کا استعمال ہے۔ اسی طرح زیادہ غم وغصہ، فکر و تردد اور دماغی وجسمانی محنت اور ذہنی ٹینشن سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

علامات :- سر میں بھاری پن ہونا، رگوں کا تڑپنا، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا، نیند نہ آنا، دل کا دھڑکنا، نبض کا تیز چلنا، سانس پھولنا، پیشاب کی زیادتی ہونا وغیرہ۔

علاج :- نسخہ :- مغز تربوزہ پیس کر اس میں پانی ملا کر پلانا بہت مفید ہے۔
نسخہ :- چھوٹی چندن (اسرول) کا سفوف تین رتی کے مقدار گائے کے دودھ یا عرق گلاب کے ساتھ کھلائیں۔
نسخہ :- تازہ گاجر چھیل کر بیچ کا گودا نکال کر عرق بید مشک میں رات کو بھگو دیں اور صبح مصری ملا کر کھلائیں، بہت مفید ہے۔

نسخہ :- سبز کشمش ایک تولہ رات کو عرق بید مشک ۳رتولہ، عرق گاؤ زبان ۹رتولہ میں بھگو کر شبنم میں رکھ دیں اور صبح کو اس کا پھوکس چھان کر ۲رتولہ مصری ملا کر کھلائیں بہت زیادہ فائدہ مند ہے

نسخہ :- دواء المسک معتدل جواہر والا یا مفرح شیخ الرئیس یا مفرح یاقوتی معتدل یا خمیرہ مروارید میں سے کوئی ایک دوائی بھی کھلانا فائدہ مند ہے۔

غذا :- بکری کے گوشت کا شوربا چپاتی روٹی کے ساتھ، کدو، ترئی، پالک، مونگ، ارہر کی دال، انڈوں کی زردی، انگور، سنترہ، ککڑی، کھیرا، ناشپاتی وغیرہ۔

پرہیز :- رنج وغم، صدمہ اور فکر، شراب، تمباکو، زیادہ چلنا، پھرنا اور محنت ومشقت کرنا، ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا، لال مرچ، گرم مصالحہ، لہسن، پیاز، مسور، چنے کی دال، گڑ، تیل کی بنی ہوئی چیزیں، گوبھی، آلو، شلغم وغیرہ سے دور رہنا ضروری ہے۔

نوٹ :- یشب کی تختی دل کے مقام پر باندھنا اور دریاؤں، باغوں کی سیر کرنا، خوشبودار پھولوں کے عطریات اور خوشبوؤں کا لگانا اور سونگھنا اس مرض میں نہایت مفید ہے۔

(تاج الحکمت ص ۱۶۱ تا ۱۶۳ + حاذق ص ۲۳۵ تا ۲۴۱)

ڈایابٹیز

(پیشاب کا کثرت سے آنا یا پیشاب میں شکر آنا)

اس مرض میں شکر آمیز پیشاب کثرت سے آتا ہے جس سے انسانی جسم کمزور ہو جاتا ہے گردوں کے مقام پر بعض وقت سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب کی شدت ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار آنے لگتا ہے جس کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے اور بھوک زیادہ ہوتی ہے مگر کھانا کم ہضم ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض زیادہ ہو جائے تو گردوں کی چربی تحلیل ہو کر پیشاب کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہے۔

علامات:- یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ جس میں پیشاب پھیکا ہوتا ہے اور پانی کی طرح صاف اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ اس میں شکر نہیں ہوتی۔ نہ کسی قسم کی بو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ اکثر خارجی ٹھنڈی کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔

دوسری قسم میں پیشاب کثرت سے آتا ہے۔ اس کا رنگ شربتی ہوتا ہے اور اس میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب پر مکھیاں اور چیونٹیاں بہت جمع ہوتی ہیں اور پیشاب کی بو اور ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔

علاج:- زیادتی پیشاب کا اصل سبب معلوم کر کے دور کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ قسم اول میں جو محض برودت خارجی کی وجہ سے ہو تو ظاہر بدن کو گرم کریں اور معجون فلاسفہ میں خبث الحدید اور کشتہ پوست بیضۂ مرغ ایک ایک قرص ملا کر کھلائیں یا مصطگی، جفت بلوط، کندر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے معجون فلاسفہ یا معجون کندر ۲ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

قسم دوم کے لئے۔

نسخہ:- گڑمار بوٹی دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ، مغز جامن ایک تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں، تین ماشہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ:- افیون ایک تولہ، کشتہ فولاد خامن والا دو تولہ، کشتہ بیضۂ مرغ دو تولہ، خستہ جامن دس تولہ۔ تمام دواؤں کا سفوف بنائیں آدھا ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں شوگر کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ:- پختہ کریلا کا چھلکا اتار کر سایہ میں سکھا کر سفوف بنالیں اور چار ماشہ کی مقدار میں پانی کے ساتھ لیں۔ یہ نہایت ہی کامیاب اور قدرتی علاج ہے۔ یوں ہی کچا کریلا کھانا بھی مفید ہے۔

نسخہ:- جامن کی گٹھلی ایک تولہ، افیون دو رتی گٹھلی کوٹ چھان کر اس میں افیون ملالیں۔ صبح و شام ڈیڑھ ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ :- آم کی گٹھلی کا مغز اور جامن کی گٹھلی دونوں ہم وزن سفوف بنالیں۔ ۴ر ماشہ تازہ پانی سے استعمال کریں۔

نسخہ :- سیاہ رنگ کے پکے ہوئے جامن لے کر کسی مٹی کے برتن میں صاف ہاتھوں سے ملکر موٹے کپڑے سے چھان لیں۔ اگر ایک سیر رس ہو تو جوش دیں اور چوتھائی رہنے پر ایک پاؤ چینی شامل کریں اور گاڑھا قوام بنالیں۔ ۶ر ماشہ سے ایک تولہ تک عرق سونف کے ساتھ دیں۔ شوگر کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ :- برگد کا چھلکا ۶ر ماشہ، دس تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

نسخہ :- جامن کے خشک بیجوں کا سفوف ۵ر گرام سے ۱۵ر گرام تک روزانہ تین بار کھلانا بہت مفید ہے۔

نسخہ :- میتھی کے بیج روزانہ بیس گرام پیس کر کھانے سے دس دن میں ہی پیشاب و خون میں شکر کی کمی ہوجاتی ہے۔

نسخہ :- تازہ کریلوں کا رس نکال کر ۱۵ر گرام سے ۲۵ر گرام تک نمک ملا کر ہر روز ہلکے ناشتے کے بعد پی لینے سے۔ بہت جلد اس مرض سے چھٹکارا حاصل ہوجاتا ہے۔ استعمال کر کے دیکھئے ان ایام میں جامن اور میتھی کا استعمال نہ کریں اس سے کریلے کے رس کا اثر ختم ہوجاتا ہے۔

نسخہ :- ۱۰ر گرام جامن کے پتے پانی سے دھو کر صاف قینچی سے کتر کر ۶ر گھنٹے تک ۵۰ر گرام پانی میں بھگو رکھیں پھر جوش دے چھان لیں اور نمک کی چٹکی ملا کر دن میں دو بار پلائیں۔ اگر شوگر کی تکلیف زیادہ ہے تو دن میں تین بار بھی دے سکتے ہیں۔ اس دوران میں میتھی، کریلا اور گڑمار کا استعمال نہ کیا جائے۔

نسخہ :- ایک پاؤ پانی میں ایک تولہ جامن کا پھول پیس کر نمک ملا کر پلانا بہت مفید ہے

غـذا :- کدو، پالک، (حرفہ) بتھوا، ترئی، مونگ، ارہر کی دال، سیب، ناشپاتی، چپاتی

روٹی، دہی، مکھن، گھی، دودھ ہر قسم کے ساگ، کریلا وغیرہ دے سکتے ہیں۔
پرہیز:۔ پہلی قسم میں چاول، ٹھنڈا پانی، برف اور ٹھنڈی چیزوں سے دور رہنا ضروری ہے۔ قسم دوم میں گرم اور میٹھی چیز خاص کر شکر کھانے سے، دھوپ میں چلنے پھرنے سے محنت ومشقت اور دماغی کام کرنے سے بچنا ضروری ہے۔
گوشت، انڈا، تیل، بیگن، مچھلی، شکر قند، گنا، کھجور، انگور، آلو، گوبھی، کیلا، آڑو، چاول وغیرہ بالکل بند کر دیں
نوٹ:۔ روزانہ ایک یا ڈیڑھ میل پیدل سیر کرنا مرض کو بالکل دور کر دیتا ہے۔ چائے میں چینی کی جگہ سکرین کی گولیاں لے سکتے ہیں۔
(تاج الحکمت ص ۲۷۵، ۲۷۹، ۶۵۸، ۶۵۹+ حاذق ص ۳۸۷، ۳۹۰)

لیکوریا

عورتوں کی اندام نہانی یا بچہ دانی سے سفید گندی رطوبت نکلنے کا نام لیکوریا ہے اس بیماری سے نہ صرف اندرونی اعضاء خراب ہوتے ہیں بلکہ عورت کا دل ودماغ، جگر اور گردے پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ چہرے پر کمزوری چھا جاتی ہے۔ کام کاج کو جی نہیں چاہتا اندام نہانی میں خارش ہو جاتی ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ اس سلسلے میں کچھ مجرب نسخے لکھے جاتے ہیں۔ طبیعت کے موافق استعمال کریں۔

نسخہ:۔ گل دھاوا ۶ ماشہ، موچرس ۶ ماشہ، مولسری ۶ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں چھ ماشہ سفوف صبح نہار منہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں

نسخہ :- ایک تولہ پھٹکری ایک سیر پانی میں ڈال کر گرم کرلیں اور پھر اس پانی سے اندرونی حصہ کی صفائی کریں۔

نسخہ :- سنگ جراحت ۲ر تولہ، مائین خورد ۲ر تولہ، پٹھانی لودھ ۶ر ماشہ، چنیا گوندھ ۶ر ماشہ، مصری ۲ر تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور صبح وشام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ (حاذق ص ۴۸۳)

نسخہ :- معجون سپاری پاک بھی ۶ر ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں تو مفید ہے

نسخہ :- صدف مروارید ڈھائی تولہ، طباشیر ۶ر ماشہ، تال مکھانہ ۶ر ماشہ، دانہ ہیل خورد ۶ر ماشہ، نبات سفید ۳ر تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ہر دن صبح سات ماشہ دودھ کے ساتھ پھانک لیں۔ (حاذق ص ۴۸۵)

نسخہ :- گل دھاوہ، گل سپاری، موچرس، مولسری کا گوند۔ ہر ایک ۶ر ماشہ، مصری ۲ر تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ۶ر ماشہ سفوف پانی کے ساتھ کھلائیں۔ کبھی اس میں گل پستہ ۶ر ماشہ، کمرکس ۶ر ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔ (بیاض کبیر ج ۱،ص ۱۹۳)

پرہیز :- تیل، گڑ اور ان سے پکی ہوئی چیزیں، کھٹائی اور سرخ مرچ وغیرہ سے احتراز ضروری ہے۔

ماہواری کے خون کا کثرت سے گرنا

اس بیماری میں حیض کا خون زیادہ اور بے قاعدگی کے ساتھ آتا ہے۔ مریض کا بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے، پیاس کی شدت ہو جاتی ہے، چہرے کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے۔ اس سلسلے میں کچھ مجرب نسخے تحریر کئے جاتے ہیں۔ مریض کو چاہئے کہ اپنی طبیعت کے لحاظ سے استعمال کرے۔

نسخہ:- تخم کاہو بقدر دو دام شربت انار کے ساتھ کھانے سے بہت فائدہ کرتا ہے
نسخہ:- سنگ جراحت ۲ر درہم، گوند ڈھاک ایک درہم، مائیں خورد نصف درہم مصری دو درہم سب کا سفوف بنا کر ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

(گنجینۂ طبیب ص ۲۰۲)

نسخہ:- لعاب بہیدانہ ۳ر ماشہ، شیرۂ عناب ۵ر ماشہ، شیرہ تخم کاہو ۳ر ماشہ، شیرہ تخم تربوز ۳ر ماشہ، شیرہ بیخ انجبار ۳ر ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ر ماشہ سب کو پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۲ر تولہ ملا کر پی لیا کریں۔ (شمع شبستان رضا ج ۳، ص ۱۰۶)
نسخہ:- صمغ عربی ایک مثقال ایک اوقیہ روغن زرد میں ملا کر پینے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے
نسخہ:- دم الاخوین ۳ر ماشہ پیس کر پانی کے ساتھ پینے سے کثرت خون کا بہنا بند ہو جاتا ہے
نسخہ:- مائیں خورد باریک کر کے عرق گلاب میں ملا کر کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے
نسخہ:- آرد گندم، ماز و دونوں کو خوب باریک کر کے شراب میں پکائیں اور عورت کی ناف پر ضماد کریں۔ انشاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔ (مجربات سیوطی ص ۱۹۷)
نسخہ:- دھنیا خشک ایک تلوا کوٹ چھان کر چند روز کھانے سے بہت فائدہ کرتا ہے
نسخہ:- ہارسنگھار کی کونپل سات عدد، سیاہ مرچ سات عدد پانی پیس کر چھان کر کے پی لیں
نسخہ:- ببول کا گوند بریاں کر کے برابر گیرو ملا کر پیس لیں پھر صبح کو دو مثقال کھائیں اس سے خون کا نکلنا بند ہو جاتا ہے۔
نسخہ:- مسور، ارہر، اُرد ۲ر تولہ، ساٹھی کے چاول ایک تولہ، سب کو جلا کر باریک پیس کر سفوف بنا لیں پھر ایک تلوا صبح کو پھانک لیں۔ بیحد مفید ہے۔
نسخہ:- سر یالہ جلا کر اس کی راکھ ایک تلوا پھانکنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔
نسخہ:- کپاس کے پھول جلا کر اس کی راکھ ایک تلوا پانی کے ساتھ پھانکیں۔ یہ بھی مفید ہے۔ (علاج الغرباء ص ۱۵۱)

نسخہ:- سنگ جراحت، گیرو مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں۔ چند روز بوقت صبح ۶ ماشہ پانی کے ساتھ پھانکیں۔ خون کا نکلنا بند ہو جائے گا۔ (علاج الغرباء ص ۱۵۱)

نسخہ:- ملتانی مٹی ۴ تولہ، بھنے ہوئے چنے ۴ تولہ، مصری ۸ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ ایک تولہ سفوف گائے کے دودھ کے ساتھ لینے سے کثرت خون کا نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

نسخہ:- سنگ جراحت ڈھائی تولہ، کھدر کپڑا ڈیڑھ سیر، سنگ جراحت کو کپڑے میں لپیٹ کر گیند کی طرح کر لیں پھر کسی کھلے برتن میں اس کپڑے میں آگ لگا دیں۔ کپڑا بالکل جل جانے کے بعد آگ سرد ہونے پر راکھ کو باریک پیس کر رکھ لیں صبح و شام ایک ماشہ سے تین ماشہ تک تازہ پانی کے ساتھ دیں انشاء اللہ دو تین خوراک ہی میں فائدہ ہو جائے گا

نسخہ:- اسپغول چھ ماشہ کھا کر اوپر سے دو تولہ مصری کا شربت پی لے اس سے خون کا کثرت سے نکلنا بند ہو جائے گا۔

نسخہ:- مازو سبز، سنگ جراحت، مائیں خرد، کتھہ سفید ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر رکھیں چھ ماشہ لے کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ:- گیرو ایک ماشہ، سنگ جراحت ایک ماشہ دونوں کو پیس کر پہلے کھلائیں اوپر سے بیخ انجبار، شیرہ حب الآس ہر ایک ۳ ماشہ، دم الاخوین باریک پیس کر شربت انار ۲ تولہ میں ملا کر پہلے چٹائیں اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرۂ تخم کاہو مقشہ ۳ ماشہ، شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر دونوں وقت دیا جائے۔ (بیاض کبیر ج ۱، ص ۱۹۱)

نسخہ:- ملٹھی لے کر چھلکا اتار دیں اور خوب کوٹ کر سفوف بنا لیں پھر ۳ ماشہ کے برابر چاولوں کے پانی سے دن میں ۳ بار دیا کریں بس دو تین دن میں فائدہ ہو جائے گا

نسخہ:- رال خام، گیرو، سنگ جراحت ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور تین تین ماشہ کی پڑیا تیار کریں اور بوقت ضرورت صبح و شام دودھ کی لسی سے ایک پڑیہ دیا کریں

انشاء اللہ خون رک جائے گا۔

پرہیز:۔گوشت، سرخ مرچ، گرم مصالحہ وغیرہ سے بچنا ضروری ہے نیز چائے اور گرم دودھ کا پینا نقصان دہ ہے۔

ماہواری کھولنے کے لئے

جس عورت کی ماہواری میں خرابی ہو یعنی جس کو ماہواری کا خون بالکل نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر کھل کر نہ آتا ہو اس کے لئے کچھ نسخے لکھے جاتے ہیں۔عورتوں کو چاہیئے کہ مناسب حالت دیکھ کر استعمال کریں۔

نسخہ:۔حب فرطم ۵ رماشہ، بادیان ۷ رماشہ، گاؤ زبان ۵ ر پوست خربوزہ ۵ رماشہ، تخم خربوزہ ۵ رماشہ، پرسیاؤشاں ۷ رماشہ، پاؤ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھارہ جائے صاف کر کے شربت بزوری ۴ رتولہ معتدل ملا کر پلائیں شربت بزوری کو دو حصے کریں صبح کو ۲ رتولہ ملا کر پی لیں پھر پھوکس شام کو پکا کر چھان کر ۳ رتولہ شربت ملا کر پی لیں۔

(شمع شبستان رضاج ۳ ص ۱۰۷)

نسخہ:۔نوشادر، فرفیون، پھٹکری، سعد کوفی سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ لیں پھر اس میں روئی بھگو کر شرمگاہ میں رکھیں خون کھل جائے گا۔

نسخہ:۔زنگار دورتی شہد میں ملا کر چاٹنے سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

نسخہ:۔حرمل باریک کر کے شہد میں ملا کر چاٹنے سے بستہ خون کھل جاتا ہے

نسخہ:۔مجیٹھ ایک تولہ، میتھی ایک تولہ دونوں کو پانی میں جوش دے کر تین روز تک پینے سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ (مجربات سیوطی ص ۱۹۶)

نسخہ:۔تخم مولی، تخم گاجر، میتھی کوٹ چھان کر ایک تلوا نیم گرم پانی سے پھانکیں

نسخہ:۔نیب کی چھال، نیم کوفتہ دو تولہ، سونٹھ نیم کوفتہ چار ماشہ، گڑھ دو تولہ سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔جب آدھارہ جائے چھان کر پی لیں۔ان سے بہت جلد خون جاری ہو جاتا ہے۔

نسخہ:- سیاہ تل، گوکھرو ہر ایک ایک تولہ رات کو پانی میں تر کریں صبح کو شیرہ نکال کر تھوڑی شکر ملا کر پی لیں۔ (علاج الغرباء ص ۱۵۲)

نسخہ:- ہینگ، رائی، سرکہ ملا کر نیم گرم پینے سے ماہواری کھل جاتی ہے۔

نسخہ:- اجوائن استعمال کرنے سے بھی ماہواری کھل جاتی ہے۔

نسخہ:- فرفیون کوٹ کر بیل کے پتے میں ملا کر اگر عورت روئی میں لپیٹ کر شرمگاہ میں رکھے تو خون جاری ہو جائے گا۔ (مجربات بوعلی سینا ص ۱۴۳)

نسخہ:- بابڑنگ ۲ر تولہ، باکھمبہ ۲ر تولہ، تخم گندرا ایک تولہ، نرکچوا ڈیڑھ تولہ، سونٹھ ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر تین حصے کر کے تین روز ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکا کر چھان کر بقدرِ ضرورت شکر ملا کر پلائیں۔ تین روز میں شفا ہو۔

نسخہ:- حیض کے دنوں میں سونف ۲ر تولہ کو پانی کے اندر جوش دیں۔ پانی کم از کم تین پاؤ ہو پھر جب ایک پاؤ پانی رہ جائے گرم گرم پلائیں اور لحاف اوڑھا کر مریضہ کو لٹائیں۔ انشاء اللہ دو تین بار کے استعمال سے حیض کھل جائے گا۔ (کنز المجربات ص ۳۰۳)

پتھری

اس بیماری میں گردہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اگر آتا بھی ہے تو قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ کبھی خون ملا ہوتا ہے نبض کمزور چلتی ہے۔ متلی اور قے بھی ہو جاتی ہے۔ گردہ کے مقام پر بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ کچھ مجرب نسخے لکھے جاتے ہیں۔

نسخہ:- سنگ سرماہی ایک ماشہ، حجر الیہود ایک ماشہ، دونوں کو مولی کے پتے کے پانی میں پیس کر جوارش زرعونی ۷ر ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے کلتھی ۳ر ماشہ، دوقو ۳ر ماشہ، کاکنج ۳ر ماشہ، آلو بالو ۳ر ماشہ، عرق اناناس ۱۲ر تولہ میں شیرہ نکال کر چھان لیں اور شربت بزوری ملا کر پی لیں مجرب المجرب۔ (حاذق ص ۳۹۴)

نسخہ:- معجون عقرب ایک ماشہ کھا کر اوپر سے عرق انناس ۱۲ر تولہ میں شربت بزوری ۴ر تولہ ملا کر پی لینے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔ از ق ص ۳۹۴)

نسخہ:- شیرہ آلو بالو ۳ر ماشہ، شیرہ دوقو ۳ر ماشہ، شیرہ کا کنج ۳ر ماشہ، عرق انناس دس تولہ پیس کر شیرہ نکال لیں اور شربت بزوری معتدل ۲ر تولہ ملا کر پی لیا کریں۔

(شمع شبستان رضاج ۳، ص ۱۰۴)

نسخہ:- سونف، تخم خربوزہ، گوکھرو فرد۔ تینوں دوائیاں ایک ایک تولہ لے کر خوب کوٹیں پھر سل پر پانی ڈال کر دواؤں کو باریک پیس کر شیرہ نکالیں اور چھان کر قدرے شکر ملا کر شربت بنالیں۔ پہلے ایک عدد بڑی ہڑ کا مربہ کھائیں۔ اس کے دس منٹ کے بعد یہ شربت نیم گرم پی لیں۔ انشاء اللہ تین دن اور زیادہ سے زیادہ سات دن میں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستہ سے نکل جائے گی۔ (شمع شبستان رضاج ا، ص ۲۹)

نسخہ:- کلتھی تین درہم، بڑی الائچی دس درہم، دو سیر پانی میں جوش کریں۔ جب آدھا رہ جائے تو گائے کا گھی ایک درہم، لاہوری نمک ایک ماشہ اس میں ملالیں پھر سب کو پی لیں۔ انشاء اللہ اس سے مثانہ کی پتھری ختم ہو جائے گی۔

نسخہ:- تل کی پتی سایہ میں سکھا کر باریک پیس لیں پھر دس ماشہ شہد خالص میں ملا کر کھائیں۔ بیحد مفید ہے۔

نسخہ:- مولی کے پتے بھی کوٹ کر کھانے سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

(مفید الاجسام ص ۷۴)

نسخہ:- بچھو مار کر جلائیں پھر اس کی راکھ پیس کر اس میں قدرے مصری ملا کر شربت بنا کر پی لیں۔ اس سے مثانہ اور گردے کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے (نبراس ص ۱۸۲)

نسخہ:- لوہے کی انگوٹھی یا چھلہ پہننا پتھری کے مریض کے لئے بیحد مفید ہے۔

نسخہ:- تل کے درخت کی کونپل سایہ میں خشک کر کے جلا کر روز تین درہم کھانے سے گردے کی پتھری دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- گل داؤدی کی پنکھڑیاں خشک کر کے کوٹ چھان کر برابر شکر ملا کر کھلائیں، پتھری کے لئے مفید ہے۔
نسخہ:- جواکھار، سہاگہ ہر ایک دو ماشہ گوکھرو کے شیرہ کے ساتھ نوش کریں۔
نسخہ:- انگور کی لکڑی کی راکھ چھ ماشہ گوکھرو کے شیرے کے ساتھ نوش کرنے سے پتھری نکل جاتی ہے۔
نسخہ:- کرنجوہ کی کونپل خشک کر کے جلا کر اس کی راکھ کم از کم دو درہم دو تولہ شہد میں ملا کر کھائیں۔
نسخہ:- مغز کرنجوہ کوٹ چھان کر ایک ماشہ کی مقدار تین ماشہ شہد کے ساتھ ہر روز کھایا کریں اور ایک ماشہ روز زیادہ کرتے جائیں۔ گیارھویں روز سے ایک ماشہ کم کرنا شروع کر کے تین ماشہ تک پہنچائیں اس سے گردے کی پتھری بالکل ختم ہو جائے گی
نسخہ:- مولی کے پتوں کا عرق چار درہم نچوڑ لیں۔ تین ماشہ اجوداسی عرق سے نگل جائیں
نسخہ:- کسی بھی پودے کی پتی باریک پیس کر پینا سنگ گردہ ومثانہ کے لئے بے حد مفید ہے
نسخہ:- چولائی کا ساگ کھانا پتھری کے لئے مفید ہے۔ (علاج الغرباء ص ۲۰-۱۱۹)
پرہیز:- چاول، آلو، اڑد کی دال، بینگن، مسور کی دال وغیرہ۔

لقوہ

ایک موذی بیماری ہے رگوں میں خشکی کی وجہ سے خون کا دوران کم ہو جاتا ہے جس سے ایک جبڑہ کھنچ جاتا ہے اور منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اس سلسلے میں کچھ نسخے تحریر کرتے ہیں۔ لقوہ شدہ کو استعمال کرائیں۔
نسخہ:- جیسے ہی لقوہ کی شکایت شروع ہو فوراً مریض کو خالص شہد نیم گرم پانی میں ملا کر دیں اور غذا میں جنگلی کبوتر کا شوربا صبح وشام پلائیں۔ اس کے سوا کچھ نہ دیں کم سے کم پاؤ سیر شہد روزانہ صبح سے شام تک پلایا کریں کسی دوسری دوا کی ضرورت نہ پڑے گی
(شمع شبستان رضا حصہ ۱، ص ۱۰۳)

نسخہ:- سیاہ تیتر کا خون، سیاہ کبوتر کا خون برابر ملا کر اس کے مساوی میٹھے تیل میں پکائیں جب خون سڑ جائے اور تیل رہ جائے تب چھان کر صاف کرلیں اور اس کی مالش کریں۔ (گنجینۂ طبیب ص ۲۳۳)

نسخہ:- فالج اور لقوہ دونوں کے واسطے مفید:- عقرقرحا، سیاہ مرچ، فلفل دراز، ہر ایک تین ماشہ، پیلا مول ۳ رماشہ، سونٹھ، میٹھا تیلیہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر گڑھ اور گھی میں مونگ کے برابر گولی بنالیں۔ صبح وشام ایک ایک گولی کھائیں۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۴۲)

نسخہ:- کچلہ ۱۵ رعدد، پندرہ دن پانی میں تر رکھیں تیسرے دن پانی بدل دیا کریں جب پندرہ دن میں نرم ہو جائیں تب اوپر کا چھلکا اتار دیں پھر خشک کر کے آگ پر بھون کر سرخ کرلیں پھر اس میں برابر سیاہ مرچ ملا کر پانی میں رگڑ کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح ناشتہ کے بعد ایک گولی کھالیا کریں۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۴۲)

نسخہ:- خالص ہینگ پانی میں پیس کر ناک کے دونوں سوراخوں میں ڈالنے سے بہت جلد اس بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔ (فوائد عجیبہ ص ۴۷)

نسخہ:- الو کو ذبح کر کے فوراً اس کا دل لقوہ شدہ جگہ پر لگانا بے حد مفید ہے۔

(حیاۃ الحیوان ج ۱ ص ۴۲۵)

نسخہ:- لوہے کی پلیٹ میں سورۂ زلزال شریف کندہ کرا کے دیکھتے رہنے سے یہ بیماری دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- جائفل ایک عدد مریض کے منہ میں رکھ کر مریض کو اندھیرے کمرے میں رکھیں اور دن میں دو تین مرتبہ شہد جوش دے کر پلاتے رہیں۔

فالج

یہ اکثر نصف جسم پر ظاہر ہوتا ہے اور اس سے ایک جانب بیکار ہو جاتا ہے، بائیں جانب کا زیادہ خطرناک ہوتا ہے اور کبھی پورے بدن پر پڑ جاتا ہے یہ زیادہ تر ٹھنڈی کی وجہ سے ہوتا ہے

نسخہ :- لہسن کا جوا پہلے روز ایک، دوسرے دن دو، تیسرے روز تین، چوتھے دن چار اسی طرح ہر دن ایک عدد بڑھاتے رہیں کہ چالیسویں دن چالیس عدد ہو جائیں۔ پانی سے نگل لیا کریں۔ پھر اسی طور سے گھٹانا شروع کریں یعنی ۳۹، پھر ۳۸ یہاں تک کہ ایک تک نوبت پہونچے۔ خدا چاہے تو مرض جاتا رہے گا۔ (شمع شبستان رضا حصہ ۳، ص ۱۱۰)

نسخہ :- روغن زیتون اور روغن تل میں نمک، لہسن، مصطگی ملا کر آگ پر چڑھائیں جب دوائی کا اثر تیل میں آجائے تو اس سے مریض کے بدن پر خوب زور سے مالش کریں مالش کے بعد مریض کو لحاف اُڑھا دیا کریں۔ (مجربات سیوطی ص ۱۸۰)

نسخہ :- اصلی شہد کا پلانا بہت مفید ہے بلکہ پانی کی جگہ اسی کو کھلایا اور پلایا جائے سات دن تک شہد کے علاوہ دانہ، پانی قطعاً نہ دیں۔ اگر کمزوری اور بھوک زیادہ معلوم ہو تو جنگلی کبوتر کا شوربہ دیں۔

نسخہ :- نیل گائے کا مغز کھانا بہت ہی مفید ہے۔ (حیاۃ الحیوان ج ۱، ص ۴۰۳)

نسخہ :- شہد ۲ر تولہ اور عرق گاؤ زبان ۱۲ر تولہ جوش کر کے پلاتے رہیں، آب ودانہ بند کر دیں۔

نسخہ :- عقرقرحا، کباب چینی، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، پیپلی، جاوتری، موصلی سینبھل، خونجان، لونگ، اسگندھ، بھوپھلی، دارچینی، جائفل، مغز بادام مقشر، مغز پستہ۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد ملا کر گولیاں بنالیں بیر کے برابر۔ ایک سے دو گولی تک استعمال کرائیں اور اوپر سے بلا دودھ کی چائے

شہد سے میٹھا کر کے پلائیں۔ یہ نسخہ فالج کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

نسخہ:- دانہ ہائے حرمل ایک تولہ لے کر دو سیر گائے کے دودھ میں لٹکا کر پکائیں جب پکتے پکتے آدھ سیر باقی رہ جائے تو اتار لیں اور پوٹلی کو دودھ میں نچوڑ کر دس تولہ گائے کا گھی ملا کر دیسی کھانڈ ۵ ر تولہ شامل کر کے گرم گرم مریض کو پلائیں۔ اور ہدایت کر دیں کہ لحاف اوڑھ کر لیٹ رہے۔ پسینہ بہت آئے گا۔ کپڑے کے اندر ہی پسینہ کو خشک کر لیں۔ اس میں فائدہ یقینی ہے۔ دو چار روز کریں۔ (کنز المجربات ص ۳۸۰)

پرہیز:- دودھ، دہی، چھاچھ، سرد چیزیں مثلاً گنے کا رس، تربوز، کدو، سرد پانی، ٹھنڈی ہوا، کھٹائی وغیرہ۔

مِرگی

یہ بیماری اکثر بلغم سے عارض ہوتی ہے اور جس وقت عارض ہوتی ہے بیمار زمین پر گر پڑتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ منہ سے جھاگ نکلتے ہیں، سانس مشکل سے آتا ہے اور سانس کے ساتھ خراٹے کی آواز آتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ مجرب نسخے تحریر کئے جاتے ہیں۔ مریض کی حالت کے اعتبار سے استعمال کرائیں۔

نسخہ:- اعقر قرحا کوٹ کر برابر سرکہ میں پیس کر تین گنا شہد میں ملا کر معجون بنائیں خوراک سات ماشہ نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔ بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ:- بکری کے سینگ کا دھواں دورہ کے وقت ناک میں پہونچانا بہت ہی مفید ہے

نسخہ:- گیدڑ کے پتہ میں چند سیاہ مرچیں ڈال کر خشک کر لیں پھر دورہ کے وقت ان میں سے دو مرچیں پانی میں پیس کر دونوں نتھنوں میں دو تین قطرے ٹپکائیں مرگی بالکل دور ہو جائے گی۔

نسخہ:- بھینسے کا سم جلا کر ایک مثقال پھانکنا از حد مفید ہے۔

نسخہ:- صاحب صرع کے گلے میں جائفل لٹکانا بہت مفید ہے مرگی کو لوٹنے نہیں

دیتا ہے۔اسی طرح ہینگ کاناک میں ٹپکانا مفید ہے۔

نسخہ :- بھیڑ کے دانت گلے میں باندھنے سے مرگی نہیں آتی۔

نسخہ :- گائے کے بائیں سینگ کی انگوٹھی بنا کر بائیں ہاتھ میں پہننا مرگی کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔چوہے کا ہونٹ لڑکے کی گردن میں لٹکانا ام الصبیان کو دفع کردیتا ہے (علاج الغرباء ص ۲۵-۲۷)

نسخہ :- عود صلیب گلے میں لٹکانے سے مرگی دور ہو جاتی ہے۔ (گنجینۂ طبیب ص ۳۱۰)

نسخہ :- ایک اوقیہ اصل السوس (ملٹھی) کوٹ کر رات کو پانی میں بھگودیں اور صبح کو پلادیا کریں۔

نسخہ :- ہینگ کے کھانے، ناک میں قطرہ ٹپکانے اور ناک میں دھواں چڑھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ (مجربات سیوطی ص ۲۳۲)

نسخہ :- ابابیل کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں۔ایک سرخ، دوسرا سفید۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ اگر مرگی والے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو مرگی دور ہو جائے اور سرخ پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ نیند میں ڈرنے والے بچے کے گلے میں لٹکا دینے سے ڈرنا بند ہو جاتا ہے۔ (مجربات سیوطی ص ۲۴۶)

نسخہ :- عود صلیب اور جدوار کا گلے میں لٹکانا اور پانی میں گھس کر پلانا بہت فائدہ کرتا ہے

نسخہ :- کندر، ایلوا، جند بیدستر ہم وزن باریک پیس کر سرسوں کے سانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور وقت ضرورت ایک گولی گرم پانی میں گھس کر پلادیں۔ (کنزالمجربات ص ۳۱۵)

پرہیز :- زیادہ سرد اور زیادہ گرم چیزوں کا استعمال مضر ہے۔مثلاً اُرد کی دال، گوبھی، مچھلی، چاول، شلغم، مولی وغیرہ۔

سفید داغ

یہ ایک خطرناک اور موذی مرض ہے جو آدمی کے حسن و جمال کو بالکل نیست ونابود کردیتا ہے یہ خون کی خرابی کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ اکثر یہ مرض موروثی بھی ہوا کرتا ہے۔ اس سلسلے میں بہت سے نسخے لکھے جاتے ہیں۔ آپ اپنی طبیعت اور حالت کے اعتبار سے استعمال کریں۔

نسخہ:- اچاکسو ۲رتولہ، انجیر ۲رتولہ، بکچی ۲رتولہ، تخم پنڈار ۲رتولہ سب کو ایک مٹی کے برتن میں آدھ پاؤ پانی میں ڈال کر بھگودیں۔ صبح کو بغیر ملے ہوئے نتھار کر شہد خالص ۲رتولہ ملا کر پی لیا کریں اور اس کا پھوکس پیس کر سفید داغوں پر مل لیں۔ کچھ دنوں تک استعمال کریں۔ (شمع شبستان رضا حصہ ۳، ص ۱۰۷)

نسخہ:- شہد اور لہسن ملا کر کھایا کریں۔ بہت ہی مفید ہے۔

نسخہ:- زرنیخ، توتیا، تخم مولی سب ہم وزن لے کر باریک پیس لیں پھر اس میں زیتون کا تیل ملادیں اور برص کی جگہ کو رگڑ کر طلا کریں انشاءاللہ صرف تین روز میں آرام ہو جائے گا

نسخہ:- زنگار، شہد، زنگار کو شہد میں حل کر کے برص کی جگہ گرم پانی سے دھو کر طلا کریں انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔

نسخہ:- زعفران پیس کر اسے کوٹے ہوئے گندھک میں شامل کریں اور برص کی جگہ پر طلا کریں۔ اسی دن آرام ہو جائے گا۔

نسخہ:- زنگار، تخم مولی، تخم باپچی سب ہم وزن باریک پیس کر تیز سرکہ میں ملادیں اور برص کی جگہ کو کسی کپڑے وغیرہ سخت چیز سے رگڑ کر طلا کریں۔

نسخہ:- تخم پنواڑ کو سیاہ گائے کے پیشاب میں ڈبو دیں اور چالیس دن تک کسی گڑھے میں دفن کر دیں پھر نکال کر خوب باریک کر کے پیس لیں۔ پھر اس میں شہد ملا کر برص پر طلا کریں۔ انشاءاللہ صرف سات دن میں آرام ہو جائے گا۔

نسخہ:- جنگلی چنبیلی کی جڑ، اکاس بیل، حنظل کی جڑ سب کو خشک کر کے باریک پیس لیں پھر شہد خالص میں گوندھ لیں اور ہر روز ایک درہم کے مقدار کھایا کریں۔ (مجربات سیوطی ص ۱۸۱)

نسخہ:- خرگوش کے خون کو سفید داغوں اور چھائیوں میں لگانے سے یہ مرض ختم ہو جاتا ہے (حیاۃ الحیوان ج ۱ ص ۱۱۶)

نسخہ:- بھینس کی چربی کو اندرانی نمک کے ساتھ ملا کر برص پر مل دینے سے بہت جلد اس بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔ (حیاۃ الحیوان ج ۲ ص ۳۱)

نسخہ:- اگر برص کی شکایت ابھی کم ہو تو رسوت ۳ ماشہ، چاکسو ۳ ماشہ، زرچوا ۳ ماشہ، کتھہ سفید ۳ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر پلائیں

نسخہ:- گیرو ۳ ماشہ، رسوت ۳ ماشہ، سیاہ مرچ ۵ دانہ پانی میں پیس کر پلانا اور پلاس پاپڑہ سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ (حاذق ص ۵۵۷)

نسخہ:- نیب کا پھل، پھول، پتیاں سب مساوی پیس کر دو ماشہ سے کھانا شروع کر کے چھ ماشہ تک پہنچا کر چالیس دن تک استعمال کریں۔

نسخہ:- منڈی ایک حصہ، سمندر سوکھ نصف حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ سے نو ماشہ تک کھائیں۔

نسخہ:- اجمود پہلے دن چار ماشہ پھر ایک ایک ماشہ روز زیادہ کر کے صبح کو ٹھنڈا پانی سے پھانکیں۔ یہاں تک کہ آٹھ ماشہ تک پہنچا کر دو ماہ میں بھی فائدہ ظاہر نہ ہو تو تیسرے ماہ میں بابرنگ ایک ماشہ ملا کر کھائیں۔

نسخہ: بابچی، پنوار، گیرو، مساوی لے کر کوٹ چھان کر ادرک کے عرق میں گولیاں بنا کر دو ہفتہ تک طلا کر کے دھوپ میں بیٹھا کریں۔

نسخہ:- مالکنگنی گائے کے پیشاب میں اکیس روز بھگو کر اس کا تیل نکال کر برص پر لگائیں

نسخہ:- کلونجی نو درہم، بابچی تین درہم، دھتورہ کا بیج ڈیڑھ درہم، مدار کے پتے آٹھ عدد پیس کر سفید داغوں پر لگائیں۔

نسخہ:- جنگلی انجیر کی جڑ، باپچی، سہاگہ، املی تازہ پانی میں پیس کر ضماد کریں۔
نسخہ:- کچھوا پکڑ کر ایک ماہ تک کسی بوتل میں بند کر کے رکھیں کہ اس عرصہ میں سب راکھ ہو جائے گا۔ اس کو لے کر برص پر لگائیں۔
نسخہ:- بچھو مار کر خشک کر کے سرکہ میں پیس کر برص پر لگائیں۔
نسخہ:- بیگن پانی میں پکائیں جب گل جائے اس کا صاف پانی لے کر میٹھے تیل میں ملا کر جوش دیں جب پانی جل جائے تیل رہ جائے موضع داغ پر لگائیں

(علاج الغرباء ص ۱۶۸ تا ۱۷۰)

نسخہ:- تخم سرس گائے کے دودھ میں ڈال کر کھویا تیار کریں۔ کھویا تیار ہو جانے پر بیج الگ نکال لیں پھر دھو کر سکھالیں۔ پھر اس کا سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔
نسخہ:- پوست درخت سرپھوکہ پیس کر چھان لے اور ہر روز دو تولہ کر کے کھائے۔ کچھ دنوں میں مرض دور ہو جائے گا۔
نسخہ:- باپچی، تخم پنواڑ، انجیر زرد، چاکسو ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ سفوف لے کر پوٹلی میں باندھیں اور رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت آب زلال لے کر پلا دیں اور پھوکس کو پیس کر مقام برص پر لگائیں اور شام کے وقت یہ نسخہ دیں۔ گیرو ۳/ماشہ، رسوت ۳/ماشہ، سیاہ مرچ ۷/عدد پانی میں پیس کر پلائیں۔ (بیاض کبیر ج ا ص ۲۳۹)
نسخہ:- ترپھلا، مالکنگنی، بابونہ، زرد چوب، باپچی دو تین روز بھنگرہ کے پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی دیں اور سرکہ میں گھس کر داغوں پر بھی لگائیں۔
نسخہ:- تخم مولی، گندھک آملہ سار، باپچی ہر ایک دو تولہ تینوں کو کوٹ کر ملا لیں۔ ایک تولہ روزانہ رات کو تین چھٹانک پانی میں بھگوئیں۔ صبح پانی نتھار کر پی لیں اور

پھوکس کو گائے کے گھی میں خوب کھرل کر کے داغوں پر لیپ کریں۔ اِنْشَاءَ اللہُ اللہ کا فضل ہوگا۔ (کنزالمجربات ص ۷۶۹)

پرہیز:۔ مچھلی، گڑ، کھٹائی، چاول، دودھ، دہی، ماش کی دال، آلو، کدو وغیرہ۔

بواسیر

یہ دو قسم کے ہوتے ہیں ایک یہ کہ مَقعد کے کنارے پر مسّے بڑھ جاتے ہیں اور اس سے خون نکلتا ہے۔ اس کی وجہ سے مَقعد میں خارش پیدا ہوتی ہے جس سے اس جگہ پر ایک آگ سی لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے اس کو خونی بواسیر کہتے ہیں۔ دوسری وہ کہ مَقعد میں مسّے بڑھ جائیں لیکن اس سے خون نہ نکلے اس کو بواسیر بادی کہتے ہیں۔ اس سلسلے میں مختلف اطباء کے مجرب نسخے لکھے جاتے ہیں۔ آپ اپنی حالت کے اعتبار سے استعمال کریں۔

نسخہ:۔ بواسیر ہر قسم: ترپھلا (یعنی ہلیلہ، بہیڑہ، آملہ) گوگل، موم سفید، ہلدی۔ ہر ایک ہم وزن لے کر خوب کوٹیں پھر مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔ خونی بواسیر والے کو گھی سے اور بادی کو سیاہ مرچ سے ایک گولی روز دیں۔ چند روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔

نسخہ:۔ ہر قسم کے بواسیر کو مفید ہے۔ مغز کرنجوہ کا سفوف کر کے اس میں ایک تولہ شکر ملا کر تین رتی کھلائیں مگر غذا میں آدھ پاؤ بالائی اور آدھ پاؤ گھی ضرور دیں سات دن میں قطعی آرام ہوگا۔

نسخہ:۔ سیاہ مرچوں کا تیل نکال کر مسوں پر لگانے سے جلن تو ضرور ہوگی مگر چند دنوں میں تمام مسّے گر جائیں گے۔

نسخہ:۔ بارتنگ ۶ ماشہ کے مقدار اگر ہر روز استعمال کرے تو صرف چار دن میں فائدہ ظاہر ہو جائے گا۔

نسخہ:۔ بواسیر بادی کے لئے مفید ہے۔ کلتھی پکا کر گھوٹ کر لیپ کریں بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا۔ (گنجینۂ طبیب ص ۲۳۲)

نسخہ:۔ رسوت، مغز تخم نیب، مغز تخم پکائن، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب کو گگرو ندہ کے پتوں کے پانی میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور دو دو گولیاں صبح وشام تازہ پانی سے کھلائیں۔ (حاذق ص ۳۶۷)

نسخہ:۔ لہسن، زنجبیل، سراب۔ ہر ایک مساوی لے کر باریک پیس لیں پھر اس میں شہد ملا کر کھانے اور مسّوں پر لگانے سے ہر دو قسم کی بواسیر دور ہو جاتی ہیں۔

(مجربات سیوطی ص ۱۷۸)

نسخہ:۔ ایک بڑا سا تربوز لے کر اس میں سوراخ کر دیں۔ آدھ پاؤ مجیٹھ اور آدھ پاؤ مصری دونوں کو ملا کر پیس لیں اور اسے تربوز کے اندر ڈال کر اوپر سے وہی ٹکڑا رکھ کر دس پندرہ روز کے لئے بند کر دیں پھر تربوز میں سے جو عرق نکلے کپڑے میں چھان کر بوتل میں بند کر دیں اور تمام پانی سات روز میں پی جائیں۔ مجرب المجرب ہے

(کنز المجربات ص ۱۹۳)

نسخہ:۔ لہسن اور شہد کا کھانا اس بیماری میں تمام چیزوں سے زیادہ مفید ہے۔

نسخہ:۔ زنگار، نیلا تھوتھہ، بارود ہر ایک ایک حصہ، موم سفید دو حصہ سب کو آٹھ حصہ زیتون کے تیل میں ملا کر آگ پر پکائیں اور پکنے کی حالت میں تھوڑا سا گھی اور سرکہ بھی ملا دیں جب مرہم کی طرح ہو جائے اتار لیں اور بواسیر پر لگایا کریں۔

نسخہ:۔ گندنا ایک حصہ، شہد خالص دو حصہ گندنا کوٹ کر شہد میں ملا لیں اور صبح وشام ڈیڑھ تولہ استعمال کیا کریں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ:۔ زرد کوڑی ایک عدد لیمو کے عرق میں گلا کر استعمال کریں چند روز کے استعمال سے کمال فائدہ حاصل ہوگا۔

نسخہ:۔ سرسوں کی جڑیں پانی میں گوشت کی طرح پکا کر اس کا پانی نہار منہ پینا بہت زیادہ فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ: کاسنی کو آگ پر پھاڑ کر اس میں شکر ملا کر ہر صبح پینا بہت مفید ہے (مجربات سیوطی ص ۱۷۸)

نسخہ:- ایک ماشہ قلمی شورہ، تین پاؤ بکری کے دودھ کے ساتھ جس میں قدرے مٹھاس ہو صبح کے وقت پینا مفید ہے۔

نسخہ:- انار کا خشک چھلکا لے کر اسے پیس لیں اور پھر دہی کو پانی میں حل کر کے اس کے ساتھ ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے۔ (حکمت افلاطون ص ۵۱)

نسخہ:- سرسوں کے بیج ایک تولہ، گل صد برگ ساڑھے ۳ ماشہ، سیاہ مرچ ڈیڑھ ماشہ خوب باریک گھوٹ کر اور چھان کر پلا دیں۔ صرف نوروز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔

نسخہ:- بواسیر خونی و بادی دونوں کو مفید، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ، ہر ایک دس درہم، جلی ہوئی سیپ، بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا ہر ایک ایک درہم۔ اجوائن ۳ درہم۔ گوگل سب سے دوگنا سب کو پانی میں حل کر کے گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک ایک گولی کھلا دیں۔

نسخہ:- بواسیر خونی و بادی دونوں کو مفید ہے۔ رسوت دو حصہ، پوست انار چار حصہ، گڑھ آٹھ حصہ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں۔ خوراک چار درہم ہر روز۔

نسخہ:- بارسنگھار کے بیج چھیل کر کے ایک تولہ، سادہ مرچ ۳ ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں۔ خوراک تین ماشہ ٹھنڈا پانی کے ساتھ۔

نسخہ:- مغز سنگ گاؤ ۳۰ ماشہ، تخم سرس ۳۰ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرلیں اور سب کی تین پڑیا بنالیں۔ زمین گڑھا کھود کر اس میں کوئلہ گرم کریں اور مریض کو اوپر بٹھائیں اور پھر پڑیا سلگتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مسّوں کو دھواں دیں۔

نسخہ:- دونوں بواسیر کے لئے مفید ہے چاکسو چھلکا اُتار کر تین درہم پیس کر انگلی سے لگائیں

نسخہ:- کچوا جلا کر اس کا دھواں لینے سے درد اور خون دونوں بند ہو جاتا ہے۔

نسخہ:- کھٹمل پکڑ کر بواسیر پر ملنا نہایت مفید ہے۔

نسخہ:- ایک عدد ناریل کے اوپر کا پوست لے کر جلائیں اور اس کے برابر شکر ملا کر کھائیں صرف تین خوراک میں خون کا نکلنا بند ہو جائے گا اور ایک برس تک عود نہ کرے گا

نسخہ:- دونوں بواسیر کے لئے مفید ہے: کالی زیری تین درہم، نصف بریاں ونصف خام ہر روز ساٹھی کے چاول کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ:- ایک سیر لگرونده کا عرق نرم آگ پر جوش کریں جب گاڑھا ہو جائے ایک درہم سیاہ مرچ پیس کر ملالیں پھر کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک صبح اور ایک شام کھائیں۔ (علاج الغرباء ص ۱۱۳ تا ۱۱۸)

نسخہ:- جنگلی کریلوں کی دھونی سے تمام مسّے گر جاتے ہیں۔

نسخہ:- سیبھل کے درخت کا چھلکا پیس کر چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھانے سے دونوں بواسیر ختم ہو جاتی ہیں۔

نسخہ:- گبریلا کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے اس کو جلا کر اس کی راکھ اور اس کے ساتھ بھنگ پیس کر املی کا سفوف دونوں کو ملا کر بواسیر کی جگہ پر چھڑکیں اور دونوں کو بیر کی لکڑی کی آگ میں ڈال کر دھواں بھی لیں۔ یہ بہت ہی مجرب ہے چند دنوں میں فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ:- برگ بھنگ، کبوتر کی بیٹ ۵-۵ تولہ باریک پیس کر ۷ رپڑیا بنالیں اور کوئلوں کی آگ پر ایک پڑیا جھاڑلیں اور اس سے دھونی لیں۔ (کنز المجربات ص ۱۹۰)

نسخہ:- کیکر کی پھلیاں کچی جن میں ابھی بیج نہ پڑا ہو لے کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر ہم وزن مصری ملالیں۔ ایک تولہ صبح نہار منہ تازہ پانی سے پھانک لیں۔ ہر قسم کی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:- کیکر کے پھول و کھانڈ باریک پیس کر ایک جگہ کریں پھر ایک تولا صبح پانی سے پھانک لیں۔ نہایت مفید ہے۔ (کنز المجربات ص ۱۹۱)

پرہیز: سرخ مرچ، بیگن، اچار، انڈا، گڑ، شکر، تیل میں پکی ہوئی چیزیں، چاول وغیرہ

غذا:- ہلکی، جلد ہضم ہونے والی۔ مونگ کی دال، دودھ، گھی، گندم کی روٹی، چوزۂ مرغ کا شوربہ

مہاسہ

ابھرتی جوانی کی حالت میں خون کی زیادتی اور جوش شباب کی بنا پر چہرے پر کچھ دانے نکل آتے ہیں اُسے مہاسہ کہتے ہیں۔

نسخہ:- بیر کی گٹھلی کا مغز، ملیٹھی، قسط تینوں چیزیں برابر لے کر پانی میں پیس لیں پھر منہ پر لگایا کریں۔ مہاسہ بالکل صاف ہو جائے گا۔

نسخہ:- تخم بتھوا پیس کر گائے کے دودھ میں ملا کر استعمال کرنا بہت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ:- زرکچور، سمندر جھاگ، پانی میں پیس کر گولی کی طرح بنا کر چہرے پر ملیں۔ بہت جلد فائدہ ہو۔

نسخہ:- سفید گھونگچی کا مغز، لاہوری نمک پیس کر رکھیں اور کچلہ پانی میں بھگو دیں پھر اس پانی میں دونوں کو ملا کر مہاسہ پر ملیں۔

نسخہ:- کلونجی سرکہ میں پیس کر رات کو چہرے پر ملیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔

نسخہ:- سرس کی چھال، سیاہ تل دونوں برابر سرکہ میں پیس کر منہ پر ملیں۔ انشاءاللہ ان سے مہاسہ بالکل ختم ہو جائے گا۔ (علاج الغرباء ص ۱۸۸)

نسخہ:- بیخ سوسن، پوست سرس، برگ نیب ہر ایک برابر وزن لے کر پانی میں پیس کر طلا کریں یعنی چہرے پر لگائیں۔ اس سے مہاسہ دور ہو جائے گا۔ (بیاض کبیر ج ۲ ص ۹۴)

چھائیں

چہرے پر ایک قسم کے سیاہ داغ و دھبے پڑ جاتے ہیں اُسے چھائیں کہتے ہیں۔

نسخہ:- اپوست انار، پوست سنترہ ہر روز برابر انگوری سرکہ میں ملا کر چھائیں پر ملیں، چھائیں کے دور ہونے کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ: تخم مولی، جرجیر دونوں کو پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ (گنجینۂ طبیب ص ۱۶۷)

نسخہ:- تربوز سوراخ کر کے اس میں چاول بھر کر سات روز رکھیں پھر چاول نکال کر خشک کر کے پیس کر منہ پر لگائیں۔ اس سے چند دنوں میں چھائیاں دور ہو جائیں گی۔

نسخہ:- نازبو کی پتیاں، تلسی کی پتیاں پیس کر منہ پر ملنے سے چھائیں دور ہو جاتی ہیں

نسخہ:- شورہ قلمی، ہڑتال ہر ایک ایک درہم تین حصہ کر کے ایک حصہ پانی میں ملا کر منہ پر مل کر کچھ دیر کے لئے دھوپ میں بیٹھ جائیں پھر گرم پانی سے منہ دھولیں۔ تین دن میں چھائیں ختم ہو جائیں گی۔

نسخہ:- مسور لیمو کے عرق میں پیس کر لگانے سے چند دنوں میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ:- کرنجوہ کا مغز، گائے کے دودھ میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ لگانے سے بہت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ:- کاغذی لیمو تراش کر اس میں ہلدی ملا دیں پھر ان کو چھائیوں پر مل کر گرم پانی سے منہ دھولیں چھائیں دور ہو جاتی ہیں۔ (علاج الغرباء ص ۱۹۰)

نسخہ:- ارنڈ کا مغز پیس کر چھائیوں پر لگائیں صرف چند دنوں میں فائدہ حاصل ہو

نسخہ:- بیر کا گودا، مغز بادام دونوں کو سرکہ میں پیس کر لگانے سے چھائیں بالکل ختم ہو جاتی ہیں

نسخہ:- سیاہ بیل کا پتہ، لوبیا کا آٹا، انڈے کی سفیدی سب کو ملا کر چھائیں پر ملیں انشاءاللہ چند دنوں میں ختم ہو جائیں گی۔

نسخہ:- چقندر، پھٹکری، دونوں چیز پیاز کے پانی میں پیس کر لگانے سے بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔ (مجربات سیوطی ص ۸۷)

یرقان یعنی پیلیا

اس بیماری میں پہلے دونوں آنکھیں پھر ناخن اور چہرہ پیلے ہو جاتے ہیں اور کبھی پورا بدن پیلا ہو جاتا ہے۔ پیشاب بھی پیلا آنے لگتا ہے۔ بھوک بالکل کم ہو جاتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ مجرب نسخے تحریر کئے جاتے ہیں۔

نسخہ:- ایک تربوز لے کر منہ کی طرف سے ایک ٹکڑا کاٹ لیں اور اس میں ۱۵ ر تولہ

مصری، تین چھٹانک لوہے کا برادہ، مجیٹھ ۱۵ر تولہ ڈال کر۔ وہی ٹکڑا اوپر سے بند کردیں پھر تربوز کو کسی برتن میں بند کر کے گیہوں کے ڈھیر میں پندرہ روز دفن کر کے نکالیں۔ پھر اس عرق کو جو تربوز کے اندر سے نکلے صاف کپڑے میں چھان کر کسی برتن میں محفوظ رکھیں اور پھر اس عرق کو سات روز میں پلادیں۔ از حد مفید اور مجرب ہے۔

(کنزالمجربات ص ۱۳۹)

نسخہ:- پیپل کے پتے ۵ر عدد، لسوڑے کے پتے ۵ر عدد۔ دونوں کو پانی میں گھوٹ کر اور قدرے نمک ملا کر صبح نہار منہ پلادیا کریں۔

نسخہ:- پھٹکری خام ایک تولہ باریک پیس کر اکیس پڑیا بنالیں اور ہر روز ایک پڑیا مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔ پرانے سے پرانا یرقان بھی دور ہو جائے گا۔

نسخہ:- بسکھپرہ کی جڑ کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈورے میں باندھ کر گلے میں باندھیں۔ یرقان بالکل دور ہو جائے گا۔ (کنزالمجربات ص ۱۴۳)

نسخہ:- املی ۲ر تولہ، آدھ سیر سرد پانی میں کورے برتن میں بھگو کر رکھ دیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد چھان کر مصری ملالیں۔ پہلے مریض کو ۶ر ماشہ تخم بالنگو سالم کھلا کر اوپر سے املی والا پانی پلادیں۔ ایک ہفتہ میں یقینی طور پر شفا ہوگی۔

نسخہ:- مولی کے سبز پتے لے کر کوٹ کر عرق نکال لیں جوان آدمی کے لئے آدھ سیر عرق روزانہ کافی ہے۔ اس میں مصری اس قدر ملالیں کہ کافی میٹھا ہو جائے۔ اب اس کو باریک کپڑے سے چھان کر پلائیں۔ پلاتے ہی فائدہ ہونا شروع ہو جائے گا۔

(کنزالمجربات ص ۲۱۶)

نسخہ:- چونہ جوان آدمی کے لئے تین ماشہ تک کیلہ کی پختہ پھلی کے ٹکڑے میں رکھ کر کھلائیں پھر اوپر سے باقی پھلی کھلائیں۔ اگر بچہ ہو تو ایک ماشہ چونہ چوتھائی کیلے کی پھلی میں کافی ہے۔ یہ عمل یرقان کو ختم کرنے کے لئے بہت مجرب ہے۔

نسخہ:- مولی کا اچار سرکہ میں بنایا ہوا کھانا بہت مفید ہے۔ (علاج الغربا ص ۹۶)

نسخہ:- بکری کے دودھ میں املی بھگو دیں پھر املی صاف کر کے مصری ملا کر چند

روز اس دودھ کو استعمال کریں یرقان بالکل دور ہو جائے گا۔ (مجربات سیوطی ص ۱۰۶)

نسخہ:- تر پھلا، سندھی، گلوئے خشک ان اجزاء کو برابر لے کر باریک کر کے دس ماشہ ہر روز سات دن تک کھائے اور اس کے اوپر تھوڑا پانی پی لے۔

نسخہ:- ریوند چینی چار ماشہ، کاسنی دو تولہ، مویز منقی دو تولہ ان تینوں چیزوں کو پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دے صبح مل کر چھان کے پی لے۔ ہفتہ بھر میں بیماری ختم ہو جائے گی۔

نسخہ:- قدرے پندال پانی میں پیس کر ناک کے دونوں سوراخوں میں ڈالے خدا نے چاہا تو یرقان بالکل نیست و نابود ہو جائے گا۔ (مفید الاجسام ص ۶۶)

پرہیز:- چکنی چیز، آلو، گرم مصالحہ، ہلدی، گوشت وغیرہ۔

غذا:- مونگ کی کھچڑی، مولی، سنگترہ، سیب وغیرہ۔

Saliqa-e-Zindagi

خوش خبری

محترم حضرات۔ دارالعلوم غوث الوریٰ متصل بائسی ضلع پورنیہ شمالی بہار کا ایک عظیم الشان ادارہ ہے جس میں سیکڑوں نادر وغریب بچے علم دین حاصل کرتے ہیں جن کے طعام وقیام کا انتظام مدرسہ کے ذمّہ ہے۔

اس میں ایک شعبہ دارالاشاعت بھی ہے جس کا مقصد علماء کرام کی تصنیفات کو شائع کر کے دین کی ترویج وتبلیغ ہے۔ یہ صرف آپ حضرات کے تعاون سے چل رہا ہے۔ لہٰذا آپ تمامی حضرات سے پرزور اپیل ہے کہ اس دارالعلوم کیلئے زیادہ سے زیادہ مالی امداد دیکر علم دین کے اس قلعہ کو مضبوط ومستحکم کریں اور عنداللہ ثواب دارین کے مستحق بنیں۔ فقط والسلام

المعلن

حماد عالم رضوی

خادم دارالعلوم غوث الوریٰ متصل بائسی ضلع پورنیہ بہار

RAZA PUBLISHING HOUSE
423, Matia Mahal, Jama Masjid Delhi-110006 Ph:. 011-23251926
E-mail:.razapublishing@gmail.com

ایمان اور عقیدے کی حِفاظت کے لئے
دَورِ حاضِر مِیں ← صِرف اور صِرف
سَرکارِ اعلیٰ حضرت رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ
اور آپ کے سَچّے غُلامُوں کی لِکھی
ہُوئی کِتابُوں کا ضرور مطالعہ کریں !
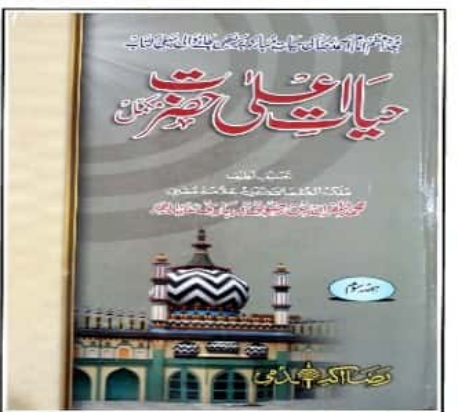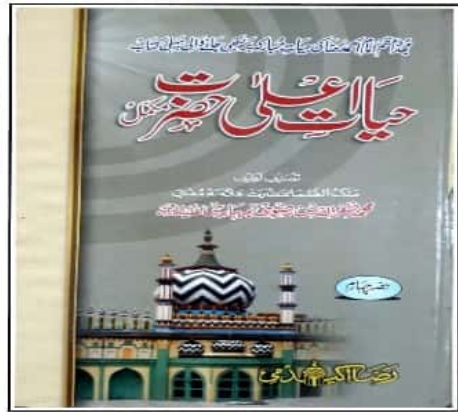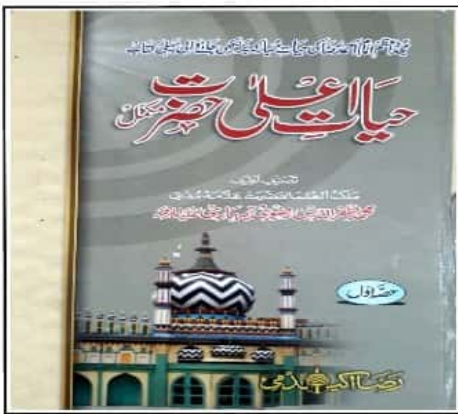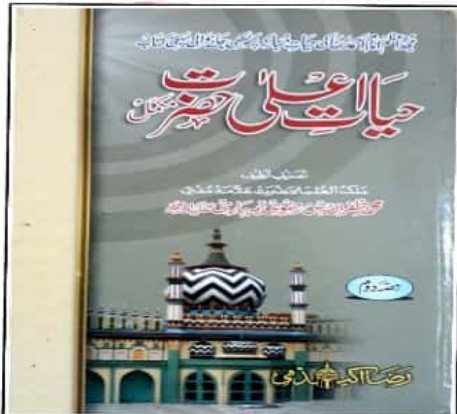
عُبَیدِ غَوثؓ وخَواجَہ، رَضاؔ وَکُل اَولِیاء
مُحَمَّد جَمَالُ الدِّین خَان قَادِرِی رَضَوِی
ضِلَع بَہرَائِچ شَرِیف یُو. پِی. اَلہِند
Contact To Telegram : @TTSRB
My Mobile No. +917860520899

کلیاتِ مکاتیبِ رضا
(جلد اوّل)
ڈاکٹر شمس مصباحی پورنوی
شائع کردہ
دار العلوم قادریہ صابریہ برکاتِ رضا
کلیر شریف
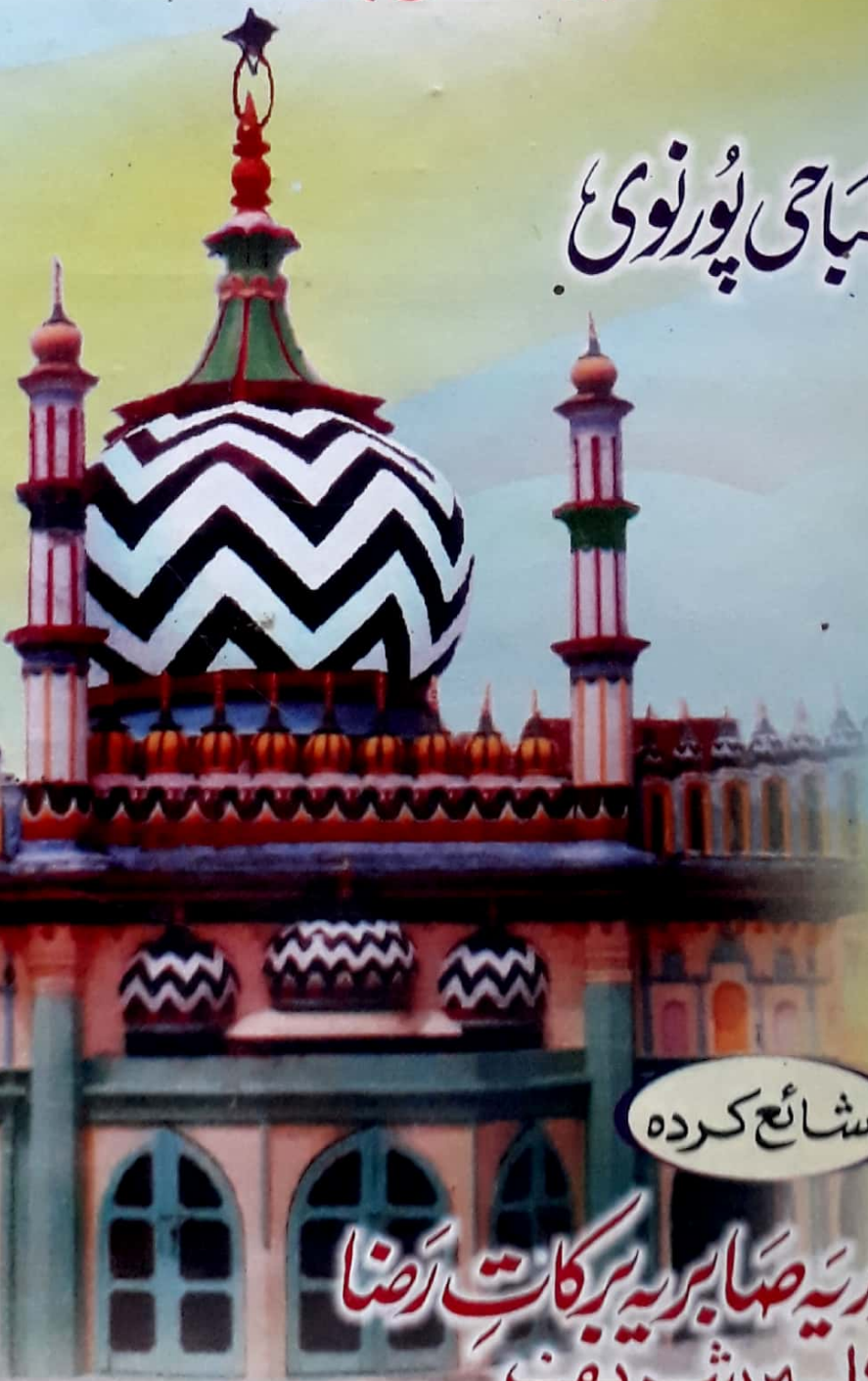
Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

سامانِ آخرت
مصنف
حضرت علامہ عبد المصطفیٰ صاحب اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
اعظمی بکڈپو
مدھوبن روڈ، گھوسی، ضلع مئو (یوپی)